Rs: 15

خالد روحانی جنتری 1999ء

شائع ہو چکی ہے

ماھنامہ راہنمائے عملیات کا سالانہ نمبر خالد روحانی جنتری 1999 شائع ہو چکی ہے۔ اس کے اہم موضوعات درج ذیل ہیں۔

☆☆☆سیاسیات اور کوکب☆تحویل آفتاب ☆ زائچہ نواز شریف ☆ اعداد کی روشنی میں 1999☆ اسماء الحسنٰی☆ انعامی بانڈ ☆ علم اعداد ☆ خوابوں کی تعبیر ☆ تقویم بارہ ماہ ☆ سال بھر کے روزانہ عمومی احکام ☆علم دست شناسی☆انعام کیسے ملے گا ☆ رنگوں کی جادو گری ☆ تل شناسی☆ شرف قمر کے اعمال☆ شرف و ہبوط 1999☆گرہن ☆کمالات جفر☆ مستحصلہ جفر☆ مستحصلہ البیرونی ☆ ازدواجی علم نجوم ☆روز گار (علم نجوم کی روشنی میں) ☆ برج میزان ☆چینی علم نجوم ☆ سالانہ حالات 1999☆زبان رمل ☆ آسان رمل ☆ تفہیم تقویم ☆ ٹیبل آف ہاوسز ☆ کوکبی رفتاریں 1999☆روحانی مشورے ☆☆☆

قیمت 55 روپے — محصول ڈاک 20روپے

منی آڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

وی پی ارسال نہ کی جائے گی

ماہنامہ

راہنمائے عملیات

شمارہ: 11 | جنوری 1999 | جلد: 1

فہرست

پبلشر و چیف ایڈیٹر

شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر

خالد اسحق راٹھور

وقت ملاقات و فون

شام 5 تا 8 بجے رات (علاوہ تعطیل)

فون نمبر 6374864

آفس

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

قیمت

فی شمارہ 15 روپے

زر سالانہ (عام ڈاک) 175 روپے

زر سالانہ (رجسٹرڈ ڈاک) 300 روپے

بیرون ملک 20 ڈالر

ترسیل زر

اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام خالد اسحق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

بیرون ملک سے بنک ڈرافٹ اس اکاؤنٹ نمبر پر

Khalid Ishaq Rathor, Account No.8735-6, National Bank of Pakistan, Civil Secretariat Branch, Lahore, Pakistan.

شائستہ خالد راٹھور پبلشر و چیف ایڈیٹر نے الامین ٹریڈرز پرنٹرز 25 ملک جلال دین وقف گپت روڈ لاہور سے چھپوا کر شائع کیا۔

اسماء الحسنیٰ
روحانی اثرات

از: خالد اسحٰق راٹھور

عملیاتی دنیا میں پہلی بار دائرہ شمسی کی روشنی میں اسماء الحسنیٰ کے روحانی اثرات

قسط نمبر 1 خالد روحانی جنتری 1999ء قسط دوم ماہ نومبر اور قسط سوم ماہ دسمبر کے شماروں میں شائع ہو چکی ہیں۔

الرحمٰن جل جلالہ و جل شانہ

اسم الٰہی رحمٰن اور رحیم، رحمت سے مشتق ہیں۔ مادہ ان کا ر'ح' م ہے۔ عموماً عاملین ان کا ذکر اکٹھا کرتے ہیں اور خصوصیات کے حوالے سے بھی فرق خیال نہیں کرتے۔ حالانکہ ان میں بہت زیادہ فرق ہے۔ اسم الٰہی رحمٰن، اسم الٰہی رحیم کی نسبت زیادہ قوی ہے۔

پہلے تو اسم الٰہی رحمٰن کا مطلب سمجھ لیں۔ رحمٰن اور رحیم دونوں سے مراد ایسی رحمت ہے جو دوست دشمن سب کے لئے عام ہو۔ تاہم اس حوالے سے رحمٰن رحیم پر اس وجہ سے فضیلت رکھتا ہے۔ کیونکہ رحمٰن کی فضیلت ہر مرد و زن کے لئے ہے۔ فرد مسلمان ہو یا کافر اس صفت کے دائرہ کار میں آتا ہے۔

جبکہ اسم الٰہی رحیم سے مراد ایسی رحمت ہے جو عام کی بجائے خاص ہو۔

ان دونوں اسماء الٰہی کے حوالے سے بھی کہا جاتا ہے کہ دونوں میں مبالغہ ہے۔ رحمٰن میں رحیم کی نسبت زیادہ مبالغہ ہے۔

رحمٰن سے مراد دنیا اور آخرت میں رحم کرنے والا اور رحیم سے مراد آخرت میں رحم کرنے والا ہے۔ رحمٰن خلقت پر رحم کے سلسلے میں جبکہ رحیم باعتبار مومنوں کے لئے۔

رحمٰن اور رحیم کے حوالے سے یوں تو کافی لمبی بحث ہو سکتی ہے۔ تاہم یہ امر ہمارے موضوع بحث سے متعلق نہیں۔ یہاں صرف ایک بات کے بعد اسم الٰہی رحمٰن کے روحانی و عملیاتی امور بیان کرتا ہوں۔ تاکہ رحمٰن اور رحیم کے معنی اور طاقت کے حوالے سے بات مکمل ہو جائے۔ قرآن میں فرمان الٰہی ہے۔ اللہ کہو یا رحمٰن کہو۔ ان میں سے کچھ بھی کہہ لو۔ اللہ کے سب نام بہتر ہیں۔ یہاں اللہ کے بعد رحمٰن کا درجہ آیا۔

معنی: ہر ایک پر رحمت کرنے والا۔
طبع: جمالی
عنصر: خاکی
اعداد قمری: 298
اعداد شمسی: 1316

یہ اسم الٰہی بنیادی طور پر رحم سے متعلق ہے۔ اور درج ذیل امور کے لئے مجرب ہے۔

1- دلوں کو نرم کرنے کے لئے۔
2- اللہ کے غصے اور غضب سے محفوظ رہنے۔
3- رحمت الٰہی کے حصول
4- رقیق القلبی
5- مسائل و مشکلات کے حل کے لئے قضائے حاجات
6- آنکھوں اور نظر کے امراض۔
7- تعلیم کی طرف رجحان۔
8- انجام بخیر
9- بخار کے خاتمے، صحت۔
10- بھاگنے والے بچوں کے لئے۔
11- دین سے غافل افراد کی اصلاح۔
12- خاتمہ نسیان
13- محبت، اتفاق
14- بہتر فصل کے لئے
15- باغ اور پھل کی بڑھوتری کے لئے۔
16- تسخیر ہم زاد۔

ذیل میں اسم الٰہی رحمٰن کی خصوصیات کے حوالے سے اعمال تحریر کیے جا رہے ہیں۔

رشتہ

جس کو رشتہ نہ ملتا ہو۔ اس کے نام بمعہ نام والدہ کے اعداد استخراج کر کے اس اسم الٰہی کے اعداد اس میں جمع کر دیں۔ درج ذیل چال سے نقش تحریر کر کے سائل کو دیں۔ نقش کسی پھل دار درخت کی اونچی شنی کے ساتھ باندھ دیں۔ یہ عمل جمعے کے دن صبح پہلی ساعت میں مکمل کر لیں۔

1	35	3	34	32	6
30	8	28	27	11	7
13	23	22	21	14	18
24	17	16	15	20	19
12	26	9	10	29	25
31	2	33	4	5	36

امراض بصارت

آنکھوں کی کوئی بھی بیماری ہو تو اس اسم کو پڑھ کر انگلیوں کی پوروں پر دم کر کے آنکھوں کو لگائیں۔ درج ذیل نقش کا استعمال کریں۔ اس کو زعفران سے لکھ کر پی بھی سکتے ہیں اور کاغذ یا چاندی پر تحریر کر کے اپنے پاس مستقل طور پر رکھ سکتے ہیں۔

ن	ا	م	ح	ر
166	51	198	38	4
38	11	2	210	9
5	31	7	99	49
6	29	52	3	37

پڑھائی کی طرف رجحان

جن بچوں کا پڑھائی کی طرف رجحان نہ ہو۔ ان کے لئے بھی مندرجہ بالا طریقے سے اسم الٰہی رحمٰن سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

تسخیر ہمزاد

اس مقصد کے حصول کے لئے تواتر کے ساتھ تین چلے کسی الگ تھلگ جگہ پر تمام تر پرہیز اور پاکیزگی کے ساتھ کریں۔

تسخیر قلوب

تسخیر قلوب' دلوں کو نرم کرنے اور رقیق القلبی کے لئے درج ذیل نقش کو زعفران سے تحریر کر کے دس دن مسلسل پئیں۔ اسی نقش کی لوح تیار کر کے گلے میں پہن لیں۔ حصول مقصد ہو گا۔

201	236	203	235	233	206
231	209	229	228	212	208
214	224	223	222	215	219
225	218	217	216	221	220
213	227	210	211	230	226
232	202	234	204	205	237

پھلوں کی بڑھوتی

کسی باغ میں پھل نہ ہو یا کم ہوں یا محنت کے مطابق فصل کا حصول نہ ہوتا ہو تو زعفران سے درج ذیل چال کے مطابق نقش تحریر کرکے یہ پودوں کی جڑوں میں اس تعویذ کو گھول کر ڈال دے۔ انشاء اللہ خوب پھل حاصل ہوں گے۔

چال نقش

6	7	2
1	5	9
8	3	4

بخار

خاتمہ بخار کے لئے اس اسم الٰہی کو 298 دفعہ اول آخر درود

شریف سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں حصول مقصد تک اس عمل کو کریں۔

خاتمہ نسیان

درج ذیل چال کے مطابق نقش کو زعفران اور عرق گلاب سے تحریر کریں اور مریض کو دودھ اور شہد میں گھول کر پینے کے لئے دیں۔ نسیان اور متعلقہ امراض کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اسم الٰہی رحمٰن کے ساتھ سائل بمعہ نام والدہ سائل کے اعداد لے کے نقش بمطابق قواعد تحریر کریں۔

عطارد کے شرف یا اوج میں تحریر کریں تو بہترین نتائج کا حصول ہو گا۔

چال نقش

1	14	11	8
12	7	2	13
6	9	16	3
15	4	5	10

متفرق مقاصد

تمام امور کا تعلق رحمت الٰہی سے ہے۔ درج ذیل نقش ایسے امور میں مجرب ہے جہاں رحمت الٰہی کے علاوہ کوئی چارہ نظر نہ آتا ہو۔ یہ نقش بمعہ چال تحریر کر رہا ہوں۔ حاجات کے حصول اور مقاصد کی تکمیل کے لئے اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ نقش درج ذیل تین اسماء الٰہی کے شمسی اعداد کے امتزاج سے وجود میں آیا ہے۔

یا اللہ : 1901

یا رحمٰن : 1316

یا رحیم : 1616

کل اعداد : 4833

وہ لوگ جو نقوش کے کام کی سمجھ رکھتے ہیں یا ذاتی نقش تیار کرنا چاہتے ہیں وہ مندرجہ بالا اعداد میں اپنے اور اپنی والدہ کے ناموں کے اعداد شامل کر کے نقش بمطابق چال پر کریں۔ بہترین نتائج کا حصول ہو گا۔ نقش تحریر کرتے ہوئے اس کے تمام لوازمات کا خیال رکھیں۔

نقش 10 x 10

442	532	440	527	528	438	530	435	525	433
514	451	521	449	518	519	446	516	444	452
504	505	461	510	459	458	507	456	462	513
473	495	496	467	499	498	470	471	502	464
493	482	486	487	479	478	480	491	475	484
474	492	476	477	489	488	490	481	485	483
503	514	466	500	468	469	497	501	472	494
454	455	511	460	509	508	457	506	512	463
443	519	445	520	447	448	520	450	515	523
533	434	531	436	437	529	439	526	441	524

چال 10 x 10

10	99	8	94	95	6	97	3	92	1
81	19	88	17	85	86	14	83	12	20
71	72	28	77	26	25	74	23	29	80
40	62	63	34	66	65	37	38	69	31
60	49	53	54	46	45	47	58	42	51
41	59	43	44	56	55	57	48	52	50
70	32	33	67	35	36	64	68	39	61
21	22	78	27	76	75	24	73	79	30
11	86	13	87	15	16	84	18	82	90
100	2	98	4	5	96	7	93	9	91

ذیل کی سطور میں چند نقوش حل شدہ تحریر کر رہا ہوں ضرورت مند ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ نقش ہمیشہ با شرائط لکھنا چاہئے تب ہی اس سے فائدہ ہو سکتا ہے۔

اصلاح

ایسا فرد جو غلط کاموں میں ملوث ہو اس کی اصلاح مطلوب ہو اس کے لیے یہ نقش مجرب ہے۔ گلے میں بھی ڈالیں اور زعفران سے لکھ کر پلا بھی دیں۔

چال

2	13	12	7
16	3	6	9
5	10	15	4
11	8	1	14

نقش

322	334	233	327
337	323	326	330
325	331	336	324
332	328	321	335

آنکھوں کے امراض

آنکھوں کا کوئی بھی مرض ہو۔ آنکھوں کی روشنی متاثر ہو رہی ہو یا تکلیف ہو یا نظر کمزور ہو تو درج ذیل نقش کام دے گا۔

چال

4	15	10	5
9	6	3	16
7	12	13	2
14	1	8	11

نقش

324	336	331	325
330	326	323	337
327	333	334	322
335	321	328	332

مطیع

کسی صاحب اثر و رسوخ کی تسخیر مطلوب ہو یا اس کو مطیع بنانا چاہیں یا اس سے کوئی کام کروانا چاہیں تو یہ نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں اور حاکم کے سامنے پیش ہوں۔

چال

1	14	11	8
15	4	5	10
6	9	16	3
12	7	2	13

نقش

321	335	332	328
336	324	325	331
326	330	337	323
333	327	322	334

اتفاق و محبت

چاہیے نہ زوجین میں نا اتفاقی ہو۔ چاہے دوستوں یا رشتے داروں

میں اس کو تحریر کر کے پلا دیں۔

چال

7	13	12	2
4	10	15	5
14	8	1	11
12	3	6	16

نقش

327	334	333	322
324	331	336	325
335	328	321	332
330	323	326	337

صحت

امراض سے بچاؤ اور حصولِ صحت کے لئے اس نقش کو زعفران سے لکھ کر شہد میں ملا کر پی لیں۔ چاندی پر تحریر کر کے پاس بھی رکھیں۔

چال

8	11	14	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	4	15

نقش

328	332	335	321
334	322	327	333
323	337	330	326
331	325	324	336

بخار

بخار نہ اترتا ہوں یا اتر کر دوبارہ ہو جاتا ہو تو یہ نقش روزانہ صبح شام پانی میں گھول کر پی لیں۔

چال

14	1	8	11
7	12	13	2
9	6	3	16
4	15	10	5

نقش

335	321	328	332
327	333	334	322
330	326	323	337
324	336	331	325

حافظہ

دماغ کو طاقت دینے، دماغی کمزوری کے خاتمے اور اصلاح کے لئے اس کو زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر روزانہ پی لیں۔

چال

1	14	11	8
12	7	2	13
6	9	16	3
15	4	5	10

نقش

321	335	332	328
333	327	322	334
326	330	337	323
336	324	325	331

مال و دولت

جائز دولت بھی اللہ کی نعمت ہے۔ اس کے حصول کے لئے اس نقش کو ساعت مشتری میں تحریر کر کے پاس رکھیں۔

چال

4	15	10	5
14	1	8	11
7	12	13	2
9	6	3	16

نقش

324	336	331	325
335	321	328	335
327	333	334	322
330	326	323	337

(جاری ہے)

بلقایا ماہانہ حالات

گی۔

27-28: طلباء تعلیمی امور کو نظر انداز نہ کریں۔ اولاد کے خواہشمند خوش ہوں کہ یہ وقت اس مقصد کے حصول کے لئے بہترین ہے۔ مادی آسائش حاصل ہو گی۔

29-30: خوش قسمت وقت ہے۔ محنت کریں اور کامیابی حاصل کریں۔ تصوراتی رجحان کو زندگی میں جگہ نہ دیں۔ جذبات کے اظہار کا موزوں وقت ہے مگر بے قابو نہ ہوں۔

31: کسی کو روپیہ ادھار دینے سے قبل اس کی واپسی کے امکانات پر غور کریں۔ لا پرواہی اور فضول خرچی پریشانی کا باعث ہو گی۔

لوح شرف شمس

محمد اسحٰق، فیصل آباد

قارئین راہنمائے عملیات اس ماہ کا زیر بحث مضمون شرف شمس ہے۔ شمس کو شرف برج حمل میں 19 درجہ پر ہوتا ہے۔ جبکہ ہبوط برج میزان کے 19 درجے پر ہوتا ہے۔ یہ ستارہ بادشاہوں، امراء، وزراء کا ہوتا ہے۔ ہر محکمہ کا اعلیٰ افسر اس کے زیر اثر ہوتا ہے۔ لہٰذا ان تمام لوگوں سے کام لینے کے لئے لوح شرف شمس کا پاس ہونا ضروری ہوتا ہے ورنہ تمام عمر ماتحتی کے زیر اثر گزر جاتی ہے، سائل ترقی نہیں کر سکتا اور جہان فانی سے کوچ کر جاتا ہے۔

فوائد لوح: حکومت اور اقتدار کے خواہشمند حضرات کے لئے ضروری ہے۔ جادو و سحر چل نہیں سکتا، ترقی کے راستے خود بخود کھلتے رہیں گے۔ افسران بالا سے تعلقات بہتر رہیں گے کوئی شخص غلبہ نہیں پا سکتا۔ حصول عزت اور شہرت حاصل ہوتا ہے، نام ور فلم ایکٹر جن کو زوال نہیں ہوتا اور شہرت اور عزت پاتے ہیں، زندگی کے آخری دم تک عزت اور وقار قائم رہتا ہے۔ فلم انڈسٹری کے تمام لوگ اور تھیٹر کے تمام لوگ اپنی اپنی بساط کے مطابق عزت اور شہرت حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر قسم کے کھیل اور انعامی سکیموں کے ادارے اور انعام پانے والے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اثرات وبال و ہبوط و طرح اس کا ناقص اثر سائل کو مغرور بناتا ہے اور خواہ مخواہ لوگوں سے جھگڑا اور بری شہرت کا حامل بناتا ہے، نکتہ چینی اور فوراً غصہ میں بھڑکانا اور اپنا کام خراب کرنا اور ترقی کے راستے میں روڑے اٹکانا ان کا روزمرہ کا معمول بن جاتا ہے، جس سے ترقی کے راستے بند ہو جاتے ہیں اور اپنی صحیح منزل سے بھٹک کر گمنام راستوں کا انتخاب کر لیتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے لوح طلا شرف شمس کامیاب رہتی ہے۔ امراض قلب سے بچاؤ رہتا ہے، ریڑھ کی ہڈی کے نقص سے بچاؤ رہتا ہے۔

پیدائشی زائچہ

☆ یہ عین وقت پیدائش کے مطابق بنایا جاتا ہے۔ اس میں طالع پیدائش اور وقت پیدائش پر کوکب کی پوزیشن وغیرہ بیان کی جائے گی۔

فیس: 200 روپے

کوائف درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

عددی زائچہ

نام کانمبر، عمومی خصوصیات، مزاج، کردار، روزگار وغیرہ، خوش قسمت پیشے، رنگ، پتھر، دن، تاریخ، اہم سال، تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور اس کی خصوصیات، تاریخ و دن کے مفرد عدد کے اثرات، نام کا مفرد عدد اور اس کے اثرات، دولت کا عدد اور اس کے اثرات، نام اور تاریخ پیدائش کا مرکب عدد اور اس کی خصوصیت، نام کا پہلا حرف اور اس کے اثرات، نام کے کل حروف کی تعداد اور اس کے اثرات، ذات کا عدد اور اس کے اجتماعی اثرات۔

فیس: 1000 روپے

کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

پتھر اور جواہرات

☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟

☆ کس پتھر کا استعمال کاموزوں ہے؟

☆ کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے؟

فیس: 200 روپے

کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

حروف مطلوب بندش

بندش کے اعمال میں یہ میرا مجرب ہے اس کے نتائج غیر معمولی ہیں۔ کسی بد زبان کی زبان بندی مطلوب ہو، لڑنے جھگڑنے والے کی بندش، بد معاشی اور غلط حرکات سے محفوظ رکھنے کے لیے اعمال بد مثل نشہ، جوا، رنڈی بازی جیسی حرکات کی بندش کی ضرورت ہو۔ بلا جواز دوسری شادی کرنے والے کے نکاح کو باندھنا ہو، کسی ظالم و جابر کو اس کے ظلم و ستم سے باز رکھنے کے لیے اس کے روزگار اور بد حرکات وغیرہ کو باندھنا ہو تو نقش صوامت و بندش مجرب ثابت ہو گا۔

فیس: 700 روپے

کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

☆ شرف شمس کے سعد اور طاقتور ترین موقع پر چند الواح سونے پر تیار کی گئی تھیں۔ سونے کی یہ لوح شرف شمس کے موقعے کے حوالے سے عزت و وقار میں اضافے، کامیابی، کاروبار میں ترقی، شہرت، سیاسی کامیابی، حکومت و اعلیٰ عہدے کا حصول، اولاد نرینہ (لڑکے) کے خواہش مندوں کے لیے بھی حد درجہ فائدہ مند ہے۔

ہدیہ: 4000 روپے (سونے پر)

اگر آپ نجوم، پامسٹری، اعداد یا ایسے ہی کسی اور موضوع پر کمپیوٹر پروگرام بنوانا چاہیں تو مناسب معاوضے پر ہماری خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

کمزور زچگی و اولاد

☆ کسی بھی جسمانی مرض، روحانی، سحری اور آسیبی اثرات کا خاتمہ اس نقش کو پاس رکھنے سے ہو جاتا ہے۔

ہدیہ: کاغذ پر 375، چاندی پر 1100 روپے

کوائف: نام، والدہ کا نام، عمر

رمضان المبارک

از صوفی عبد الحمید لاہور

رمضان المبارک وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن مجید فرقان حمید نازل ہوا۔ جو انسانوں کے لئے سراپا ہدایت اور رحمت ہے۔ اس میں ہدایت اور رحمتیں حاصل کرنے کے لئے کھلی کھلی نشانیاں ہیں۔ حق و باطل میں فرق پیدا کرتا ہے۔ جب رمضان المبارک کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے تمام دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ دوزخ کے تمام دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور تمام شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے (الحدیث) اس ماہ مبارک میں رزق کی فراخی۔ مال حلال میں زیادتی۔ ملائکہ انسانوں کی مغفرت کے لئے دعاگو اور درخواست گار ہوتے ہیں۔ ہمیں بھی لازم ہے کہ نیک اعمال کرنے کی فکر اور اہتمام اور برائی سے بچیں طبی لحاظ سے بھی روزہ کی اہمیت ظاہر ہے۔ سال میں ایک بار ضرور ہمیں بھی اس ماہ مبارک میں اپنی مشینری کو اور ہال کرنا چاہیے تاکہ اعضاء کو سکون میسر آئے جو کہ روزہ رکھنے سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ جسمانی اور روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ روزہ چست و صابر اور شاکر ایک دوسرے کے لئے غمگسار اور مضبوط بنانے کا بہترین ذریعہ۔

اس طرح 11 ماہ تک جو فاسد رطوبتیں انسان کے جسم میں پیدا ہو کر جمع ہوتی رہتی ہیں اس ماہ مبارک میں روزہ رکھنے سے خشک ہو جاتی ہیں۔ دل و دماغ با اخلاق اور روشن ہو جاتا ہے۔ بھوک پیاس کی تکالیف انسانوں کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں۔ روزہ سے مزاج میں عجز و انکساری پیدا ہوتی ہے۔ بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی اور غرباء کی امداد کا تقاضا پیدا ہوتا ہے۔ گناہ کی دوا روزہ۔ بد اعمالی کی ڈھال روزہ اور نیک اعمال کا جنت کے باغوں کا باغ ہے۔

رمضان رمض سے نکلا ہے' جس کے معنے جلانے کے ہیں۔ یہ ماہ رمضان المبارک انسانوں کے گناہوں کو جلا دیتا ہے۔

ماہ رمضان المبارک کی فضیلت اور ثواب

جس شخص نے ماہ رمضان المبارک کے روزے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور ثواب کے لئے رکھے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (الحدیث) جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے لئے روزہ رکھا۔ اپنے آپ کو گناہوں سے بچایا تو اللہ تعالیٰ اس انسان اور دوزخ کے درمیان ایک اتنی چوڑی خندق بنا دیتا ہے۔ جس کی وسعت زمین اور آسمان کے درمیانی فاصلے سے زیادہ ہوتی ہے۔ (الحدیث)۔ اللہ تعالیٰ ہر نیکی کے عوض دس گنا سے لے کر سات سو تک بلکہ اس بھی زیادہ ثواب عطا کرتے ہیں۔ (الحدیث)۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے جس نے روزہ صرف اور صرف میرے لئے رکھا اس کی جزا خود دوں گا۔ (الحدیث)

روزہ رکھنے سے صبر حاصل ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتے ہیں اور بے حساب رزق اور اجر دیتے ہیں۔ (القرآن)

روزہ دار کے لئے دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں ایک خوشی روزہ افطار کے وقت دوسری خوشی دیدار الٰہی کے وقت (الحدیث)۔

جنت کے ایک دروازے کا نام ریان ہے جس میں صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے۔ (الحدیث)

اے ایمان والو۔ تم پر روزے رکھنے فرض ہیں جیسا کہ پہلی امتوں پر فرض کیے گئے ہیں۔ شاید کے تم متقی اور پرہیز گار بن جاؤ۔ (القرآن)

روزوں کے مسائل

روزہ کے لغوی معنے رک جانے کے ہیں۔ صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک اپنے آپ کو کھانے پینے اور جماع سے روکنا ہے۔

روزہ کی تین شرطیں ہیں۔ اسلام بالغ اور باہوش۔ روزہ اگر کسی شرعی عذر پر چھوٹ جائے تو قضا لازم آتی ہے۔ بغیر نیت اور قصد کے روزہ نہیں ہوتا۔

سحری کھانا مسنون ہے۔ ہمارے اور یہود کے روزوں میں فرق صرف سحری ہے۔ (الحدیث) افطاری میں اتنی جلدی نہ کرے کہ آفتاب

کے غروب ہونے سے پہلے روزہ کھول دے بلکہ آفتاب کے غروب ہونے کے بعد۔ جب تک مسلمان روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔ دین میں غلبہ رہے گا۔ (الحدیث) روزہ افطار کرنے میں حرام اور مشتبہ اشیاء سے بچے رہنا چاہیے۔ چھوہارے اور کھجور سے افطار کرنا سنت اور باعث ثواب بھی دوسروں کو روزہ رکھوانے اور افطار کرانے پر مزید لطف اور اللہ تعالیٰ کا خاص احسان اور ثواب میں کمی کا نہ ہوتا ہے۔

روزہ کے مطلب بھوکا رہنا نہیں بلکہ یہ ایک بہترین عبادت ہے جس کا کوئی بدل نہیں۔ روزہ انسان کے نفس کو پاکیزہ۔ خواہشات پر ضبط و نظم۔ اللہ تعالیٰ کی طرف خصوصی دل سے متوجہ ہونا۔ تمام اعضاء یعنی ہاتھ پاؤں کو قبضہ میں رکھنا۔ سب حلال چیزوں کو ترک کرنا۔ لڑائی جھگڑے۔ غیبت چغلخوری سے بچنا۔ اپنے آپ کو برے کاموں سے روکنا اگر حاصل نہ ہو تو محض بھوکے پیاسے رہنے سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی حاصل ہوتی ہے۔ تمام فضولیات۔ لغویات۔ بد اخلاقیوں سے اگر پرہیز حاصل نہیں ہو تو روزہ محض دوسروں کو دکھانے کا ایک دھوکہ ہے۔ جس نے رمضان مبارک پایا اور اس میں اپنے آپ کو گناہوں سے نہ بچایا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور لعنت نازل ہوتی ہے۔ (الحدیث)

ضبط نفس کے چند سنہری اصول

اسلام نے ضبط نفس کا سبق اپنی خواہش پر قابو پانے کے لئے دیا ہے اور خاص طور پر ہر مسلمان ذی ہوش کے لئے فرض قرار دیا ہے۔

ضبط نفس ایک ایسا عمل ہے جو انسان کو باوقار بنانے میں خاص طور پر مدد دیتا ہے۔ ہر مذہب میں ضبط نفس کے اسباق موجود ہیں۔ لیکن یا تو وہ اعتدال سے نیچے ہیں یا اوپر۔ مگر اسلام نے ہر عمل میں اعتدال کو ملحوظ رکھا ہے' دوسرے مذاہب میں ضبط نفس کی تربیت نے انسانوں کو ان کے فطری فرائض سے الگ کر دیا ہے۔ اور ان کے عامل تارک الدنیا اور راہب بن کر گوشہ نشین ہو گئے۔ اس کے برعکس اسلام نے ایسے ضوابط پیدا کئے۔ جو دولت اور حکومت حاصل کرنے کے باوجود عملی طور پر نفسانیت سے الگ رہے ہمارے بادشاہ بادشاہی کرتے ہوئے بھی فقیرانہ زندگی بسر کرتے رہے۔ نہ اپنی ضروریات کا بوجھ سوسائٹی کے کندھوں پر ڈالا اور نہ ہی سوسائٹی کی دولت کو بے جا مصرف میں لائے اور برباد کیا۔

انسان کو باوقار بنانے کے لئے چند انمول اصول

ہیر پھیر سے بچو

صاف گوئی سے کام لو

بغض و عداوت سے نفرت رکھو

بلند اخلاقی سے کام لو

بڑائی صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ خود بڑے بن کر نہ اتراؤ

برائی کا جواب بھلائی سے دینا بلند اخلاقی کی دلیل ہے۔

غریبوں سے ہمدردی کرنا انسانیت کی دلیل اور خوش حال کی سبیل اور افلاس سے دور ہونے کا ذریعہ ہے۔

بے حسی بے غیرتی ہے۔ اور خودداری کے خلاف ہے۔

اگر تمہاری ذات کو نقصان یا تکلیف ہو اور ملت کو فائدہ ہو تو اس نقصان کو برا نہ سمجھو۔

تمہاری ہر حرکت باوقار اور قابل اعتبار ہونی چاہیے۔ اسلام، انسانیت کے وقار کو بلند کرنا سکھاتا ہے۔

اسلام کو محدود نہ سمجھو۔ اس کے دروازے ہر نیک و بد کے لئے کھلے ہیں۔ انہیں بند نہ کرو۔

عملیات حب و تسخیر

آبی کو پانی میں بہا دیں۔

خاکی کو زمین میں دفن کر دیں۔

بس عمل مکمل ہو گیا۔ بہت جلدی آپ اس کے اثرات محسوس کریں گے۔

قسط نمبر1

پاراشراسسٹم

از: خالد اسحٰق راٹھور

ماہرین کی تحقیق کے مطابق پاراشر مہا بھارت کے دور کا ایک عظیم دانا' عالم و عارف شخص تھا۔ جس نے بحیثیت منجم لازوال شہرت پائی۔

علم نجوم کے مختلف مکتب فکر اور لا تعداد شاخیں ہیں۔ تاہم بنیادی طور پر اس کو دو بڑی یا اہم اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

اول: نریانہ یا ھندی سسٹم

دوم: سیانہ یا یونانی سسٹم

ظاہر ہے یہ دونوں مزید شاخوں میں بھی تقسیم ہوتے ہیں۔ نریانہ سسٹم میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا اور نتائج کے لحاظ سے درست سسٹم پاراشر کا ہے۔

پاراشر کے مقابل ایک سسٹم جو میرے ذاتی خیال میں اہم اور قابل توجہ ہے۔ وہ ہے جیمینی سسٹم۔ اس سسٹم کو تعین وقت خصوصاً "تعین عمر کے حوالے سے بہت زیادہ درست خیال کیا جاتا ہے۔

بہرحال نریانہ سسٹم کے پیروکاروں کی اکثریت پاراشر کے اصولوں کے تحت ہی کام کرتی ہے۔ بلکہ اس کے حامی جیمینی سسٹم کو اس ہی کی ایک شاخ یا اس سے اخذ شدہ خیال کرتے ہیں۔ سوان مضامین میں پاراشرسسٹم کی بنیاد پر آپ کے سامنے اس قدیم علم کے خفیہ راز بیان کئے جائیں گے۔ ذیل میں اس ہی حوالے سے ایک مختصر تعارف نریانہ علم نجوم (پارشراسسٹم) کا دیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد قدرے تفصیل سے بعض بنیادی باتوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ باریک بینی کے ساتھ ہم انشاء اللہ آئندہ صفحات میں اس قدیم علم کا جائزہ تفصیل سے لیں گے۔

"تعارف"

بنیادی طور پر نریانہ سسٹم میں علم نجوم کا بیان دیو مالائی اور افسانوی طرز سے آتا ہے۔ کائنات کی تخلیق کو برہما دیوتاؤں اور شمس سے منسوب کیا جاتا ہے۔

علم نجوم کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ جس میں سے ہورا سب سے مقبول ہے۔ آسمان پر جو روشن اجسام نظر آتے ہیں ان میں سے کچھ ستارے' کچھ سیارے اور کچھ ساکن پچھتر یعنی منازل قمر ہیں۔ پچھتروں میں حرکت پذیر اجسام گرہ کہلاتے ہیں۔ آسمان کو 27 پچھتروں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ آسمان کی دوسری تقسیم 12 برابر حصوں میں کی جاتی ہے۔ ہر حصہ راس برج کہلاتا ہے۔ اور ان کی ابتدا حمل راس سے ہوتی ہے۔ جبکہ پچھتروں کی ابتداء اشنی پچھتر سے ہوتی ہے۔ کوکب کی ابتداء شمس سے ہوتی ہے اور جدید کوکب یعنی یورینس' نپ چون اور پلوٹو وغیرہ کو اس نظام میں نہیں لیا جاتے۔ فرد کی پیدائش کے وقت طلوع ہونے والی راس کو حد درجہ اہمیت حاصل ہے۔ سو فرد کی جنم پتری بنانے کے لئے اس کا لمحوں تک درست استخراج از حد ضروری ہے۔ اسی طرح اس وقت کے لحاظ سے کوکب کی درست پوزیشن اخذ کرنی بھی ضروری ہے۔

اس سلسلے میں فنی باریکیاں کیا ہیں۔ فی الحال ان کا بیان ملتوی کرتے ہوئے قدرے تفصیل کے ساتھ پاراشرسسٹم کی بنیادی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

تفصیلی بیان

علم نجوم کی کوئی بھی شاخ ہو۔ تین چیزیں اہم ہیں۔ عموماً" ان میں سے ایک یا زیادہ باہمی اختلاف کا باعث ہیں۔

اول:۔ راس چکر

دوم:۔ راس

سوم:۔ گرہ

چہارم:۔ پچھتر

اول بیان راس چکر یا دائرۃ البروج

راس چکر زمین کے گرد ایک ایسے فرضی آسمانی راستے کو کہتے ہیں۔ جس پر تمام گرہیں گردش کرتی ہیں۔

راس چکر کو 12 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصہ 30 درجے کا ہوتا ہے۔ اور راس کہلاتا ہے۔ اس کے کل درجات 360 ہیں۔ اس طرح ایک راس چکر کو 360 - 12 = 30 درجے حاصل ہوتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں ایک راشی' راس چکر کا بارھواں (12 / 1) حصہ ہوتی ہے۔

دوم بیان راس یا برج

راس ہوتا کیا ہے؟ اس بارے میں اوپر بیان کر دیا گیا ہے۔ یہاں قابل ذکر بات یہ ہے کہ سیانہ و نریانہ راسوں کے عرصہ حکومت میں بہت فرق ہے۔ ہمارے وطن عزیز میں جو بھی مشہور تقویم' جنتری یا رسالہ وغیرہ شائع ہوتا ہے۔ وہ سیانہ سسٹم کے مطابق ہے۔ اس طرح مختلف اخباروں' رسالوں اور میگزین وغیرہ میں جو ہفت وار یا روزانہ یا ماہانہ حالات تحریر کیے جاتے ہیں وہ بھی سیانہ نظام کے تحت ہوتے ہیں۔

لیکن جب ہم نریانہ یا پاراشراسسٹم کی بات کرتے ہیں۔ تو ہمارے یہاں مروج تاریخیں جو جنتریوں' رسالوں یا اخباروں میں دی جاتی ہیں وہ تبدیل ہو جائیں گی۔ (خیال رہے میں یہاں لفظ غلط استعمال نہیں کر رہا۔ تبدیلی کی بات کر رہا ہوں) ذیل میں ایک تقابلی جدول دی گئی ہے۔ اس میں سیانہ و نریانہ بروج کے نام ان کا حاکم کوکب اور ان کا عرصہ حکومت دیا گیا ہے۔ ان باتوں کو ذہن میں رکھیں۔ کیونکہ یہ اور بعض دوسرے اختلاف جو آگے آئیں گے۔ اگر آپ نے ان پر توجہ نہ دی تو بہت سے اختلاف آپ کے ذہن میں جمع ہوتے جائیں گے جو آخر کار آپ کے لئے الجھن اور پریشانی کا باعث بن جائیں گے۔

سوم بیان گرہ یا کوکب

پاراشراسسٹم میں سات کوکب یا گرہ مروج ہیں۔ یہ بالترتیب ذیل میں بیان کی جا رہی ہیں۔ ان کے علاوہ راہو اور کیتو جو کہ چندرماں کا سایہ ہیں بھی بطور گرہ لے جاتے ہیں۔ لیکن فنی لحاظ سے گرہ نہیں ہیں۔

ذیل میں بیان کردہ تقابلی جدول دی جا رہی ہے۔ اس کا بغور جائزہ لیں اور اس کے نریانہ حصے کو از بر کر لیں۔ کیونکہ آئندہ مضامین میں ہم اس کو ہی استعمال کریں گے۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ اس جدول میں جو عرصہ حکومت دیا گیا ہے۔ یہ "انداز" ہے۔ دراصل یہ شمس کے متعلقہ برج میں داخلے سے وابستہ ہوتا ہے اور رواں سال کی جنتری ہی سے درست تاریخ معلوم ہو سکتی ہے۔ خالد روحانی جنتری اس سلسلے میں آپ کی حد درجہ معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ اس سے آپ کوکب کی نریانہ بعض ہندی رفتاریں بہت آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔ خیال رہے خالد روحانی جنتری 1999ء شائع ہو چکی ہے۔

تقابلی جدول

بلحاظ سیانہ

	برج	حاکم کوکب	عرصہ حکومت
1	حمل	مریخ	21 مارچ تا 20 اپریل
2	ثور	زہرہ	21 اپریل تا 20 مئی
3	جوزا	عطارد	21 مئی تا 20 جون
4	سرطان	قمر	21 جون تا 20 جولائی
5	اسد	شمس	21 جولائی تا 20 اگست
6	سنبلہ	عطارد	21 اگست تا 20 ستمبر
7	میزان	زہرہ	21 ستمبر تا 20 اکتوبر
8	عقرب	پلوٹو / مریخ	21 اکتوبر تا 20 نومبر
9	قوس	مشتری	21 نومبر تا 20 دسمبر
10	جدی	زحل	21 دسمبر تا 20 جنوری
11	دلو	یورنس / زحل	21 جنوری تا 20 فروری
12	حوت	نپ چون / مشتری	21 فروری تا 20 مارچ

بلحاظ نریانہ

	برج	حاکم کوکب	عرصہ حکومت
1	میکھ	منگل	13 اپریل تا 13 مئی
2	برکھ	شکر	14 مئی تا 13 جون

نمبر	راس	مالک	تاریخ
3	متھن	بدھ	14 جون تا 14 جولائی
4	کرک	چندرماں	15 جولائی تا 15 اگست
5	سنگھ	سورج	16 اگست تا 15 ستمبر
6	کنیا	بدھ	16 ستمبر تا 15 اکتوبر
7	تلا	شکر	16 اکتوبر تا 14 نومبر
8	برچھک	منگل	15 نومبر تا 14 دسمبر
9	دھن	برھسپت	15 دسمبر تا 13 جنوری
10	مکر	سنیچر	14 جنوری تا 12 فروری
11	کمبھ	سنیچر	13 فروری تا 12 مارچ
12	مین	برھسپت	13 مارچ تا 12 اپریل

چہارم بیان نچھتروں یا منازل قمر

سیانہ سسٹم میں نچھتروں کی تعداد 28 ہے۔ جبکہ نریانہ میں بعض اوقات 28 اور بعض اوقات 27 ہے۔ نریانہ میں ان کی تعداد اگر 28 بھی لی جائے تب بھی ان کے اور سیانہ سسٹم کے درجات میں فرق ہو گا۔ تاہم اس بحث میں پڑنے کی بجائے ذیل میں پاراشرا سسٹم کے مطابق 27 نچھتروں کے نام اور درجات ترتیب وار بیان کئے جا رہے ہیں۔

فنی لحاظ سے نچھتر ستاروں کے مجموعے ہیں۔ تاہم علم نجوم میں راس چکر کو 27 برابر حصوں میں تقسیم کرنے سے جو ایک حصہ حاصل ہوتا ہے۔ وہ نچھتر کہلاتا ہے۔ ان کی ابتداء صفر درجہ حمل سے ہوتی ہے اور ہر نچھتر (27 360 = 20 - 13) 13 درجے اور 20 دقیقے پر مشتمل ہوتا ہے۔ ذیل میں ایک جدول دیا گیا ہے اس میں راس نچھتر نمبر اور نچھتر کا نام اور درجات تحریر ہیں۔

جدول نچھترو درجات وغیرہ

نمبر	راس	نچھتر نمبر	نام نچھتر	درجات
1	میکھ	1	اشنی	00 تا 13-20
		2	بھرنی	26-40
		3	کرتکا	30-00
2	برکھ		کرتکا	30-00
		4	روھنی	23-20
		5	مرگشرا	30-00
3	متھن		مرگشرا	6-40
		6	اورا	20-00
		7	نپربس	30-00
4	کرک		نپربس	3-20
		8	پکھ	16-40
		9	اشلیکھا	30-00
5	سنگھ	10	مگھا	13-20
		11	پوربا پھالگنی	26-40
		12	اترا پھالگنی	30-00
6	کنیا		اترا پھالگنی	10-00
		13	ھست	23-20
		14	چترا	30-00
7	تلا		چترا	6-40
		15	سواتی	20-00
		16	بساکھ	30-00
8	برچھک		بساکھ	3-20
		17	انورادھا	16-40
		18	جیشٹا	30-00
9	دھن	19	مولا	13-20
		20	پوربا کھاڑ	26-40
		21	اترا کھاڑ	30-00
10	مکر		اترا کھاڑ	10-00
		22	شراون	23-20
		23	دھشٹنا	30-00
11	کنبھ		دھشٹنا	6-40
		24	ست بکھا	20-20
		25	پوربا بکھا	30-00
12	مین		پوربا بھا	3-20

26	اترّ ریا بھا	16-40
27	ریوتی	30 00

نوٹ: مندرجہ بالا درجات اختتام کو ظاہر کرتے ہیں

اشکال زائچہ

علم نجوم میں زائچے کی مختلف اشکال مروج ہیں۔ ہمارے ہاں عموماً مندرجہ ذیل شکل کا زائچہ بنایا جاتا ہے۔

مغربی فکر سے متاثر افراد گول زائچے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس طرح بعض دوسری اشکال زائچے کی مروج ہیں۔ یہ اپنی اپنی سہولت اور عادت ہے۔ بہرحال پاراشرا سسٹم پر بحث کرتے ہوئے مندرجہ ذیل شکل کا زائچہ استعمال میں آئے گا۔
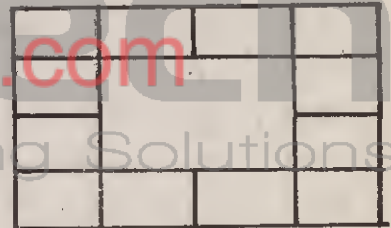
زائچے کی شکل آپ نے دیکھی اب اس کو پڑھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔ اس زائچے میں راس یعنی بروج ساکن ہوتے ہیں۔ یعنی جہاں میکھ راس کا نام لکھا ہے۔ یہ خانہ ہمیشہ میکھ راس ہی کو ظاہر کرے گا۔ چاہے آپ یہاں میکھ راس لکھیں یا نہ۔ اس زائچے کو گھڑی کی سوئیوں کی سمت حرکت کرتے ہوئے پڑھتے ہیں۔ درج ذیل زائچہ میں تمام راسوں کے نام تحریر کئے گئے ہیں۔ یہ بات اچھی طرح سمجھ لیں حقیقی زائچہ بناتے ہوئے راشیوں کے نام تحریر نہیں کئے جاتے۔ کیونکہ ان کی یہ پوزیشن مستقل نوعیت کی ہے۔

اس وجہ سے آئندہ جب زائچہ بناؤں گا تو اس میں راشیوں کے نام تحریر نہ کئے جائیں گے۔ صرف لگن کا لکھا جائے گا کہ کس راس میں ہے۔

اس طریقہ کار میں لگن تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ بوقت پیدائش یا سوال جو لگن جاری ہو۔ اس راس میں لگن کا لفظ تحریر کر دیا جاتا ہے۔ بطور مثال دیکھیں کسی فرد کی پیدائش سنگھ لگن میں ہوئی ہے۔ تو زائچے میں سنگھ راس میں لگن کا لفظ تحریر کرنا ہوگا۔ بالکل اس طرح جیسے کہ میں نے تحریر کیا ہے۔

شکل ا اور ب میں دیئے گئے زائچوں میں دو نمایاں فرق ہیں۔

ایک فرق یہ ہے کہ شکل ا میں دیئے گئے زائچے کو گھڑی کی سوئیوں کی سمت کے برعکس سمت میں پڑھا جاتا ہے۔ جبکہ شکل ب کا زائچہ گھڑی کی سوئیوں کی سمت میں پڑھا جاتا ہے۔

دوسرا فرق ان میں یہ ہے کہ زائچہ ا میں لگن مستقل اور راشیاں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ جبکہ زائچہ ب میں لگن تبدیل ہوتی ہے اور راشیاں مستقل ہوتی ہیں۔

یہ تو تھی زائچے کے بارے میں مختصر بحث اب تفصیل سے گرھوں اور دیگر امور پر بحث کی جائے گی۔

کوکب یا گرھیں

پاراشرا سسٹم میں سورج، چندرماں، منگل، بدھ، برہسپت، شکر، سنیچر، راھو، کیتو بطور گرہ یا کوکب لئے جاتے ہیں۔

سعد اور نحس گرہ

1- سورج، منگل، سنیچر، راس اور ذنب مندرجہ بالا گرھوں میں سے نحس

ہیں۔

2- چندرماں جب گھٹ رہا ہو تو نحس ہوتا ہے۔ ورنہ سعد (یعنی جب بڑھ رہا ہو) اس سلسلے میں دو باتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں۔

اول : جب کسی سعد کے ہمراہ چندرماں ہو یا کوئی سعد ناظر ہو تو چندرماں بھی سعد ہو جاتا ہے۔ چاہے گھٹ ہی کیوں نہ رہا ہو۔

دوم :جب گھٹتا ہوا چندرماں اور بدھ اکٹھے ہوں تو دونوں سعد ہو جاتے ہیں۔ بشرطیکہ ہمراہ کوئی نحس گرہ نہ ہو۔

3- بدھ جب کسی نحس کے ہمراہ ہو تو یہ نحس ہو جاتا ہے۔ سعد کے ہمراہ ہو تو سعد ہو جاتا ہے۔

نوٹ : میرے خیال میں سورج کو اگر نحس کی بجائے جابر اور سخت گرہ کے طور پر لیا جائے تو زیادہ بہتر مفہوم ادا ہو سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ روایتی طور پر زبانہ سسٹم میں یہ روح' زندگی اور روشنی سے منسوب ہے۔ ان خصوصیات کے استعمال میں یہ سخت تو ہو سکتا ہے۔ لیکن نحس کا استعمال کچھ زیادہ ہی منفی اثرات کا اظہار کرتا ہے۔

گرھوں کی حاکمیت

سورج روح ہے

چندرماں ذہن ہے

منگل جسمانی قوت ہے۔

بدھ قوت گویائی دیتا ہے۔

برھسپت ذی علم اور صاحب عزت بناتا ہے۔

شکر جنس اور شہوت سے منسوب ہے۔

سنیچر افسردگی رنج والم کا مظہر ہے۔

زائچے میں جب کوئی گرہ طاقتور ہو گی تو اس سے منسوب مندرجہ بالا امور طاقت پکڑ لیں گے اور اگر کوئی گرہ کمزور ہوتی تو اس سے منسوب امور قوت کھو دیں گے۔

گرھیں اور رنگ روپ

سورج سرخی مائل

چندرماں گندمی رنگ کا۔

منگل طویل قدامت اور سرخی مائل۔

بدھ ہرے گھاس سے ملتا جلتا رنگ۔

برھسپت گندمی یا سانولے رنگ کا۔

شکر ایک سے زائد خوشنما رنگوں سے منسوب۔

سنیچر سیاہ رنگ۔

گرھوں کی جنس

بدھ اور سنیچر مخنث ہیں۔

چندرماں اور شکر مونث ہیں۔

سورج' منگل اور برھسپت مذکر ہیں۔

گرھیں اور کابینہ

دنیاوی حکومتوں کی طرز پر گرھوں کو بھی بعض عہدے دیئے گئے ہیں۔ یہ تقسیم یوں تو کئی جگہ استعمال ہوتی ہے۔ تاہم زیادہ تر حکومتی یا ملکی زائچوں یا سالانہ ملکی و دنیاوی زائچوں وغیرہ میں مددگار ہوتی ہے۔

عہدوں کی تقسیم یوں ہے۔

سورج اور چندرماں شاہی پوزیشن

منگل سپہ سالار افواج

عطارد بادشاہ زادہ

مشتری اور زہرہ اعلیٰ ترین عہدے دار مثل صدر' وزیر اعظم' ملکہ وغیرہ۔

زحل گھٹیا درجے یعنی نوکروں چاکروں سے منسوب ہے۔

راھو کیتو گرھوں کی فوج پر مشتمل ہیں۔

گرھیں اور ذاتیں

جس طرح ہندو معاشرہ ذات پات کے نظام میں جکڑا ہوا ہے۔ بالکل اسی طرح گرھوں کو بھی مختلف ذاتوں سے منسوب کیا گیا ہے۔

برہسپت اور شکر برہمن یعنی اعلیٰ ذات اور مذہبی علماء سے منسوب ہیں۔

سورج بادشاہوں سے۔

چندرماں اور بدھ تجارتی برادری سے۔

سنیچر سب سے نچلی ذات (جیسے ہندو معاشرے میں شودر) اور گھٹیا نوعیت کے کام کرنے والے۔

عناصر کی گرھوں میں تقسیم

گرھوں کو آگ، پانی، ہوا، مٹی اور ایتھر میں اس طور تقسیم کیا جاتا ہے:

منگل ...... آگ

بدھ ...... مٹی

برہسپت ..... ایتھر

شکر......... پانی

سنیچر...... ہوا

گرھیں اور جسم کے جز

اعضاء جسمانی کی مختلف گرھوں میں ابتدائی تقسیم اس طرح ہے۔

سورج ..... ہڈیاں

چندرماں ... خون

منگل ..... مغزیا گودا (ہڈی کا)

بدھ ...... جلد

برہسپت .... چربی

شکر........ نطفہ

سنیچر....... پٹھے

گرھوں اور مقامات کا تعلق

سورج ...... مذہبی عبادت گاہیں

چندرماں ... آبی مقامات

منگل ..... آتشی مقامات

بدھ ..... کھیلوں کے میدان وغیرہ

برہسپت ... مال و خزانہ، بنک، وغیرہ

شکر..... خواب گاہ

سنیچر..... کوڑا پھینکنے کی جگہ بیت الخلاء وغیرہ۔

قارئین مندرجہ بالا گرھی منسوبات بیان کرنے کا فائدہ کیا ہے؟ ذرا سوچیں۔

یہ دراصل ہر فرد کی اپنی وسعت نظر اور ذہانت ہے کہ وہ علم سے خود کیا فائدہ اٹھاتا ہے اور دوسروں کو کیا نفع دیتا ہے۔ اشارۃ ان امور کا استعمال بیان کرتا ہوں۔ باقی آپ کی اپنی دانش پر منحصر ہے۔

پہلے گرھوں سے منسوب جگہوں کو ہی لیں۔ کوکب سے متعلق جگہ معلوم کر کے آپ اس کو روزگار کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی شے گم ہو جائے تو گرھوں سے منسوب جگہ پر ڈھونڈ سکتے ہیں۔ اسی طرح گمشدہ افراد یا جانور کی تلاش یا چوری کے مال کی تلاش وغیرہ جیسے امور میں یہ منسوبات استعمال ہو سکتے ہیں۔

بطور مثال انسانی جسم کی تقسیم کو ہی لے لیں۔ اس کے ذریعے آپ کسی فرد کی جسمانی حالت، اس کو پیش امراض کے بارے میں جان سکتے ہیں۔ تکلیف کس جزو جسم سے متعلق ہے اور اس کی عمومی نوعیت کیا ہے۔ یا یہ کہ پیدائشی زائچے میں جو گرہ کمزور ہو۔ اس سے متعلق منسوبات سے فرد زندگی میں تکلیف اٹھائے گا۔

سورج کی کمزوری ہڈیوں کے امراض یا ان کو حادثہ چوٹ وغیرہ کی علامت ہے۔ بدھ کی کمزوری جلدی امراض جو خارش سے لے کر جلدی کینسر بھی ہو سکتا ہے کی مظہر ہے۔ بالکل اس طرح آپ گرھوں کے منسوبات کو ملا کر ایک بنیادی رائے اختیار کر سکتے ہیں۔

باقی تمام امور بھی اس طرح روزمرہ زندگی میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہ موقعے کی مناسبت اور آپ کی ذہانت کا امتحان ہے کہ آپ ان سے کوئی فائدہ اٹھاتے ہیں یا نہیں۔

(جاری ہے)

اسرار الحروف

ڈاکٹر خالد شفیع، بھکر

شروع کرتا ہوں رب العزت کے بابرکت نام سے جس کے اسماء پاک اور مقدس میں ازل تا ابد قائم دائم اور حی القیوم ہے اور درود و سلام محسن انسانیت حضرت محمد عربی پر جناب قارئین محترم! علم جفر حروف کی سائنس کا وہ اعلیٰ علم ہے جو کہ اپنے اندر کئی راز پنہاں کئے ہوئے ہے۔ آج کی محفل میں حرف الف کے بارے میں معلوماتی فیچر آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ حرف الف حروف تہجی میں ایک ایسا حرف ہے جو اک اسرار ہے اس معمے کو حل کرنا بھی جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ الف جس کے معنی بسیط ہیں سنسکرت زبان میں الف کو یوں لکھا جاتا ہے اور اس ادل (خدا) مراد لیا جاتا ہے ہندوؤں کے مکانوں پر عموماً یہ الف لکھا جاتا ہے بھگوت گیتا میں لکھا ہے کہ ارجن نے جنگ سے پہلے سری کرشن سے مختلف سوالات کئے گیان وگیان یوگ اور وہوتی یوگ میں وہ قادر مطلق کی ماہیت کے بارے معلوم کرتا ہے تو سری کرشن یوں جواب دیتے ہیں۔ اے کنتی کے بیٹے! میں چارپاؤں میں شیر ہوں، پرندوں میں شاہین ہوں ستاروں میں سورج ہوں او سیاروں میں چاند اور حرفوں میں الف ہوں یوں ہندو فلسفہ میں الف ایک ایسی ہستی کا سمبل ہے جو دیوتاؤں سے بالاتر ہے۔ یہ ایک سب سے بڑی اور سب پر حکمران ہستی کا تصور ہے یہ حرف ہندومت تک ہی نہیں بلکہ الف کا حرف مختلف صورتوں میں ہر جگہ اپنے سمبل کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ عبرانی زبان میں خدا کے لئے ایل کا لفظ ہے اسی سے ثما ایل بنا ہے یسوع نے صلیب پر خدا کو یوں پکارا "ایلی ایلی لما شبقتنی ۲۷/۴۶ متی

آسمانی زبانوں سے معلوم ہوتا ہے کہ حروف واصوات کی ایک خاص ترکیب ہے جو معبودیت کے معنی میں مستعمل رہی ہے اور عبرانی، سریانی آرامی، کلدانی عربی وغیرہ تمام زبانوں میں اس کا یہ لغوی خاصہ پایا جاتا ہے۔ یہ الف لا اور ہ کا مادہ ہے مختلف شکلوں میں مشتق ہو کلدانی اور سریانی زبان میں الاھیا عبرانی میں الوہ اور عربی کا الہ اسی سے ہے۔ جو حرف تعریف کے اضافے کے بعد اللہ ہو گیا ہے اور تعریف اسے صرف خالق کائنات کے لئے مخصوص کر دیا۔ علم الاعداد کے ماہرین ایک کے عدد کو الف کا تابع قرار دیتے ہیں وہ نمبر ایک کو اقتدار غلبہ حکومت عروج سے منسوب کرتے ہیں۔ علم رمل میں پہلی شکل کو یوں ہے۔

علم نجوم کی رو سے ستارہ شمس ایک سے وابستہ ہے یہ ایک طاقتور ستارہ ہے باقی سب ستارے اس کے ماتحت ہیں۔ یہاں ایک خاص بات علم جفر کے قاعدہ کے مطابق کہ الف ہی سے تمام حرف اور اعداد نکلتے ہیں۔ الف کے ملفوظی اعداد ۱۱۱ میں اور ان کو دوگنا جمع کیا۔ ۱۱۱ + ۱۱۱ = ۲۲۲۔ حروف ہوئے ب ک ر، اب الف کو تین گنا جمع کیا۔ ۱۱۱ + ۱۱۱ + ۱۱۱ = ۳۳۳۔ اس کے حرف ج ل ش حاصل ہوئے۔ اس طرح آپ جمع کرتے جائیں تو آخر میں ا ی ق غ آجاتا ہے۔ جس کا مفرد عدد ایک ہی آتا ہے۔

اب بھی بعض علاقوں میں لوگ اپنی پہلی اولاد کا نام الف خان / الف ملک رکھتے ہیں۔ غار حرا میں اولین وحی جو روح الامین نے جناب رسالت مآب سے کی اس کی ابتدا اسی لفظ الف سے ہوتی ہے۔ اقرا باسم ربک پہلا پیغمبر حضرت آدم علیہ اسلام۔ قرآن حکیم کی وہ آیت جو کہ دو مرتبہ اتری الحمد شریف جو الف سے شروع ہوتی ہے۔ سورۃ البقرہ کی ابتدا الف لام میم سے شروع ہوتی ہے، الف لام میم کے اعداد ۷۲ ہیں ان کو مفرد کیا ۲ بنے یہ عدد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں۔

حرف الف کی زکوٰۃ

جب چاند اپنی منزل شرلیس میں قیام کرے تو حرف الف کی طاقت اور روحانیت اجاگر ہوتی ہے تو اسی وقت ایک ہی نشست میں ۴۴۴ مرتبہ اجب یا جبرائیل بحق یا الف پڑھیں گے تو آپ حرف الف کے عامل بن جائیں گے۔ بعد ازاں آپ تمام عوامل حرف الف کے متعلقہ کام میں لا سکتے ہیں۔

قسط نمبر2

ردِ سحر

از: غلام سرور شاب

پہلی قسط پچھلے شمارے میں شائع ہو چکی ہے۔ اس واقعہ کے دکھائی دینے کے بعد آپ اس کنویں پر تشریف لے گئے اور واپس آکر حضرت عائشہ کے سامنے اس طرح بیان فرمایا کہ اس کا پانی اس قدر سرخ تھا گویا اس میں مہندی کے پتے بھگوئے گئے ہیں اور اس کے اردگرد کھجور کے درخت شیطانوں کے سر معلوم ہوتے تھے۔ بدصورت اور بدنما ہونے کی وجہ سے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ نے زید بن ارقم سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا تھا۔ جس کے اثر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیماری کی شکایت ہوئی۔ اس کے بعد حضرت جبرائیل آپ کے پاس تشریف لائے اور کہا کہ ایک یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے اور گرہیں لگائی ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی بھیج کر وہ گرہیں کنویں سے نکلوائیں اور ان کو کھولنا شروع کیا اور جب آپ کوئی گرہ کھولتے تھے تو اس سے آپ کو تخفیف محسوس ہوتی تھی۔ یہاں تک کہ جب تمام گرہیں کھول دی گئیں تو آپ کی طبیعت بالکل ہلکی پھلکی ہو گئی۔ (تفسیر موذتین مولفہ ابن قیم)

ابن عباس کا قول ہے کہ ایک یہودی غلام۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا۔ یہودیوں نے اسے بہکانا شروع کیا اور اس کو مجبور کیا کہ وہ ان کو رسول اللہ کی کنگھی سے گرے ہوئے بال اور آپ کی کنگھی کے چند ایک دانتے دے۔ چنانچہ یہودیوں نے ان دونوں کے ذریعے آپ پر جادو کیا اور اس کام کو ابن اعصم نے انجام دیا۔

سورہ فلق اور سورہ ناس اس بارے نازل ہوئی۔ ان سورتوں میں گیارہ آیتیں ہیں۔ سورت فلق کی پانچ اور سورت ناس کی چھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پڑھنا شروع کیا تو ایک آیت کے ختم ہونے پر ایک گرہ کھل جاتی تھی۔ یہاں تک کہ تمام گرہیں کھل گئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیماری کے اثر سے بالکل آزاد ہو گئے۔

سحر جادو اور طلسمات میں فرق

سحر جادو اور طلسمات میں فرق ہے۔ یہ وہ علم ہیں جن کے ذریعہ نفوس انسانی ایسی طاقت وقوت حاصل کرلیں کہ جب چاہیں عالم عنصری میں بغیر معین سے مدد لے کر تصرف کر سکیں۔

(1) اگر معین سے مدد لے کر تصرف کیا جائے تو اسے طلسمات کہتے ہیں۔

(2) اگر بغیر معین کے، عالم عنصری پر مافوق العادت کوئی اثر ڈالا جائے تو اسے سحر جادو کہتے ہیں۔

نفوس انسانی تو متحد النوع ہے۔ لیکن خواص کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ ہر صنف کے خواص الگ الگ ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا یہ خواص جبلی اور فطرتی ہیں۔ مثلاً نفوس انبیاء علیہم السلام میں معرفت ربانیہ اور ملائکہ سے کام کرنے کی قوت ہوتی ہے اور محض تائید الٰہی عالم عنصری میں تصرف کر سکتے ہیں۔

کاہن اور جادوگر نفوس شیطانی سے مدد لے کر عالم عنصری میں تصرف لاتے ہیں۔

ساحرانہ نفوس کے بھی دو درجے ہیں۔

(1) ایک نفوس شیطانی کو مطیع کر کے ان سے کام لیتے ہیں۔

(2) دوسرے وہ جو اپنی نفسیاتی قوت سے غیر کی قوت متخیلہ پر اثر ڈال کر طرح طرح کے خیالات اپنی طرف سے بھر دیتے ہیں۔

جادوگر میں جادو کی قوت اس طرح موجود ہوتی ہے۔ جیسے کہ انسان کی دوسری قوتیں لیکن اس کا فعل ظہور ریاضت سے ہوتا ہے۔ اور جادوگروں کی ریاضت شیاطین دیوی' دیوتاؤں اور ارواح خبیثہ کی طرف وجہ تعظیم اور عبادت سے ہوتی ہے۔ ہم جادو کی اقسام میں ان باتوں کا تفصیلاً ذکر کریں گے۔ ہم نے اپنی کتاب "ردِ سحر حصہ اول" میں بھی اس سلسلہ کی سیر حاصل بحث کی ہے۔

طلسم اس عمل کو کہتے ہیں جو حروف' اعداد اور وقت کی قوت کو مدنظر رکھ کر استخراج کیا جائے۔ طلسم سریع العمل کو کہتے ہیں۔ چونکہ یہ کام ملائکہ آیات الٰہی اور اسماء سے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ اس لئے

جائز ہے۔ یعنی معین کو اختیار کر کے تصرف کی صورت نکالی گئی ہے۔ فلاسفہ کے نزدیک سحر و طلسم میں فرق یہی ہے کہ ساحر کو کسی معین ومددگار کی ضرورت نہیں ہوتی اور صاحب طلسم روحانیت کو اکب اسرار اعداد خواص موجودات' اوضاع فلکی سے مدد لیتا ہے۔ فطرت کے علم میں تصرف جائز ہوتا ہے۔ معجزہ قوت الٰہی ہے۔ صاحب معجزہ جو فعل خرق عادت کرتا ہے۔ تائید الٰہی سے کرتا ہے۔ جادوگر بعض حالتوں میں شیاطین وارواح خبیثہ سے مدد پاتا ہے۔ اس لئے فعل شر ہے۔ نیز فلاسفہ کہتے ہیں۔ جادو میں روح کا روح سے اتحاد ہوتا ہے اور طلسمات میں روح کا جسم سے۔ ان کے نزدیک اس کے یہ معنی ہے کہ طلسمات میں طبائع علویہ فلکیہ اور طبائع سفلیہ میں ربط و تعلق پیدا کر دیا جاتا ہے۔

صاحب طلسم اکثر اعمال میں علم النجوم کا محتاج ہوتا ہے۔ اسے یوں سمجھ لیں کہ جادوگر اپنے کرشمے اپنی قوت نفسانیہ اور بعض حالات میں شیاطین اور ارواح خبیثہ کی مدد سے دکھاتا ہے اور صاحب طلسمات یہ سب کرشمے اپنی قوت علمیہ سے۔

یوں سمجھیں کہ طلسم ایک ایسا خمیر ہوتا ہے جو طبائع اربعہ کے مرکب سے تیار کیا ہوتا ہے اور دوسری طبع میں مل کر ان کی حالت کو بدل دیتا ہے۔ اس لئے ارباب عمل کا یہ کام ہوتا ہے کہ افلاک کی روحانیت کو آثار اور صور جسمانیہ سے ربط دے کر یا نسبت عددیہ سے ملا جلا کر ایک خاص مزاج پیدا کریں۔ جس کا اظہار طبیعت کے بدلنے کے لئے خمیر کا کام دے۔ وہی خمیر جو اجزائے معدنیہ میں (کیمیا کرتا ہے) کیمیائی عمل سے وجود میں آتا ہے۔

چونکہ اس علم میں انسان میں خوارق العادات پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے اسرار و رموز کی پوشیدہ قوتوں کو اصطلاحاً طلسمات کا نام دیا جاتا ہے۔ سحر جادو اور طلسم میں فرق ہے سحر جادو اسے کہتے ہیں۔ جس کے ذریعے نفوس انسان ایسی قوت اور طاقت حاصل کر لیں کہ جب چاہیں عالم عنصری میں بغیر معین مدد کے تصرف کر سکیں۔ یا وہ مدد نفوس شیطانی کے واسطے سے ہو۔ یا خود اپنی جبلی سحری فطرت کو بذریعہ ریاضت اجاگر کیا گیا ہو۔

معجزہ اور سحر میں فرق:

معجزہ براہ راست خدائے تعالیٰ کا فعل ہے جو بغیر اسباب کے ایک صادق کی صداقت کے لئے وجود میں آتا ہے اور وہ کسی اصول واقوانین پر مبنی نہیں ہوتا کہ ایک فن کی طرح سیکھا جاسکے اور نبی ہر وقت اس کے کر دکھانے پر قادر ہو تاوقتیکہ مخالفین صداقت کے سامنے بطور تحدی (چیلنج) اس کو دکھانے کی ضرورت پیش نہ آجائے۔ سو جب وہ اہم وقت آتا ہے تو خدائے تعالیٰ کی جانب سے اس کو کر دکھانے کی قوت عطا ہو جاتی ہے۔

بخلاف سحر اور جادو کے وہ ایک "فن" ہے کہ جس کو ان اصول وقوانین کی پابندی کے ساتھ ہر فن دان' ساحر اور جادوگر ہر وقت کام میں لا سکتا ہے۔ اس کے اسباب اگرچہ عام نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں لیکن اس فن کے تمام واقف کار اس سے واقف ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ دوسرے علوم وفنون کی طرح مدون اور مرتب فن ہے جس کو مصریوں' بابلیوں' کلدانیوں' قبطیوں' چینیوں اور ہندیوں نے بہت فروغ دیا اور حد کمال کو پہنچایا۔

ساحرین مصر:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت کا زمانہ مصری تمدن کی جو تاریخ پیش کرتا ہے۔ اس میں یہ بات بہت نمایاں نظر آتی ہے کہ مصری علوم وفنون میں "سحر" کو ایک مستقل علم وفن کی حیثیت حاصل تھی اور اسی بنا پر ساحرین کا رتبہ مصریوں میں بہت بڑا سمجھا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ ان کو شاہی دربار میں بھی بڑا رسوخ حاصل تھا اور جنگ وصلح' پیدائش و وفات کی زائچہ کشی اور اہم سرکاری معاملات میں بھی انہیں کی جانب رجوع کیا جاتا تھا اور ان کے ساحرانہ نتائج کو بڑی وقعت دی جاتی تھی حتیٰ کہ مذہبی معاملات میں بھی ان کو اہم جگہ دی جاتی تھی۔ قدیم شاہی مقبروں میں ممی (حنوط شدہ لاشوں) کے ساتھ جو کاغذات ودستاویزات برآمد ہوئی ہیں اور ان حجروں میں جو تصاویر ونقوش پائے جاتے ہیں۔ ان سے بھی سحر جادو کی تصدیق ہوتی ہے۔

مصری قوم جادو پر مذہبی حیثیت سے اعتقاد رکھتی اور اس کو اپنی مذہبی زندگی میں اثر انداز یقین کرتی تھی اور اسی اعتقاد کے پیش نظر وہ اس کو سیکھتی اور سکھاتی بھی تھی۔ مصری لوگ اس میں طرح طرح کی ایجادات واختراعات بھی کرتے ہیں۔

مورخین کا بیان:

مورخین جادو کا ابتداء میں اس طرح بیان کرتے ہیں کہ

حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں جن شیاطین اور آدمی مل جل کر رہتے تھے۔ شیاطین یا جنوں نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی امت کو ارواح خبیثہ کی پرستش کے طریقے اور ان پر قبضہ پانے کے قاعدے بتانے شروع کئے۔ اس تعلیم سے خدا پرستی میں فرق آنے لگا تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے وزیر آصف بن برخیا کو حکم دیا کہ سب جنات اور شیاطین کو حاضر ہونے کا حکم دو۔ چنانچہ وزیر نے سب کو حکم دیا اور وہ دربار میں حاضر ہو گئے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ان کو فرمایا کہ تم کل طریقے اور قواعد ارواح پرستی اور تسخیر ارواح کے ایک کتاب میں جمع کرو۔ فوراً حکم کی تعمیل کی گئی۔ ایک کتاب تیار ہو گئی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کتاب کو اپنی کرسی کے نیچے جس پر آپ بیٹھا کرتے تھے۔ دفن کر دیا۔ اس کے معنی یہ ہوئے کہ ارواح پرستی کا علم مٹ گیا۔

غرض جب تک حضرت سلیمان علیہ السلام زندہ رہے۔ یہی کیفیت رہی مگر جب آپ کا اور آپ کے وزیر کا انتقال ہو گیا تو پھر جنوں اور شیاطین نے چالاکی سے لوگوں کو یہ کہنا شروع کر دیا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جادو کے زور سے یہ حکومت کی تھی اور اسی کی وجہ سے سب جنات اور شیاطین ان کے مطیع ہو گئے تھے۔ وہ جادوؤں کی کتاب اپنی کرسی کے نیچے دفن کر گئے ہیں۔ اگر وہاں سے کھود کے نکال لی جائے تو جادو کا علم ہر ایک سیکھ سکتا ہے اور ہر شخص حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح تمام مخلوق کو مطیع کر سکتا ہے۔ چنانچہ لوگ شیاطین کے دھوکے میں آ گئے اور انہوں نے کرسی کے نیچے سے زمین کھود کر وہ کتاب نکال لی اور اس کو پڑھنا شروع کیا۔ اس علم کے حاصل کرنے سے بہت سے عجائب و غرائب کا ظہور ہوا اور ہر شخص سحر کی کتاب کو ازبر کرنے کی فکر میں لگ گیا۔

ان کی تمام ہمت افسون گری اور جادو ٹونے میں مصروف ہونے لگی۔ تمام وہ خیالات جو حضرت سلیمان علیہ السلام خدا پرستی کی بابت ان میں رائج کر گئے تھے۔ بتدریج ختم ہو گئے۔ جب شیاطین نے دیکھا کہ حضرت سلیمان کی امت پورے طور پر گمراہ ہو گئی ہے تو وہ رفتہ رفتہ رفوچکر ہونے شروع ہوئے۔ اس طرح ترویج باطل سے دین حق کو سخت صدمہ پہنچا۔ کتاب اللہ سے اعراض کرنے سے ان کے روحانی امراض بڑھنے لگے۔ جنوں، بتوں، ارواح خبیثہ اور اسلاف شیاطین کے ناموں کے ورد نے انہیں دین و دنیا کا نہ رکھا وہ ان روحوں اور بتوں پر نذریں اور قربانیاں چڑھانے اور ان کی پرستش کرنے لگے۔ یہی گویا کفر کی پہلی سیڑھی تھی۔ دوسرا کفران کا یہ تھا کہ وہ خیال کرنے لگ گئے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام بھی بہت بڑے جادوگر تھے۔ نعوذ باللہ۔ یہ ان کے کفر کا دوسرا درجہ تھا۔

ابن جریر نے شہر بن حوشب سے روایت کی ہے کہ یہودی کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھو کہ صادقوں کے ساتھ کاذب کو بھی ملاتا ہے۔ حالانکہ سلیمان بت پرست اور جادوگر تھا کہ اپنے جادو کے زور سے ہوا کو گھوڑا بنا کر سوار ہوتا تھا۔ جب یہودیوں نے اس کا غل مچایا تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فوراً اس کی تردید کر دی چنانچہ ارشاد فرمایا۔

وما کفر سلیمان ولکن الشیطین کفروا (البقرۃ ۱۰۲)

اور سلیمان نے مطلق کفر نہیں کیا لیکن شیاطین ہی کفر کرتے تھے۔

(جاری ہے)

اعداد کی فکر انگیز تجویزیں

بالا چال سے پانچ نقوش بنائیں۔ چال چلتی رہے گی۔ اسے پلا دیں یا قبرستان یا راہ گزر میں دفن کر دیں۔

کالی سیاہی میں سرکہ ڈال کر نیم کے قلم سے نحس ساعت میں زوال ماہ قمری میں ہفتہ یا منگل کے دن یا قمر در عقرب میں۔ یا شمس و قمر کے قران کے وقت۔ رال و گوگل کا بخور سلگا کر رجال الغیب کو پشت پر رکھ کر درج ذیل چال سے پانچ نقوش بنائیں۔ جس طرح چاہیں استعمال کریں۔ پلا دیں۔ یا راہ گزر میں دفن کریں۔ یا قبرستان میں دفن کر دیں۔ قبرستان میں یا راہ گزر میں دفن کرنے کی صورت کوڑے کے ڈھیر سے گندہ کپڑا اٹھا کر پیاز کی گرہیں کھول کر نقوش اس میں رکھ کر اوپر سے کپڑا لپیٹ دیں۔ حسب منشاء نتائج حاصل ہوں گے۔

(جاری ہے)

قسط نمبر 3

اعداد کی فکر انگیز قوتیں

اے ایم عاقل میر' ایبٹ آباد

قدیم دور کے علماء اعداد سے حیرت انگیز کام لیتے تھے لیکن بدقسمتی سے ہلاکو خان اور چنگیز خان نے جو تباہی مچائی اس میں بہت سا علمی سرمایہ ضائع ہو گیا لیکن روحانی علوم جو کہ سینے میں تھے۔ وہ اب تک سینہ بہ سینہ چل رہے ہیں لیکن ہم نے بغاوت کا اعلان کر دیا ہے کہ علوم کو عام کیا جائے۔ صرف نیت یہ ہے کہ عوام الناس کے علم میں یہ بات رہے کہ علم کے ذریعے کام ہو سکتا ہے۔ قرآن پاک کا یہ دعویٰ یہاں کتنا سچ ہے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں۔"

قارئین کرام۔ (لا الہ الا اللہ) کلمہ طیبہ کا ایک حصہ ہے۔ جس کے بارہ حروف ہیں۔ (محمد رسول اللہ) دوسرا حصہ ہے۔ اس کے بھی بارہ حروف ہیں۔ کل حروف ۲۴ ہیں اور سب بے نقطہ ہیں۔ یہ پہلی نسبت ہے۔ اللہ کے بھی چار حروف ہیں اور محمد ﷺ کے بھی چار حروف ہیں۔ اللہ کے نام میں بھی نقطہ نہیں اور محمد ﷺ کے نام میں بھی نقطہ نہیں۔

اللہ کے نام میں دو مرتبہ لام آیا محمد ﷺ میں دو مرتبہ میم آیا۔ اب الم پر غور کریں۔ اللہ کے اعداد ۶۶ ہیں۔ اس کے باطن میں ڈھونڈ ۱۲ = ۶+۶ = ۶ بارہ ہی حروف کلمہ طیبہ کے ہیں۔ قارئین کرام یہ تحقیق ہے۔ آپ تحقیق کریں آپ پر اور بھی راز کھلیں گے لیکن آپ کو اعداد کی خاصیتیں اور ان کی آپس میں نسبتیں معلوم ہونی چاہئے۔ کلمہ طیبہ کے اعداد ۶۱۹ ہیں۔ اس کے باطن میں ۷ ہے اور آپ کے علم میں ہو تو ۷ ایک مکمل گھر کا درجہ رکھتا ہے۔ یعنی ۷ زمینیں ہیں۔ ۷ آسمان ہیں۔ سات دن ہیں۔ سات ستارے ہیں اور بھی نسبتیں نکلتی ہیں۔ اگر آپ ڈھونڈیں تو موضوع نہ ختم ہونے والا ہے اور زندگی بہت کم ہے۔

قارئین کرام۔ اعداد کی نسبتیں معلوم کرنے کے بعد ہم ان سے حیرت انگیز کام لے سکتے ہیں لیکن آپ کے گوش گزار یہ ضرور کر دوں جس وقت کوئی قانون قدرت میں دخل اندازی کی کوشش کرتا ہے تو وہ ناقابل بیان تکالیف میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ قانون قدرت نہیں مٹ سکتا لیکن آپ کوشش کر کے مشکل وقت کو ضرور گزار سکتے ہیں۔ اعداد میں (جدا کرنا' تباہ کرنا' بیمار کرنا) اور (حب پیدا کرنا' تابع فرمانبردار کرنا' حاضر کرنا) (کشادگی' حصول زر + مال وفتوحات) اور (بندش کرنا کسی بھی قسم کی بندش کرنا وغیرہ) لیکن قارئین یہ بہت زیادہ حساس موضوع ہے خوب غور وفکر کریں تحقیق کریں۔ دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔

جمالی نقش

3	9	2
4	5	6
8	1	7

اب میں نفس مضمون کی طرف آنے سے پہلے یہ بات ضرور کہہ دوں کہ آج کل حضرات شر کے موضوع کو زیادہ پسند کرتے ہیں جو میرے لئے انتہائی تکلیف دہ ہے۔ اب دیکھیں دشمن بھی آپ ہی کی طرح کا انسان ہے۔ ہمارا مذہب اور اخلاق ہمیں اس چیز کی اجازت نہیں دیتا لیکن میں یہ بات ضرور لکھوں گا کہ کبھی کبھار ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں کہ بندہ مجبور ہو جاتا ہے کہ اب چارہ نہیں۔ ناجائز کرنے والا شرع کی رو سے گناہ گار رجعت کا خطرہ الگ ہے اور میں ذمہ دار ہرگز نہیں۔ میں نے سمجھانا تھا سمجھا دیا باقی اللہ آپ کو ہدایت اور ادراک دے۔

کسی کو بیمار کرنا ہو تو سورۃ الفیل کے اعداد لے کر جو کہ (۵۸۵۹) ہیں آپ نے خود دیکھ لیں شاید میں نے غلط نکالے ہو۔ اس کے باطن میں ۹ کا عدد ہے۔ ۵۸۵۹ کو اس کے باطن سے ضرب دی یعنی ۹ سے ضرب دی تو ۵۲۷۳۱ بنا آپ اس کے بعد نام دشمن معہ والدہ کے اعداد لے کر ۵۲۷۳۱ میں جمع کریں اور پانچ پر تقسیم کریں۔ اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے تو جلالی اسم یا اسماء ڈالیں تاکہ پانچ پر پورا پورا تقسیم ہو جائے۔ اس کے بعد حاصل تقسیم سے درج

بقایا صفحہ ۲۵

برج جدی

سمیعہ اسحاق راٹھور

عرصہ	21 دسمبر --- 20 جنوری
حروف	ج' خ' گ
حاکم کوکب	زحل
عنصر	خاکی
ماہیت	منقلب
حصہ جسم	گھٹنے
موافق نگینہ	موتی - یاقوت - حجر القمر
موافق دن	ہفتہ
موافق نمبر	8
موافق رنگ	ارغوانی - بنفشی - سبز
موافق پھول	کارنیشن
موافق شریک کار	قوس
موافق افراد	عقرب - حوت
ناموافق افراد	حمل - میزان
بائیو کیمک نمک	کلکیریا فاس

ظاہری شخصیت :-

برج جدی سے تعلق رکھنے والے افراد اکثر اوقات لمبی قدرے پتلی گردن کے مالک ہوتے ہیں۔ غزالی آنکھوں اور خوبصورت چہرے کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ متناسب چھاتی کے مالک ہوتے ہیں۔ دلکش و پتلا چہرہ اور لمبی ناک' واضح ابرو اور کچھ حد تک جھکے ہوئے کندھے۔ جدی لوگ شرمیلے واقع ہوئے ہیں۔ کم از کم پہلی ملاقات میں وہ کسی کو متاثر نہیں کر سکتے۔ بلکہ پہل کی توقع ہمیشہ دوسرے سے رکھتے ہیں۔ اکثر جدی نو عمری ہی سے اپنی شخصیت کو جدا رنگ دینے کی عادت ڈال لیتے ہیں۔ اردگرد کا ماحول' اس کی تبدیلیاں کو جلد سمجھ لینے کی صلاحیت رکھتے ہوئے بہتر شعوری آگاہی کا ثبوت دیتے ہیں۔ اکثر جدی افراد متجسس قسم کی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ لوگوں میں آ کر وہ اس شخص کی طرف زیادہ راغب رہتے ہیں جس نے محنت و ہمت سے بلند مقام حاصل کیا ہو۔ کبھی اپنے مقصد سے نہیں ہٹتے چاہے جو بھی ہو جائے کیونکہ جدی کے مطابق یہ جو کرتے ہیں بس کرتے ہیں' ضروری نہیں کہ وہ اپنی ہر بات اور عمل کی وضاحت یا نسبت بیان کریں۔ وہ کامیابی کے اعلیٰ ترین مقام کو پانا چاہتے ہیں ورنہ اپنا وجود بے سود سمجھتے ہیں۔ ان کی کوشش یہ بھی ہوتی ہے کہ چاہے نچلے درجے پر ہوں یا اعلیٰ مقام پر ایسے کام کرتے رہیں جن سے شہرت ملے اور یہ لوگوں میں پہچانے جائیں۔ سب سے بات کرتے وقت مکمل ہمدردی و تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔ ان کی باتوں سے مضبوط قوت ارادی جھلکتی ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ ان کے سینے میں چھپے توہمات اور ان دیکھے خوف بھی ان کی کامیابیوں کے راہ میں حائل ہونے کا اشارہ دیتے ہیں۔ جدی لوگ ہمیشہ بن سنور کر رہتے ہیں کیونکہ نازک اور جوان نظر آنا چاہتے ہیں۔ انہیں سب سے زیادہ اپنے بالوں کی فکر کرنی چاہیے۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر:

جدی افراد کا علامتی نشان بکری ہے۔ روایتاً" یہ بکری انسان کی تہذیب و تمدن کی تعلیم کی ذمہ دار ہے۔ یوں تو ہر سیارہ کے تحت آنے والے افراد کو ہم دو اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ سعد اور نحس حالات انہیں اچھا یا برا' کامیاب یا ناکام کی فہرست میں لا کھڑا کرتے ہیں۔ جدی افراد عموماً" ہر کام سنجیدگی سے لیتے ہیں انہیں کسی کام کی جلدی نہیں ہوتی حالات کا خاموشی سے جائزہ لیتے ہوئے عملی اقدام کرتے ہیں۔ چاہے وہ رشتہ داری ہو' روزگار یا محبت' جذباتی نہیں ہوتے بلکہ ہر ممکن طریقے سے سوچ بچار' افہام و تفہیم اور متحمل مزاجی کا ثبوت دیتے ہیں۔ برج جدی میں زحل کا اثر باعث رکاوٹ ہے جس میں انسان کو اس کی محنت کا پھل صبر کرنے پر ملتا ہے۔ لیکن اگر محنت لگن سے اور سچے جذبے سے کی گئی ہو تب۔ جدی افراد کسی حد تک تنگ نظری' جبر اور نکتہ چینی کا شکار بھی ہوتے ہیں۔ روایات کو پلوسے باندھ کر زمانہ جدید سے گزرنے کا خواب انہیں منتشر کر سکتا ہے۔ منزل نظر

آنے کی صورت میں وہ ہمسفر کو سرراہ چھوڑ کر جا سکتے ہیں احساس ذمہ داری انہیں مصروف رکھتا ہے۔ بعض اوقات اپنی مصروفیات دفتر سے گھر تک منتقل کر سکتے ہیں کیونکہ یہ گھر کو ایک مکمل آرام گاہ اور پر تحفظ مقام سمجھتے ہوئے جو بھی چاہیں' کرنا چاہتے ہیں۔ بہتر ہے کہ استاد' سیاستدان یا سرکاری افسر بننے کی کوشش کریں لیکن جیسا کہ آپ جانتے ہیں انسان کو اتنا ہی ملتا ہے جتنی وہ کوشش کرے۔ جدی سعد حالت میں سیاسی معاملات میں کامیاب رہتا ہے اور ذمہ دار ثابت ہوتا ہے۔ نحس حالات میں جدی افراد مقصد حیات میں مشکلات' تشویش اور رکاوٹ کا شکار ہوتے ہیں۔

دانشمند طاقتور:

جدی کی ڈرامائی تبدیلیاں و حادثات اکثر دیکھنے میں آتے ہیں۔ خاص طور پر خواتین ہر شعبہ ہائے زندگی میں اپنی مہارت چاہتی ہیں۔ اور اپنی ذہانت سے کام لیتے ہوئے کامیابی کی ہر سیڑھی عبور کرتی جاتی ہیں اور قریبی دوست بعض اوقات انہیں ان کی بے وقوفیوں کا احساس دلاتے رہتے ہیں۔ اگر یہ بے بنیاد خوفوں سے نجات حاصل کر لیں تو عظیم قوت برداشت میں روحانی پاکیزگی انہیں کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔

ہوس زر:

جدی کا مادہ خاکی ہے جو مادہ پرستی کا نمائندہ ہے۔ احساس غربت آپ کی تمام خوبیوں پر پانی پھیر دیتا ہے۔ خود کو ہر لمحہ غریب' بے سہارا غمزدہ سمجھنا چھوڑ دیں۔ اس کے علاوہ انا پرستی چھوڑ دیں کیونکہ ہر ایک اپنا نقطہ نظر رکھتا ہے اسے اپنے تابع کرنے کا خیال اور دوسروں کو حقیر سمجھنا چھوڑ دیں۔

فولادی قوت ارادی:

جدی اپنا ساتھی خود ہوتا ہے۔ جس کا نعرہ ہے میں ہر فن مولا ہوں' انتہا پسند اور کفایت شعاری کا مظاہرہ کرتا ہے۔ کم پیسوں میں بھی خاموشی سے تنگی جھیلنا اور اس کے ساتھ دوسری پریشانیوں کو پوشیدہ رکھنا بھی اس کی صفت ہے۔

فکر انگیز پہلو:

جدی افراد کے لئے سب سے پہلی بات یہ کہ آپ جہاں بھی ہوں جس فیلڈ میں بھی ہوں ہمیشہ دوسروں کو ڈکٹیٹ کرنا چاہتے ہیں۔ تعمیل خواہش نہ ہونا دوسروں کے لئے آپ کو خود غرض بنا دیتا ہے۔ اس رویے کو کنٹرول کریں کیونکہ اپنی خواہشات پوری کرنا ہر مخلوق خدا کا حق ہے آپ کسی پر حکومت کر کے اسے اپنی مرضی سے نہیں چلا سکتے۔ دوست اور دشمن کی پہچان کریں ہر ایک پر خوامخواہ اعتبار بھی نہ کر بیٹھیں بہت نقصان ہو سکتا ہے۔ آپ کی عادت ہے کہ اپنی کمزوریاں' پریشانیاں مالی یا معاشی مشکلات فوراً دوسروں سے ڈسکس کرنے لگتے ہیں یہ کوئی اچھی عادت نہیں ممکن ہے سامنے والا آپ کو بظاہر ہمدرد دکھائی دے لیکن مشورہ ایسا دے کہ جس میں اس کا اپنا زیادہ فائدہ ہو۔ سمارٹ رہنے اور اپنی حیثیت سے بڑھ کر نظر آنے کی کوشش تو آپ کرتے ہی ہیں۔ اپنی اندر ایسے اوصاف پیدا کریں جو پہلی ملاقات کے بعد موثر اثرات چھوڑ کر جائیں۔ ہر معاملے میں دوسروں سے پہل کی توقع کرنا چھوڑ دیں اگر آپ اپنا ہاتھ نہیں بڑھانا چاہتے اور اگر چاہتے بھی ہیں لیکن عملی اقدام نہیں کرتے تو پھر کوئی اور بھی آپ کو نہیں پوچھتا۔ ایک اور خاص بات اپنے اندر کے بے جا خوف نکال دینا بہتر ہے۔ مثلاً آپ کے پاس اچھا خاصہ پیسہ ہے لیکن دل میں احساس غربت یا احساس کمتری ہے اپنے آپ کو' اپنی دولت کو پوشیدہ رکھنے کا خیال ہے تو وہ دولت آپ کے کسی کام کی نہ رہے گی۔ اس برج کے لوگوں میں زیادہ تر جلدی امراض اور بد ہضمی و گھٹنوں وغیرہ کا درد ہوتا ہے۔ اس لئے انہیں احتیاط کرنی چاہیے۔

جدی خواتین:

جدی خواتین کی شخصیت اس لحاظ سے منفرد ہوتی ہے کہ وہ صرف

بہ حیثیت انسان سب کچھ کر گزرنا چاہتی ہے۔ عورت کے نام پر دی گئی رعایت اس کی بھرپور' فعال اور بامعنی زندگی میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ جدی دلکش اور متوازن شخصیت ہونے کے ناطے کبھی بھی اپنے آپ کو کمزور و ناتواں یا دوسرے نمبر کی مخلوق تصور نہیں کرتی۔ وہ جو ہے ہمیشہ اس سے بڑھ کر نظر آنا چاہتی ہے۔ بہ حیثیت بیوی بھی کامیاب اور متحرک خاوند کو پسند کرتی ہے۔ ضرورت پڑنے پر گھر سے نکل کر کمانا اس کے لئے معیوب نہیں ہوتا۔ لیکن پھر بھی وہ ہمیشہ اپنے گھر اور خاندان کو اولیت دیتی ہے۔ ہر ایک کے دکھ درد کو اپنے دکھ کی طرح محسوس کرتی ہیں۔ کسی حاجت مند کی مدد کر کے روحانی خوشی حاصل کرتی ہیں۔ اکثر اوقات انہیں یہ احساس ستاتا رہتا ہے کہ شاید وہ عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ اسی لئے دوسروں پر اعتماد مشکل سے کرتی ہیں۔ ہر لمحہ اپنے لئے ایک سادی سی بات کو بھی مسئلہ بنائے رکھتی ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو جائے کہیں ویسا نہ ہو جائے۔ ذہنی پریشانی انہیں مزاح سے مکمل طور پر لطف اندوز نہیں ہونے دیتی۔ اپنے خطرات والدے تو بچوں کو منتقل کر دیتی ہیں لیکن جذبات و احساسات کی منتقلی میں ناکام رہتی ہیں۔ اپنے اوپر سنجیدگی کا غلبہ رکھنے کی کوشش نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر اچھی مائیں اور ازدواجی زندگی میں الجھنیں پیدا کرتی رہتی ہیں۔

جدی مرد:

جدی مرد ایک حصار میں قید ہوتا ہے جس کے اندر گھسنے اور باہر جانے کی اجازت وہ کسی کسی کو دیتا ہے۔ جدی بظاہر پرسکون اور بے پرواہ نظر آئے گا۔ لیکن ہمیشہ اپنی مردانہ وجاہت اور ذہانت کی تعریف کا منتظر رہتا ہے۔ اپنے جذبات پر حد درجہ کنٹرول اس کی خاص صفت ہے۔ کسی کے ساتھ ناانصافی یا زیادتی نہیں کرنا چاہتے۔ چاہے امیر ہو یا غریب کفایت شعار ہوتے ہیں۔ اپنے ماضی پر ہمیشہ فخر کرتے ہیں ہر لمحہ ہر قدم قدیم روایات کی روشنی میں اٹھانا چاہتے ہیں۔ عام طور پر جدی مرد محبت کے جذبے سے یکدم مغلوب ہونے کی بجائے سوچ سمجھ کر قدم بڑھاتے ہیں اور مکمل وفادار ہوتے ہیں لیکن اگر کبھی بھی انہیں محسوس ہو کہ ان سے بے رخی برتی جا رہی ہے تو وہ خاموشی سے تعلق ختم کر لیتے ہیں۔ جدی افراد صحت کے اعتبار سے بھی خوش قسمت ہوتے ہیں اپنی عمر سے زیادہ پختہ نظر آتے ہیں۔ جو بھی کام کرتے ہیں یہ سوچ کر کہ آمدن ٹھیک ٹھاک ہو اور وہ اپنی خوبیوں و مہارتوں کا احساس دوسروں کو بھی دلوا سکیں۔ اکثر جدی سیر و تفریح اور خاص طور پر پہاڑی مقام بہت پسند کرتے ہیں۔ ان کی ملکیت میں سے کوئی چیز شیئر کرنے کی خواہش انہیں کچھ خاص خوش نہیں کرتی گھریلو ماحول میں بہتری یا خوشگواری کی بات ہو تو بھی یہ سامنے آنے کی زیادہ کوشش نہیں کرتے۔ لیکن گھر ان کے نزدیک مکمل آرام گاہ اور پر تحفظ مقام ہے۔ اپنی جان سے بہت محبت کرتے ہیں۔ بہترین شوہر اور محبت کرنے والے باپ ثابت ہوتے ہیں۔

جدی بچہ:

عموماً" اپنی عادات' ذہانت اور بول چال سے دوسرے بچوں کی نسبت عمر سے بڑے محسوس ہوتے ہیں اسی لیے والدین کے لئے باعث پریشانی بن جاتے ہیں۔ ان کی قوت ارادی اور خارجی و داخلی ماحول کو جانچنے کی صلاحیت دوسروں کو حیران کر دیتی ہے۔ اور وہ خود بھی ہم عمروں کی بجائے بڑوں میں وقت گزارنا چاہتے ہیں۔ انہیں اگر ایک مرتبہ روزمرہ معمولات سمجھا دیئے جائیں تو والدین بے فکر ہو جاتے ہیں۔ سکول سے بالکل نہیں گھبراتے۔ اساتذہ سے نت نئے سوال کرتے ہیں کہ انہیں لاجواب کر دیں۔ تجسس کا مادہ انہیں کہیں ٹکنے نہیں دیتا۔ دوسرے بچے ان سے متاثر ہوتے ہوئے ان کی تقلید بھی کرتے ہیں۔ ذہنی طور پر جلد ہی پختہ ہو جاتے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ ایسے بچے ہوتے ہیں جن پر تھوڑی سی محنت کر کے والدین بہت فخر کر سکتے ہیں۔ ان کے اساتذہ بھی ہمیشہ ان سے خوش رہتے ہیں کیونکہ یہ کبھی کسی کو کہنی مار کر آگے نہیں نکلتے بلکہ ایسا جال پھیلا کر مکمل منصوبہ بندی کے تحت منزل مقصود تک پہنچتے ہیں۔ کہ دوسرا حیران رہ جائے کبھی کبھار حسد اور رقابت کے جذبات سے مغلوب ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات سوچتے زیادہ اور عمل کم کر کے سستی اور غیر ذمہ دارانہ رویے کا بھی ثبوت دیتے ہیں۔

برج جدی کے دوسرے بروج کے ساتھ تعلقات

1- برج جدی برج حمل کے ساتھ :

جدی عورت حمل مرد:

حمل صاحب ذرا احتیاط کریں آپ کی زوجہ آپ کو ایک لمحہ آزاد نہیں چھوڑنا چاہتی جبکہ آپ اپنی علمی پیاس بجھانے کے لئے کوئی کنواں تلاش کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ لہٰذا ٹکراؤ ہو سکتا ہے۔ جدی کو چاہیے کہ حمل کے گلے کا ہار بننے کی بجائے بہ وقت ضرورت اسے مفید مشورے دے اور گھریلو سکون فراہم کرے۔

جدی مرد حمل عورت:

بھئی، حمل کے ساتھ شادی کر کے جدی کو صبر کا دامن تھامنا نہیں بلکہ سدا کے لئے اس سے جڑ جانا ہو گا کیونکہ آپ کی سست روی اور کاہلی کے مقابلے میں حمل پھرتیلی اور تیز رفتار ہے جو آپ کی اس عادت کو پسند نہیں کرتی وہ علیحدہ بات ہے کہ ناکامی پر آپ کا دلاسہ اسے تقویت بخشتا ہے۔ اس کی ذہانت و عملی زندگی کی تعریف اور احساس محبت دلاتے رہیں لیکن حاکمیت جھاڑنے کی کوشش نہ کریں۔ حمل آپ کے آرام و آسائش کا مکمل خیال رکھتی ہے۔

2- برج جدی برج ثور کے ساتھ :

جدی عورت ثور مرد:

جدی خوش نصیب ہے کہ اسے ثور جیسا مکمل تحفظ دینے والا خاوند ملا ثور کے دل کو پیٹ کے راستے جیتا جا سکتا ہے وہ صاف دل ہے منافق نہیں اور جدی کی ہر طرح سے ہر خواہش پوری کرنے اور پر امن زندگی گزارنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔

جدی مرد ثور عورت:

برج ثور کی بیوی گھر کو پر سکون اور آرام دہ رکھتی ہے۔ محبت کے بارے میں سنجیدہ اور بعض اوقات نہایت جذباتی ہو جاتی ہے۔ جدی مرد کی کوشش ثور کو اچھی لگتی ہیں ناکامی کی صورت میں وہ جدی کا حوصلہ بڑھاتی ہے اور اچھا مشورہ' آرام دہ گھر اور صاف ستھرے بچے جو ثور کی اولین کوشش ہوتے ہیں۔ جدی کو خوش و خرم رکھتی ہے۔

3- برج جدی برج جوزا کے ساتھ :

جدی عورت جوزا مرد:

جوزا ایک آزاد پنچھی ہے جو پر کشش اور خوبصورت شخصیت کا مالک ہے لیکن اس کے باوجود جدی کے لئے ایک بات باعث پریشانی ہے اور وہ ہے جوزا کا کام ادھورا چھوڑ دینا۔ جوزا نئی تکنیک استعمال کر کے آگے بڑھنا چاہتا ہے جبکہ جدی کا اصرار روایت پر ہے۔ اگر جدی اپنے مشوروں کو کچھ کنٹرول کرتے ہوئے بہتر حکمت عملی اختیار کریں تو ماحول خوشگوار ہو سکتا ہے۔

جدی مرد جوزا عورت:

جوزا سے شادی کے بعد آپ اس کے اندر جھانکنے کی کوشش کریں گے بھی تو ضروری نہیں کہ کامیاب ہو سکیں۔ وہ ہر لمحہ بدلتی ہے ہر لمحہ شخصیت کا نیا رنگ نظر آتا ہے۔ جبکہ جدی مستقل مزاجی اور آہستگی سے ہر کام کرنے کا عادی ہے۔ اگر بچوں پر جدی خود زیادہ توجہ دے تو بہتر ہے۔

4- برج جدی برج سرطان کے ساتھ

جدی عورت سرطان مرد:

سرطان کے اندر وہ خوبیاں موجود ہیں جن کی آپکو تلاش تھی۔

سرطان کی ہر بات منطق پر مبنی ہوتی ہے۔ جدی کسی بھی مسئلہ کے فیصلے اور روپے پیسے کے معاملے میں بھی سرطان پر بھرپور اعتماد کر سکتی ہے۔

جدی مرد سرطان عورت:

سرطان سنجیدہ و جدی کی طرح با عمل ہے۔ اسے گھر سے شدید محبت ہے۔ اور جدی کی خوشی کے لئے وہ ہر وقت کچھ بھی کرنے کو تیار رہتی ہے۔ آپ دونوں ایک دوسرے کو سمجھ کر پر سکون و متوازن زندگی گزارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

5- برج جدی برج اسد کے ساتھ:

جدی عورت اسد مرد

اسد شیر ہے جو ہر حال میں حکومت چاہتا ہے کم کچھ جدی بھی نہیں۔ لیکن اگر جدی کی خواہش ہے کہ اسد اس پر محبت کے پھول نچھاور کرے تو اسے اپنی محبت کا یقین اسد کو دلانا ہو گا۔ اور پھر دیکھے اس کی نوازشات آپ تصور بھی نہ کر سکیں گے۔

جدی مرد اسد عورت:

اسد زندگی کی رنگینیوں میں جینا چاہتی ہے لیکن مشکل اس وقت پیدا ہوتی ہے جب جدی اسے نظم و نسق سے زندگی گزارنے پر زور دے اور زور پر چلنا اسد کی لغت میں نہیں۔ جدی اسد سے محبت بہت کرتا ہے۔ اسی لیے وہ بعض اوقات اسد کی ناپسندیدہ خواہشات کی بھی تکمیل کر دیتا ہے۔ لہٰذا اسد کو بھی جدی کی خواہشات کا احترام کرنا چاہیے۔

6- برج جدی برج سنبلہ کے ساتھ

جدی عورت سنبلہ مرد:

بظاہر تو سنبلہ کو آپ کم گو سمجھیں گی لیکن وہ ہر ایک سے یونہی ہر بات کہہ نہیں دیتے' ہاں اگر جدی نے سنبلہ پر مکمل اعتماد کر لیا ہے تو وہ زندگی کے کسی بھی مرحلے پر جدی کو چھوڑے گا نہیں۔ جدی کو چاہیے کہ بچوں اور گھروں کو صاف ستھرا رکھے کیونکہ سنبلہ یہی چاہتا ہے۔

جدی مرد سنبلہ عورت:

سنبلہ کے ذہن میں ایک آئیڈیل موجود ہے۔ اسے توجہ اور بھرپور محبت کا احساس دلانا آپ کے لئے اس کی محبت کی پختگی کا سبب ہے۔ اسے دھوکہ دینے کی کوشش نہ کریں کیونکہ بحث اس کا شوق اور دو ٹوک فیصلہ اس کی عادت ہے۔ ممکن ہے اسی طرح وہ آپ کی آسائشوں کا خیال رکھتے ہوئے گھر کو اچھا بنا لے۔

7- برج جدی برج میزان کے ساتھ:

جدی عورت میزان مرد:

میزان حسن و توازن کو پسند کرتے ہیں لیکن زیادہ وقت تصورات کی دنیا میں گزارتے ہیں۔ جدی کو الجھن تو محسوس ہوتی ہے لیکن میزان کی بے یقینی کو تھوڑی سی کوشش سے دنیائے حقیقت میں لایا جا سکتا ہے۔ گھریلو خرچ جدی کو اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہیے۔

جدی مرد میزان عورت:

میزان محبت و خلوص سے ناواقف تو نہیں لیکن پھر بھی ہر لمحہ رخ بدلتی ہوا کی مانند رہتی ہے جب مقصد پورا ہوا رخ موڑ لیا۔ یہاں پر جدی کو صبر و برداشت سے کام لیتا ہے۔ کیونکہ شادی اکٹھے رہنے کے لئے ہوتی ہے۔ میزان عمدہ کھانے پکا کر اور گھر کو ڈیکوریٹ کر کے جدی کی خواہشات پوری کر سکتی ہے۔

8- برج جدی برج عقرب کے ساتھ :

جدی عورت عقرب مرد:

برج عقرب سے تعلق رکھنے اولے مرد ذہین و سمجھدار اور ہمیشہ کامیابی کے خواہشمند رہتے ہیں۔ صاف گو اور بے باک عقرب کے راستے میں آکر جدی غلطی کرے گی اسے گھر میں دلچسپی لینے پر مجبور نہ کریں انہیں باہر بہت کام ہیں لیکن اپنے بچوں کو کبھی نظرانداز نہیں کرتے بلکہ ہمیشہ خوبصورت و صاف ستھرا و مہذب دیکھنا چاہتے ہیں۔

جدی مرد عقرب عورت:

عقرب غصیلی اور تند مزاج زوجہ ہے۔ تاہم محبت کرنے والی بھی ہے۔ جدی اگر اسے ناراض نہ کرے تو بہتر ورنہ وہ پھٹ جائے گی لیکن مجال ہے جو گھر کا راز باہر نکال کر خاوند یا گھر کے نام پر انگلی اٹھنے دے۔ جدی کی خیر خواہ اور اسے دوسروں سے برتر دیکھنا چاہتی ہے۔

9- برج جدی برج قوس کے ساتھ:

جدی عورت قوس مرد

قوس کسی مشورے وغیرہ کو قبول نہیں کرتے کیونکہ اسے اپنے پر بے حد اعتماد ہوتا ہے۔ جدی کو گھماتے پھراتے اور شاپنگ وغیرہ بھی کرواتے ہیں لیکن جدی کا یہ مطالبہ پورا نہیں ہو سکتا کہ وہ زیادہ وقت گھر پر گزاریں۔ بچوں پر وہ کم عمری کی بجائے لڑکپن کی عمر میں زیادہ توجہ دیتے ہیں۔

جدی مرد قوس عورت:

قوس جدی کی باعمل فطرت میں کشش محسوس کرتی ہیں۔ کینہ و بغض کی عادت جدی کو ہے نہ قوس کچی بات کیے بنا رہ سکتی ہے۔ جدی سے گھومنے پھرنے کی توقع کرتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کی ضروریات کو سمجھتے ہیں گھر کا خرچ جدی کو اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہیے کیونکہ قوس کی ہتھیلی پر پیسہ زیادہ دیر نہیں رکتا۔

10- برج جدی برج جدی کے ساتھ :

جدی عورت جدی مرد:

جدی مرد بظاہر تو سنجیدہ اور غیر جذباتی ہیں لیکن آئیڈیل ملنے کی صورت میں کسی اور چہرے کو نہیں تکتے۔ جدی شریک حیات جدی زوجہ کے لئے آسائشیں زندگی فراہم کرنے کی مکمل و بھرپور کوشش کرتا ہے۔ باوفا شوہر اور محبت کرنے والے باپ ہوتے ہیں لیکن ظاہر نہیں کرتے۔ آپ دونوں کی جوڑی مثالی ہے۔

جدی مرد جدی عورت:

آپ کی زوجہ قابل اعتماد اور مخلص ہے۔ کامیاب و مالی لحاظ سے مستحکم مرد کو پسند کرتی ہے اس لئے جدی خاوند کو کوشش جاری رکھنا چاہیے۔ مجموعی طور پر دونوں میں کافی ہم آہنگی ہے۔ زوجہ محترمہ گھریلو کاموں میں کافی سگھڑ ہیں اور بچوں کو بھی نظم و نسق کے آداب سے آراستہ رکھتی ہے۔

11- برج جدی برج دلو کے ساتھ :

جدی عورت دلو مرد:

جدی کی عمل پسندی کے مقابلے میں دلو اتنے باعمل نہیں بلکہ خوابوں کے مسافر ہیں۔ لیکن سب سے بڑی خصوصیت ان کی فراخدلی ہے۔ جب دلو جوش میں ہوں تو ان کے لیے کہا جاتا ہے کہ وہ 50 سال آگے کا سوچتے ہیں۔ اور مستقبل کی منصوبہ بندی بڑی ٹھیک ٹھاک

کرتے ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

جدی مرد دلو عورت:

دھنک رنگ دلو سے شادی کے بعد ہر لمحہ کسی نئے طوفان سے مقابلے کے لئے تیار رہیں۔ وہ حسد نہیں کرتی اور جدی کی طرف سے بھی حسد و شک کو برداشت نہیں کرتی۔ افہام و تفہیم پیدا کر کے آپ اچھی زندگی استوار کر سکتے ہیں۔

12- برج جدی برج حوت کے ساتھ:

جدی عورت حوت مرد:

جدی کے لئے حوت بہترین ہے۔ جدی کو چونکہ مالی طور پر مستحکم مرد پسند ہے تو حوت بھی محنتی اور کامیاب حکمت عملی کے ذریعے مسلسل جدوجہد کرنے والا ہے۔ جدی کو تحفے تحائف دیتا اور خوش رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اردگرد کے لوگوں کو خوش رکھنا بھی اس کی خواہش ہوتی ہے۔ آپ دونوں پر سکون گھر پسند کرتے ہیں۔ جدی بچوں کی تربیت بہت اچھی کرتی ہے۔ اور بچے حوت کے ساتھ رہ کر بہت خوش رہتے ہیں۔

جدی مرد حوت عورت:

حوت محبت اور شادی کو بہت اہمیت دیتی اور آئیڈیل کی تلاش میں رہتی ہے عام طور پر دیکھا گیا ہے جدی اور حوت کامیاب جوڑی ہے حوت اپنے اوپر کوئی بات آنے سے پہلے مچھلی کی طرح ہاتھ سے پھسل جاتی ہے۔ لیکن جدی کو تنہا نہیں چھوڑتی اس کی موجودگی یا غیر موجودگی میں اس کے متعلق نازیبا الفاظ ناپسند کرتی ہے۔ جدی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ بعض اوقات جدی کی ڈانٹ اسے دلبرداشتہ کر دیتی ہے لیکن ذرا دلاسہ اسے حیات نو بخشتا ہے۔ آپ دونوں اچھی زندگی گزارتے ہیں۔

عملیات حب و تسخیر

طلسمات زہرہ

از: خالد اسحٰق راٹھور

عملیات حب و تسخیر کے سلسلے میں قبل ازیں کئی ایک مجرب قواعد پہلے بیان کیے جا چکے ہیں۔ تاہم زیر بحث قاعدہ اس حوالے سے اہم ہے کہ عملیات کی تعلیم و کورسز کے سلسلے میں کئی ایک شاگردوں کو یہ قاعدہ میں نے تحفہ کے طور پر دیا کہ ہر فرد نے اس کو مجرب پایا۔ یہ قدرے طوالت لئے ہوئے اور عجب طرز پر حل ہوتا ہے۔ توجہ سے اصول و قواعد کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اس کی مثال نہیں دے رہا مگر اس کی تفصیل مکمل ہے اور کوئی پہلو پوشیدہ نہ رکھا ہے۔

قاعدہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب کے ناموں کی تکسیر کریں۔ خیال رہے درمیان ان کے کوئی اسم وغیرہ نہ آئے گا۔ بس طالب و مطلوب اور کچھ نہیں۔

اس تکسیر کے چاروں گوشوں اور قلب کے حروف سے تین یا چار کی طرح سے موکل بنالیں۔ یہ موکل نقش کے چاروں طرف تحریر کیے جائیں گے۔

اب دیکھیں تسخیر کے کل حروف اور اعداد کتنے ہیں۔ کل اعداد سے ایک نقش مخمس مکمل کریں۔ یہ نقش زعفران سے تحریر کیا جائے گا اور آب زم زم میں ملا کر طالب و مطلوب کو پلا دیں۔

اب دوبارہ تکسیر پر نظر ڈالیں اس میں دیکھیں۔

آتشی حروف کتنے ہیں؟

بادی حروف کتنے ہیں؟

آبی حروف کتنے ہیں؟

خاکی حروف کتنے ہیں؟

جتنے حروف ہو ان کے اعداد نکال لیں۔ اب ہر طبع کے حروف کے مطابق اس چال کا مربع پر کریں۔ یہ چار مربع نقوش' چار مختلف چالوں کے تیار ہو جائیں گے۔

بادی نقش کو کسی درخت کے ساتھ اونچا باندھ دیں۔

آتشی کو جلا دیں۔

بقایا صفحہ ۱۵

ماھانہ حالات

برج حمل 21 مارچ تا 20 اپریل
سیارہ مریخ
حروف ا، ل، ع، ی

1-2-3: بہت سے معاملات اور لوگوں کے بارے میں آپ کے ذہن میں شکوک پیدا ہوں گے۔ تاہم دوسروں سے خوف زدہ نہ ہوں۔ روپے کو دھیان سے رکھیں۔

4-5: اگر بچوں کے مسائل کا سامنا ہے تو یہ ان کے حل کا موزوں وقت ہے۔ ذہنی قوتیں عروج پر ہوں گی۔ انعامی سکیموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ترقی کا امکان ہے۔

6-7-8: اعلیٰ احکام یا حکومت سے معاملات محتاط طریقے سے طے کریں۔ مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ صحت اور صفائی کے امور پر بطور خاص توجہ دیں۔

9-10: اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس وقت رشتے کی بات چیت شروع کریں۔ کامیابی ہو گی۔ سوشل معاملات میں حصہ لینا مفید رہے گا۔ شراکت اور کاروباری رفاقت اچھے نتائج لائے گی

11-12-13: وراثت سے متعلق مسائل کا سامنا ہے تو محتاط رہیں۔ یہ مزید بڑھ سکتے ہیں۔ قوت فیصلہ متاثر ہو گی۔ صحت کے مسائل سے سابقہ پڑ سکتا ہے۔

14-15: معاشرے میں عزت اور وقار میں اضافہ ہو گا۔ ایک خوش قسمت وقت ہے۔ صحت اچھی رہے گی مگر مزاج میں تبدیلی آتی رہے گی۔

16-17-18: گھریلو معاملات میں مسرت اور آسودگی کا حصول ہو گا۔ اپنے جوہر کھول کر دنیا کے سامنے پیش کریں۔ کامیابی حاصل ہو گی۔

19-20: منگنی اور شادی وغیرہ کے لئے اچھا وقت ہے۔ نئے دوست زندگی میں آئیں گے۔ ذہنی صلاحیتیں عروج پر ہوں گی۔

21-22: سستی اور کاہلی نقصان کا باعث ہو گی۔ تاہم جلد بازی سے بھی کام نہ لیں۔ توازن پیدا کریں۔ خوراک سے متعلق مسائل پیدا ہوں گے۔

23-24: جنس مخالف سے رغبت یا تعلقات قائم ہونے کا امکان ہے۔ بھائیوں سے خوشی حاصل ہو گی۔ چھوٹے سفر فائدہ مند ہوں گے۔

25-26: عوام سے براہ راست تعلق رکھنے والے لوگ مثل ڈاکٹر حکیم چور قانون دان وغیرہ سب کے لئے مدد گار وقت ہے۔ اپنی اپنی قسمت آزمائیں۔

27-28: مالی معاملات کے لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ گھریلو اور پیشہ ورانہ امور میں تبدیلی اور اصلاح کا عمل فائدہ مند ثابت ہو گا۔ صحت اچھی رہے گی۔ ایک دم بلا سوچے سمجھے کوئی قدم مت اٹھائیں۔

29-30: مادی خوشحالی حاصل ہو گی۔ ایسی جگہ سے حصول دولت یا مال حاصل ہو گا جہاں سے توقع نہ ہو گی۔ سیر و تفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔ شریک حیات کا خیال رکھیں۔

31: خوشبو اور کھانے سے متعلق اشیاء کے کام سے فائدہ ہو گا۔ مالی معاملات میں توازن کا فقدان ہو گا۔ میٹھی گفتگو کریں اور پھر اس کا اثر دیکھیں۔

برج ثور 21 اپریل تا 20 مئی
سیارہ زہرہ
حروف ب

1-2-3: اہم اور توجہ طلب معاملات پر گفتگو بہتر نتائج سامنے لائے گی۔ جنس مخالف سے تعلق رکھنے والے عزیز و اقارب اہمیت اختیار کر جائیں گے۔ عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔

4-5: حکومتی امور و افسران سے محتاط رہیں۔ مسائل کے حل کے لئے قریبی دوستوں اور عزیز و اقارب کی مدد حاصل کریں۔ رہائش یا کام کی تبدیلی یا ایسی سوچ پیدا ہو گی۔

6-7-8: عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ انعامی سکیموں میں حصہ لینا مفید رہے گا۔ جذباتی معاملات کو سلجھنے کے لئے اقدام کریں۔ اپنے

جذبات کو اپنے اندر دفن نہ کریں۔ ان کا اخراج ضروری ہے۔

9-10: نوکروں اور نچلے طبقے کے افراد سے فوائد کا حصول ہو گا۔ نیا ذاتی کاروبار شروع نہ کریں۔ صحت کا خیال رکھیں۔ مالی معاملات میں لاپرواہی اختیار نہ کریں۔

11-12-13: سیر و تفریح و لطف حاصل کرنے کے لئے موزوں وقت ہے۔ عزیز و اقارب سے ملاقات' رشتے و شادی کی گفتگو مثبت نتائج لائے گی۔ شراکت کے لئے اچھا شگون ہے۔

14-15: پانی اور اس سے متعلق مقامات پر محتاط رہیں۔ نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ شریک حیات کی وجہ سے رشتے داروں سے بدمزگی پیدا ہو سکتی ہے۔

16-17-18: سیر و تفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔ نئے دوست بن سکتے ہیں۔ بیرون ملک جانے یا اس مقصد کے حصول کے لئے اقدامات کرنے کا موزوں وقت ہے۔

19-20: کوئی نیا کام شروع کرنا چاہ رہے تھے تو یہ موزوں وقت ہے۔ یہ وقت کاروبار میں ترقی' دولت اور کامیابی لے کر آئے گا۔ راج دربار میں عزت حاصل ہو۔

21-22: امیدوں اور خواہشات کی تکمیل کا وقت ہے۔ زمین و جائیداد کا حصول' خرید و فروخت ممکن ہے۔ معاشرتی رتبے میں اضافہ ہو گا۔

23-24: جنس مخالف سے تعلق رکھنے والے مددگار ثابت ہوں گے۔ غیر اہم لوگوں پر اعتماد نہ کریں۔ چہرہ کی خوبصورتی اور حفاظت کے لئے موزوں وقت تعلیمی معاملات کو اہمیت دیں۔

25-26: شوشل اور خانگی امور میں دلچسپی بڑھے گی۔ صحت کے معاملات سے لاپرواہی مت اختیار کریں۔ خیالات کو ایک جگہ مرتکز کریں۔

27-28: جنس مخالف کے ساتھ تعلقات خوشگوار رکھنے کی کوشش کریں۔ دوستوں کے درمیان غلط فہمی پیدا ہونے کا امکان ہے۔

29-30: سفر کے لئے موزوں وقت ہے۔ یکسوئی کا فقدان ہو گا۔ کوئی نیا کام شروع نہ کریں۔ گھر میں مرمت وغیرہ کے موزوں وقت ہے۔

31: غیر ملکی زبان سیکھنے کے خواہشمند ہوں تو اچھا وقت ہے۔ عوامی نوعیت کے کاموں میں کامیابی' دولت اور عزت کا حصول ہو گا۔

برج جوزا 21 مئی تا 20 جون

سیارہ عطارد
حروف ک' ق

1-2-3: آمدن کی نسبت اخراجات کا پلڑا بھاری رہے گا۔ لوگوں کو ادھار مت دیں۔ اعلیٰ طبقے کی بجائے نسبتاً" کم درجے کے افراد سے فوائد کا حصول ہو گا۔

4-5: فوج' پولیس اور ایسے دوسرے شعبوں سے منسلک لوگوں کو کارکردگی دکھانے کا موقع ملے گا۔ سفر اور سیر و تفریح کے لئے اچھا وقت ہے۔ بھائیوں کی مدد یا ان سے مدد ملنے کا امکان ہے۔

6-7-8: اگر صحت کی خرابی کا شکار ہیں یا ابتداء ہے تو فوراً" ڈاکٹر سے مشورہ کریں ورنہ بیماری لمبی بھی ہو سکتی ہے۔ مالی مسائل سے واسطہ رہے گا۔ ایک محتاط رویے کا متقاضی وقت۔

9-10: بچوں کے امور و معاملات توجہ طلب ہوں گے۔ انعامی سکیموں سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ اظہار الفت میں جذبات کی شدت مزید بڑھ جائے گی۔ دوسروں کے جذبات کی قدر کریں۔

11-12-13: مزاج پر اپنی گرفت مضبوط رکھیں۔ بد مزاجی اور درشت کلامی نقصان کا باعث ہو گی۔ ذاتی جدوجہد سے کامیابی حاصل ہو گی۔

14-15: عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ خوشیوں کا حصول ہو گا۔ رشتہ یا شادی طے ہو سکتی ہے۔ کاروباری رفاقت فائدہ مند رہے گی۔

16-17-18: خفیہ یا جنسی امراض سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ چوروں اور مخالفوں سے محتاط رہیں۔ صدقہ خیرات رد بلا ثابت ہو گا۔

19-20: کسی وجہ سے اخراجات میں اضافہ ممکن ہے۔ مہمانوں کی آمد کی توقع کر سکتے ہیں۔ بدخوراکی خرابی صحت کا باعث ہو گی۔

21-22: عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ اگر ترقی کچھ عرصے سے رکی ہوئی تھی تو اب امید ہے اس سلسلے میں پیش رفت ہو گی۔ تعلیمی امور میں کامیابی کی توقع ہے۔

23-24: صحت کے معاملات کے لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ اچھا کھانا اور زندگی کی دوسری آسائشات کے حصول کی نشاندہی ہو رہی ہے۔ نئے دوست بنیں گے۔ جذبات کو کنٹرول کریں۔

25-26: صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ حادثے کا بھی خطرہ ہے۔ لڑائی جھگڑا نہ کریں بے عزتی ہو سکتی ہے۔ آنکھوں کی حفاظت کریں۔

27-28: راج دربار سے عزت اور شہرت کا حصول ہو گا۔ ایک سے

زیادہ اشیاء کی تجارت فائدہ مند ثابت ہو گی۔ عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

29-30: صحت و توانائی حاصل ہو۔ بیماری دور ہو گی۔ ممکن ہے خیالات کسی حد تک منتشر رہیں۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

31: خوشیوں کا حصول ہو گا۔ عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ تاہم اخراجات پر کنٹرول رکھیں۔ جنس مخالف کی توجہ حاصل ہو گی۔

برج سرطان 21 جون تا 20 جولائی

سیارہ قمر

حروف ح، ھ

1-2-3: سیر کے لئے جانا چاہتے ہیں تو پہاڑی علاقے کی جگہ دریا یا سمندر کا انتخاب بہتر رہے گا۔ نرم گوئی مثبت نتائج لائے گی۔ ذہنی لحاظ سے کچھ بے چینی محسوس ہو گی۔

4-5: ظاہری وجاہت اور جاذبیت میں اضافہ ہو گا۔ جنس مخالف کے ذریعے مدد یا فوائد کا حصول نظر آ رہا ہے۔ ہر فرد پر بلا وجہ اعتماد مت کریں۔

6-7-8: سفر کے لئے اچھا وقت ہے۔ اگر کاروبار یا نوکری کے مسائل کا سامنا ہے تو موجودہ جگہ سے تبدیل مثبت نتائج لائے گی۔ سوشل امور میں دلچسپی بڑھے گی۔

9-10: جذباتی طور پر فوری رد عمل کا اظہار نہ کریں۔ محتاط رہیں۔ گھر بار کی حفاظت کریں۔ اشیاء کے گم یا چوری ہونے کا خدشہ ہے۔ دوسروں کے بارے میں مشکوک رہیں گے۔

11-12-13: اپنے دوستوں پر اپنے خیالات کا (یعنی جو کچھ آپ ان سے توقع کرتے ہیں) اظہار ضروری ہے۔ تاکہ مستقبل میں صرف بہتر ساتھی ہی آپ کے ساتھ ہوں۔ انعامی سکیموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔

14-15: والدہ کے ساتھ تعلقات پر از سر نو غور کریں۔ دشمنوں کی تعداد اور زور میں اضافہ ہو گا۔ مگر آپ کی کامیابی کے واضح امکانات ہیں۔ صحت کا خیال رکھیں۔

16-17-18: جنس مخالف سے تعلق قائم ہو سکتا ہے۔ منگنی اور شادی کے لئے موزوں وقت ہے۔ شراکت اور کاروباری معاملات میں دوسروں کا مشورہ مفید ثابت ہو گا۔

19-20: کسی ضدی اور ہٹیلی مرض کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس لئے لا پرواہی اختیار نہ کریں۔ بلا وجہ غصے کا اظہار مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔

21-22: بیرون ملک سفر کے چانس ہیں۔ اس سلسلے میں کوشش کریں یہ ممکن نہ ہو تو کسی دور دراز شہر کا چکر لگا لیں۔ حالات میں مثبت تبدیلی آئے گی۔

23-24: بلا وجہ کسی پر اعتبار کر کے حال دل مت بیان کریں۔ علوم مخفی اور مذہبی امور کی طرف رجحان رہے گا۔ محتاط رہیں۔

25-26: جنس مخالف کا کوئی فرد آپ کی زندگی میں اہمیت حاصل کرے گا۔ دوسروں کے ساتھ تعلقات قائم کرنے میں دشواری نہ ہو گی۔ خوشحالی۔

27-28: زمین اور جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے موزوں وقت ہے۔ ایسی کاموں میں ملوث نہ ہوں جہاں شہرت کے داغدار ہونے کے امکانات ہوں۔

29-30: رشتہ طے کرنے، منگنی، شادی یا نیا کام شروع کرنے کے لئے موزوں وقت نہیں ہے۔ ممکن ہے بعد میں ذہن بدل جائے۔

31: خیالات اور تخیلات کی بھرمار ہو سکتی ہے۔ تاہم بے عملی مشکل حالات سے دوچار کر دے گی۔ یار دوست مددگار ثابت ہوں گے۔ وراثتی امور توجہ طلب ہوں گے۔

برج اسد 21 جولائی تا 20 اگست

سیارہ شمس

حروف م

1-2-3: آمدن تو کم ہو گی۔ مگر ناجائز ذرائع مت اختیار کریں۔ ممکن ہے اس طرح کچھ روپیہ حاصل کرنے کی کوشش کامیاب ہو۔ غیر ضروری رسک مت لیں۔

4-5: زندگی کی خوشیاں نصیب ہوں گی۔ سفر کے لئے موزوں وقت ہے۔ ہوشیاری و چالاکی کے عناصر اس وقت طاقتور ہوں گے۔ یکسوئی کا فقدان ہو گا۔

6-7-8: جنس مخالف کی توجہ حاصل ہونے کا امکان ہے۔ وراثت کے معاملات میں لا پرواہی اختیار نہ کریں۔ لا پرواہی اور اخراجات کی زیادتی

پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔

9-10: مالی و مادی امور میں کامیابی حاصل ہو گی۔ سفر کے مواقع ملیں گے۔ سیر و تفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔ زیادہ جذباتیت موزوں نہیں۔

11-12-13: ممکن ہے ذہنی طور پر منتشر رہیں۔ گھریلو پریشانی سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات بد مزگی اختیار کر سکتے ہیں۔ صحت کا خیال رکھیں۔

14-15: بچوں کے ذریعے خوشی کا حصول ہو گا۔ لاٹری و ریس کے لئے موزوں وقت ہے۔ مذہبی امور میں توجہ اطمینان قلب کا باعث ہو گی۔

16-17-18: کاروبار میں کامیابی کا امکان ہے۔ خواہشات کی تکمیل ہو گی۔ گھر سے متعلق امور پر توجہ دیں۔ ذاتی اور گھریلو زندگی کو باقاعدہ اور بہتر انداز سے بسر کر سکیں۔ دشمن پر غلبہ حاصل ہو گا۔

19-20: بڑی عمر کے لوگوں سے مشورہ لیں یا پھر اعلیٰ احکام اور عہدہ دار آپ کو فائدہ دے سکتے ہیں۔ جنس مخالف سے متعلق رشتے اور شادی وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔

21-22: سمندر یا دریا کا سفر نہ کریں۔ عام سفر میں بھی محتاط رہیں۔ جنس مخالف کے ذریعے کچھ مالی فوائد کا حصول ممکن ہے۔ بڑی عمر کے افراد کی صحت کا خاص خیال رکھیں۔

23-24: حلقہ احباب میں وسعت اور شہرت حاصل ہو گی۔ لباس کی خرید و فروخت کے لئے موزوں وقت ہے۔ مالی اور عمومی خوش قسمتی کا حصول ہو گا۔

25-26: تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے اور کامیابی کے چانس ہیں۔ روزگار اور آمدن میں اضافہ اور نوکری میں ترقی ملنے کے امکانات ہیں۔

27-28: عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو گا۔ روزمرہ معمولات میں تبدیلی بہتر ثابت ہو گی۔

29-30: لباس اور دوسری اشیاء کی خریداری کے لئے موزوں وقت ہے۔ دوستوں سے ملاقات متوقع ہے۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو گا۔

31: لباس اور کھانے کے معاملے میں خواہش پوری ہو گی۔ تاہم ذرائع آمدن سے متعلق امور ذہنی پریشانی کا باعث بن سکتے ہیں۔

برج سنبلہ 21 اگست تا 20 ستمبر

سیارہ عطارد
حروف پ، غ

1-2-3: اپنے دوستوں خصوصاً مفاد پرست دوستوں سے وہ سب کچھ کہہ دیں جو آپ کے دل میں ہے۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

4-5: حسدانہ جذبات قدرے ترقی یافتہ ہوں گے۔ اخراجات میں اضافہ ہو گا جبکہ خرچ کے مقابلے میں آمدن محدود ہو گی۔

6-7-8: خیر خیرات کے کاموں پر خرچ کریں۔ گھریلو خوشی نصیب ہو گی۔ مالی امور میں بھی فائدہ ہو گا۔ کاروبار میں تبدیلی یا اصلاح یا جدت اچھے نتائج لائے گی

9-10: مادی اشیاء کی خواہش بڑھے گی مگر کامیابی کی رفتار ست ہو گی۔ سو اپنے آپ پر مایوسی طاری نہ کریں۔ یار دوست مددگار ثابت ہوں گے۔ اخراجات پر کنٹرول کریں۔

11-12-13: حسب منشا اور حسب خواہش لباس کے حصول یا تیاری کے لئے موزوں وقت ہے۔ دشمنوں پر فتح حاصل ہو گی۔ جذبات کو قابو میں رکھیں۔

14-15: اپنی اشیاء کی حفاظت کریں۔ دھوکہ دہی یا چوری کا خطرہ ہے۔ گھریلو امور اور تعلقات پر توجہ دیں تاکہ بدمزگی پیدا نہ ہو۔ صحت کا خیال رکھیں۔

16-17-18: ممکن ہے شریک حیات کے مزاج میں کچھ تیزی محسوس ہو۔ مذہبی اور روحانی امور سے سکون اور فوائد کا حصول ہو گا۔ حصول انعام کے لئے کوشش کریں۔

19-20: عمومی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ خواہشات کی تکمیل ہو گی۔ صحت اچھی رہے گی۔ جذباتی امور میں اندر کا غبار باہر آنے دیں۔ گھر و دفتر کی صفائی کا خیال رکھیں۔

21-22: ذاتی معاملات کو اہمیت دیں اور گزشتہ مسائل کو حل کریں۔ ان کاموں کے لئے ایک اچھا وقت ہے۔ منگنی وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔

23-24: عوام یا سوشل نوعیت کے کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔ بلکہ ان شعبوں میں کامیابی کی توقع ہے۔ اعلیٰ احکام مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

25-26: روٹین سے ہٹ کر نئی مصروفیات تلاش کریں۔ یہ آپ کے کاروبار اور روزمرہ زندگی ہر دور کے لئے فائدہ مند ثابت ہو گا۔ خوش

قسمت وقت۔

27-28: شراکت اور مالی امور کے بارے میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ بے چینی محسوس کریں گے۔ جھگڑا ہو سکتا ہے۔ جذباتی نہ ہوں۔

29-30: عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ صحت اچھی رہے گی۔ دوستوں کے ساتھ ملاقات یا نئے دوست بن سکتے ہیں۔

31: چہرے کی خوبصورتی سے متعلق مسائل کو طے کرنے' بیوٹی پارلر کی خدمت حاصل کرنے کے لئے اچھا وقت ہے۔ مالی لحاظ سے زیادہ توقعات وابستہ نہ کریں۔

برج میزان 21 ستمبر تا 20 اکتوبر
سیارہ زہرہ
حروف ر' ت' ط

1-2-3: دوستوں اور رشتے داروں کا تعاون حاصل ہو سکتا ہے۔ اعلیٰ احکام اور عہدہ دار بھی معاون ثابت ہوں گے۔ مالی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔

4-5: حکومت کے دفتروں اور افسروں کے پاس رکے ہوئے کام کروانے کا موزوں وقت ہے۔ مال و دولت کا حصول اور کاروبار میں کامیابی ہو گی۔

6-7-8: دشمن غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ جوئے اور ناجائز ذرائع آمدن سے مالی فائدے حاصل کرنا چاہیں گے۔

9-10: تصورات اور خیالات کی بھرمار ہو گی۔ نئے نئے منصوبے ذہن میں آئیں گے۔ عملی کوشش کریں تو مادی معاملات میں کامیابی کی توقع کی جا سکتی ہے۔

11-12-13: دوسروں کے ساتھ معاملات طے کرتے ہوئے مسائل کا سامنا ہو گا۔ مالی امور میں نقصان کا اندیشہ ہے۔ اتار چڑھاؤ کا سامنا رہے گا۔ جنس مخالف سے تعلق قائم ہو سکتا ہے۔

14-15: ازدواجی معاملات میں بیرونی ہاتھ کے باعث بدمزگی نہ پیدا ہونے دیں۔ اچھا لباس اور خوراک ملنے کی توقع ہے۔ جنسی جذبات کو قابو میں رکھیں۔

16-17-18: گھر میں یا جنس مخالف کے ساتھ بدمزگی پیدا ہو گی۔ گھر کے سامان اور مال و دولت کی حفاظت کریں چوری چکاری کا خطرہ ہے۔ زیادہ سرگرمی کا مظاہرہ نہ کریں۔

19-20: خوش قسمتی کا حصول لاٹری وغیرہ سے ممکن ہے۔ اخراجات میں اضافہ ہو گا۔ سفر دھیان سے کریں۔ جذباتی اتار چڑھاؤ کا امکان۔ مادی کامیابی۔

21-22: دشمنوں اور مخالفین پر غلبہ و کامیابی حاصل ہو گا۔ دوستوں سے تعلقات اچھے رہیں گے۔ حسب خواہش امور کی تکمیل ہو گی صحت و صفائی کا خیال رکھیں۔

23-24: خیرات اور رفاہ عامہ کے کاموں کی طرف رغبت ہو گی۔ ذہانت میں اضافہ ہو گا۔ جنس مخالف کی توجہ ملنے کا امکان ہے۔

25-26: علوم مخفی اور مذہب سے لگاؤ بڑھے گا۔ دشمنوں کی تعداد میں اضافہ نہ کریں۔ اپنے مزاج اور غصے کو قابو میں رکھیں۔

27-28: جنس مخالف کے دل میں آپ کے لئے نرم گوشہ ہو گا۔ سفر کے لئے ایک بہتر وقت ہے۔ خیالات اور مزاج میں تبدیلی کا عنصر قوی ہو گا۔ منگنی اور رشتے کی تلاش کے لئے موزوں وقت ہے۔

29-30: مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ گھریلو اور دفتری امور میں اصلاحی اقدامات بہتر ثابت ہوں گے۔ جذباتی نہ ہوں۔

31: مالی امور میں بہت زیادہ کامیابی کی توقع عبث ہو گی۔ اخراجات آمدن کی نسبت زیادہ ہوں گے۔ کھانے کو عمدہ اشیاء ملیں گے۔

برج عقرب 21 اکتوبر تا 20 نومبر
سیارہ پلوٹو/ مریخ
حروف ظ' ذ' ض' ز' ن

1-2-3: زندگی میں دوست اور رشتے دار از سر نو داخل ہوں گے اور خوشگوار حیرت ہو گی۔ مادی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔

4-5: ممکن ہے کوئی پرانی خواہش یا امید پوری ہو جائے۔ معاشرتی رتبے اور پوزیشن میں اضافہ ہو گا۔ عوام میں مقبولیت حاصل ہو گی۔

6-7-8: اگر صحت کے مسائل سے واسطہ ہے تو اس وقت علاج پر توجہ دیں صحت یاب ہوں گے۔ دوستوں پر زیادہ اعتبار نہ کریں۔ تعلیمی سلسلے میں کامیابی ہو گی۔

9-10: راز کی بات یا دل کا حال صرف اس فرد سے بیان کریں جس پر واقعی بھروسہ کیا جا سکے۔ ورنہ سب کچھ اندر ہی رکھیں۔ حادثے یا

6-7-8: صحت کے معاملات سے غفلت مت اختیار کریں۔ دشمنوں کا خوف غالب آئے گا اور وہ طاقت پکڑیں گے۔

9-10: سفر کی طرف رجحان غالب رہے گا۔ زیارت و عمرہ وغیرہ کا بندوبست با آسانی ہو سکے گا۔ پرانے دوستوں سے تجدید تعلقات یا نئے دوست زندگی میں آئیں گے۔

11-12-13: جنس مخالف کی توجہ ملنے کی توقع ہے۔ اولاد کے سلسلے میں اپنے رویے پر نظر ثانی کریں۔ سونے اور قیمتی پتھروں کی خریداری کے لئے موزوں وقت ہے۔

14-15: دوستوں کے حلقے میں محفوظ اور خوش رہیں گے مگر ان پر زیادہ اعتبار نہ کریں۔ مالی آسودگی اور خواہشات کی تکمیل ہو گی۔

16-17-18: اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو سستی کے دائرے سے باہر نکل آئیں۔ دوستوں کے ساتھ زیادہ بے تکلفی یا اعتماد مسائل کا شکار بنا سکتا ہے۔

19-20: اگر آپ رہائش میں تبدیلی کے خواہاں ہوں یا مرمت کروانا چاہیں تو اس وقت زیادہ مثبت نتائج حاصل ہوں گے۔ مالی امور میں کامیابی حاصل ہو گی۔

21-22: کمرشل امور میں کامیابی ہو گی۔ تاہم اتار چڑھاؤ سے سابقہ رہے گا۔ غیر معمولی رسک نہ لیں۔ ذہنی قوتیں ترقی یافتہ ہوں گی۔ طلباء تعلیم پر توجہ دیں۔

23-24: لاٹری وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔ بچوں پر توجہ دیں۔ ذرائع آمدن میں اضافے کی توقع ہے۔ پیار محبت کے شائقین کو مواقع دستیاب ہوں گے۔

25-26: ممکن ہو تو گھر سے باہر کی سرگرمیوں کو فی الحال ملتوی کر دیں۔ دوسروں کے ساتھ بد مزگی پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ جذبات کو بے قابو نہ ہونے دیں۔

27-28: معاملات میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ عمومی کوکبی پوزیشن مددگار اور سعد ہے۔ مالی امور میں کامیابی دشمنوں پر فتح سفر سے فائدہ ہو گا۔

29-30: زندگی کی خوشیاں نصیب ہوں گی۔ مگر جذبات کو بے لگام نہ ہونے دیں۔ ہوشیاری اور چالاکی کا عنصر اس وقت عروج پر ہو گا۔

31: جیولری کی خرید و فروخت کا موزوں وقت ہے۔ کاروباری شراکت وغیرہ کے لئے غیر موزوں وقت ہے نہ کریں نقصان ہو گا۔

برج حوت 21 فروری تا 20 مارچ
سیارہ نپ چون / مشتری
حروف د چ

1-2-3: انعامی بانڈ، لاٹری جیسے امور میں رغبت اور کامیابی کا امکان ہے۔ اپنی قابضانہ فطرت پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ بچوں کے معاملات میں دلچسپی لیں۔

4-5: صحت اور صفائی سے متعلق امور خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ کاروبار میں کامیابی و ترقی حاصل ہو گی۔

6-7-8: اچھے اور مددگار دوستوں سے ملاقات رہے گی۔ رشتے داروں سے ملیں منگنی بیاہ کی بات چیت کے لئے موزوں وقت ہے۔ سواری کا حصول یا مرمت بہتر رہے گی۔

9-10: خرابی صحت یا بخار ہو سکتا ہے۔ غیر متوقع واقعات ظہور پذیر ہوں گے۔ دشمنوں کا خوف بڑھے گا۔ جذباتی نہ ہو۔

11-12-13: تعلیمی امور میں حصول کامیابی کے امکانات روشن ہیں۔ بچوں کے ذریعے خوشی یا کامیابی کا حصول ہو گا۔

14-15: کوئی نیا کام شروع کرنا چاہ رہے ہیں تو یہ اچھا وقت ہے۔ دولت اور آمدن میں اضافہ ہو گا۔ مخالفین پر غلبہ حاصل ہو گا۔

16-17-18: بچوں کے معاملات پر توجہ دیں۔ بزرگوں یا بڑے بھائی وغیرہ سے کوئی کام ہے تو اس وقت کوشش کر کے دیکھیں۔ کامیابی ہو گی۔

19-20: عمومی طور پر ایک محتاط رویے کا متقاضی وقت ہے۔ بعض امور میں دوسروں کا سہارا لینا پڑے گا۔ جلد بازی نہ کریں۔

21-22: سیر و تفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔ اچھا اور پسند کا کھانا ملنے کے امکانات ہیں۔ نئے دوست بننے یا دوستوں سے تجدید تعلقات اظہار ہو رہا ہے۔

23-24: ایک محتاط طرز عمل فائدہ مند ثابت ہو گا۔ سواری سے متعلق مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ عمومی معاشرتی پوزیشن کو مستحکم رکھنے اور مضبوط بنانے پر توجہ دیں۔

25-26: زراعت سے متعلق لوگ اس پر مکمل توجہ دیں۔ کام یا معاملات کو طے کرنے میں رکاوٹ پیش آ رہی ہے تو روایتی یا جاری طریقہ چھوڑ کر نیا دار' نئی سوچ اور پلاننگ کے تحت کریں۔ کامیابی ہو

بقایا صفحہ 7

لئے موزوں وقت ہے۔ انعامی سکیموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ زراعت سے فائدہ ہو گا۔

29-30: گھر میں مرمت کروانے کے خواہشمند ہیں یا کسی اور نوعیت کی تبدیلی کے تو یہ ایک موزوں وقت ہے۔ ایسا کر گزریں۔ ذہن قدرے بے چین رہے گا۔

31: وراثت سے متعلق معاملات کو احسن طریقے سے طے کرنے کی کوشش کریں۔ لا پرواہی اور بے توجہی مسائل اور مالی پریشانی کا شکار بنا دے گا۔

برج جدی 21 دسمبر تا 20 جنوری
سیارہ زحل
حروف ج، خ، گ

1-2-3: گفتگو میں لوچ پیدا کریں۔ جنس مخالف سے تعلق اور رشتے کی بات کے لئے بہتر پوزیشن ہے۔ حکومت اور اعلیٰ احکام و افراد سے فوائد کا حصول ہو گا۔

4-5: شریک حیات عزیزوں کے ساتھ بد مزگی کا باعث بن سکتی ہے۔ علوم مخفی میں دلچسپی بڑھے گی۔ دشمن غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

6-7-8: ایک اچھا وقت ہے۔ کاروبار میں کامیابی کا امکان ہے۔ رومانی مزاج افراد سیر و تفریح سے دل بہلائیں۔ تعلیمی امور میں کامیابی حاصل ہو گی۔

9-10: ذہانت اور ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہو گا۔ حسب خواہش جس کام میں ہاتھ ڈالیں گے۔ کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

11-12-13: ازدواجی و جنسی خوشی کا حصول ہو گا۔ منگنی وغیرہ کے لئے موزوں وقت ہے۔ صحت اچھی رہے گی۔

14-15: ممکن ہے حسب خواہش کھانے کو نہ ملے۔ اخراجات پر قابو رکھیں ورنہ مالی مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ناجائز ذرائع سے آمدن متوقع ہے۔

16-17-18: ازدواجی لحاظ سے اچھا وقت نہیں ہے۔ مالی امور میں کامیابی حاصل ہو گی۔ کاروبار کو بڑھانے کی کوشش ثمر آور ہو گی۔ کاغذی کاروائی فی الحال موخر کر دیں۔

19-20: مالی معاملات میں مکمل توجہ کامیابی اور آسودگی کا باعث ہو گی۔ جنس مخالف کے لئے کشش پیدا ہو گی۔ خاندان میں اضافہ ہو گا۔ تخیلات اور خیالات کی بھرمار ہو گی۔

21-22: حکومتی امور میں لا پرواہی اختیار نہ کریں۔ بھائیوں سے فوائد کا حصول ممکن ہے۔ زیادہ بچت کو سر پر سوار نہ کریں۔ روپیہ خرچ کرنے کے لئے ہوتا ہے۔

23-24: جلدی امراض کا خطرہ ہے۔ حفظان صحت کے اصولوں پر کار بند ہوں۔ جذبات کو دبانا اچھا نہیں ہے۔ گھر اور گھرباری سے متعلق امور پر توجہ دیں۔

25-26: دوسروں کے احساسات کیا ہیں؟ ان کی آپ سے کیا توقعات ہیں؟ یہ امور طے کرنے اس وقت اہم ہیں۔ بانڈ اور لاٹری کے لئے موزوں وقت ہے۔ صاحب علم لوگوں سے اچھی نصیحت حاصل ہو سکتی ہے۔

27-28: ماں یا قریبی عزیز خاتون کی صحت کی خرابی کا امکان ہے۔ جنس مخالف سے رغبت ظاہر ہو رہی ہے۔ آرام و آسائش کے خواہشمند ہوں گے۔

29-30: کاروبار یا نوکری میں تبدیلی کے خواہش مند اس وقت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جذباتی رجحان ترقی یافتہ ہو گا۔ سیر و تفریح ذہنی سکون کا باعث ہو گی۔

31: مادی امور و اشیاء کی طرف رغبت زیادہ ہو گی۔ اخراجات کو بے قابو نہ ہونے دیں۔ مالی امور میں اتار چڑھاؤ رہے گا۔

برج دلو 21 جنوری تا 20 فروری
سیارہ یورانس / زحل
حروف س، ش، ث

1-2-3: جنسی امور اہمیت اختیار کر جائیں گے۔ دشمنوں کی تعداد میں اضافہ ممکن ہے۔ دل نہ چھوڑیں ان پر غلبہ حاصل ہونے کے امکانات روشن ہیں۔

4-5: جنس مخالف مددگار ثابت ہو گی۔ تاہم ان کے ساتھ تکرار بھی ہو سکتی ہے۔ بڑی عمر کے لوگ اور اعلیٰ افسران مددگار ہوں گے۔ رشتے و منگنی کے لئے موزوں وقت ہے۔

چوٹ لگنے کا خدشہ ہے۔

11-12-13: خوش قسمت وقت ہے۔ دوستوں کے ساتھ تعلقات میں گرم جوشی پیدا ہو گی اور ان سے فوائد کا حصول ہو گا۔ خواتین معاملات حسن پر توجہ دیں۔ ان امور کو طے کرنے کے لئے اچھا وقت ہے۔

14-15: شراکت کے لئے غیر موزوں وقت ہے۔ مادیت کے جراثیم طاقت ور پوزیشن میں ہوں گے۔ لوگوں کو ادھار نہ دیں۔ لاپرواہی اور اخراجات کی زیادتی اچھی نہیں۔

16-17-18: معمولی توجہ سے مسائل پر قابو پا سکتے ہیں۔ نئے دوست یا جنس مخالف سے تعلق بننے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ معاملات کو طے کرنے کے لئے قانونی کاروائی کی بجائے بات چیت کا سہارا لیں۔

19-20: والدین کی صحت کا خیال رکھیں۔ جلد بازی اچھی نہیں۔ تیزی سے اور بلا سوچے سمجھے کئے گئے فیصلے بد قسمتی کا باعث بن سکتے ہیں۔ دھوکہ دہی کا خطرہ ہے۔

21-22: مالی امور کے لحاظ سے موزوں وقت ہے۔ سو اگر آپ انعام حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں تو انعامی سکیموں میں حصہ لیں۔ تعلیمی میدان میں کامیابی کی توقع ہے۔ بچوں کو اہمیت دیں۔

23-24: اچانک اور غیر متوقع واقعات پیش آئیں گے۔ کاروبار میں نقصان کا اندیشہ ہو گا۔ غصہ زیادہ آئے گا۔ صحت کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

25-26: معاملات محبت میں استقامت کا فقدان ہو گا۔ رشتے کی تلاش کے لئے موزوں وقت ہے۔ ماضی کی نسبت خیالات ترقی یافتہ شکل میں سامنے آئیں گے۔ اچھا وقت ہے۔

27-28: خوشی کا حصول ہو گا۔ عمومی طور پر اچھا وقت ہے۔ نوکری سے فوائد کا امکان ہے۔ دوست مددگار ہوں گے۔ ذاتی کام مت شروع کریں۔

29-30: صحت و تندرستی کے مسائل طے کرنے کے لئے اچھا وقت ہے۔ مخالفین پر غلبہ حاصل ہو گا۔ مالی امور میں کامیابی ہو گی۔ گفتگو میں جذبات اور طرز تکلم کو قابو رکھیں۔

31: مزاج میں رومانی جذبات غالب رہیں گے۔ مالی آسودگی ہو گی۔ مگر اخراجات کو کنٹرول کریں۔ گھر اور بیوی بچوں پر توجہ دیں۔

برج قوس 21 نومبر تا 20 دسمبر

سیارہ مشتری
حروف ف

1-2-3: صحت پر توجہ دیں۔ غصے پر قابو رکھیں۔ طبیعت پر بے چینی کا عنصر غالب رہے گا۔ شراکتی امور فائدہ مند ثابت نہ ہوں گے۔

4-5: بیرون ملک جانے کے لئے عملی جدوجہد شروع کریں۔ اچھے نتائج کا حصول ہو گا۔ ممکن ہے اچانک کوئی خرچ سر پر آ پڑے۔

6-7-8: اعلیٰ حکومتی عہدے دار اور سیاسی لوگوں سے فوائد کا حصول ممکن ہے۔ کاروبار اور نوکری میں کامیابی کا حصول ہو گا۔

9-10: حکومتی امور سے فائدہ ہو گا۔ جنس مخالف کے ساتھ زیادہ ملوث نہ ہوں ورنہ بدنامی کا خدشہ ہے۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو گا۔

11-12-13: کوئی نیا کام یا کاروبار شروع نہ کریں تو بہتر ہے۔ کامیابی کی شرح کم ہو گی۔ دشمنوں سے محتاط رہیں۔ نقصان پہنچنے کا امکان ہے۔

14-15: مالی معاملات خصوصاً" اخراجات کے سلسلے میں محتاط رہیں۔ شادی یا منگنی وغیرہ کے لئے موزوں وقت نہیں ہے۔ گفتگو میں طرز تکلم اور جذبات کو قابو میں رکھیں۔

16-17-18: غیر متوقع طور پر ناکامی سے واسطہ پڑ سکتا ہے سو کسی اہم معاملے میں لاپرواہی اختیار نہ کریں۔ دوستوں کی مدد حاصل ہو گی۔ نئے دوست یا معاشقے وجود میں آنے کا امکان ہے۔

19-20: تعلیمی معاملات اہمیت اختیار کر جائیں گے۔ اچھا لباس مہیا ہو گا۔ ہمت سے کام لیں کامیابی ہو گی۔ اناج کی خرید و فروخت کے لئے موزوں وقت ہے۔

21-22: آگ چولہے اور پٹرول وغیرہ جیسی اشیاء کے بارے میں محتاط رہیں۔ آگ سے خطرہ ہو سکتا ہے۔ بیرونی سرگرمیوں کو محدود کریں۔ تعلیمی امور پر توجہ دیں۔

23-24: زندگی کی سہولتیں اور آسائش حاصل ہو گی۔ سواری کا حصول بھی ممکن ہے۔ شادی اور رشتے کی تلاش کے لئے کوشش کریں۔ شریک حیات سے تعلقات بہتر رہیں گے۔

25-26: ذاتی کاروبار شروع کرنے کی بجائے نوکری یا دوسروں کے لئے کام کرنا زیادہ فائدہ مند ہو گا۔ گھریلو امور سے متعلق کاموں میں کامیابی ہو گی۔

27-28: اچھے کپڑے اور اناج کا حصول ہو گا۔ مالی امور طے کرنے کے

HOME DEPARTMENT

سمعیہ اسحٰق راٹھور

چکن پنیر سوپ

سردیوں کے موسم میں سوپ کا خیال سردی کی شدت کو کم کر دیتا ہے ضروری نہیں آپ اچھا اور مزیدار سوپ پینے کے لیے ہوٹل جائیں۔ گھر میں بیٹھے بٹھائے آپ اپنی اس معصوم خواہش کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ بس آپ کے پاس مندرجہ ذیل اشیاء ہونی چاہیں۔

مرغ کا سینہ۔ 1 کلو' پنیر 2 ٹیبل سپون' کارن فلور 2 ٹی سپون' آئل 2 ٹیبل سپون' کالی مرچ حسب ذائقہ' سویا ساس 1 ٹیبل سپون' نمک حسب ذائقہ' مٹر 2 / 1 کلو' پانی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:

چکن 2 /1 - 1 انچ میں کاٹ لیں۔ ان پر نمک' کالی مرچ اور کارن فلور چھڑک دیں۔ فرائی پین میں آئل گرم کر لیں۔ اب اس میں چکن پیس تقریباً" 2 منٹ تک فرائی کر لیں۔ پانی ساس پان میں ابلنے کے لئے رکھیں اس میں مٹر اور سویا ساس ڈال دیں اور اندازہ" 3 منٹ تک ابالیں اب اس میں تیار چکن پیس ڈال کر آنچ تیز کر دیں اور تھوڑی دیر پکنے دیں۔ آگ بند کر دیں اور جس برتن میں سوپ پیش کرنا ہے اس میں نکال کر پنیر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ڈال دیں۔ گرما گرم چکن پنیر سوپ تیار ہے۔

ٹیڑھے یا ٹوٹتے ہوئے ناخن:

مہندی کے پتے پیس لیں۔ تھوڑا سا مکھن ملا کر رات کو ناخن پر لگائیں اس کے لگانے سے ناخن ٹھیک ہو جاتے ہیں ان کی قدرتی چمک دمک نظر آتی ہے۔ ٹوٹ کر گرتے بھی نہیں۔

منقہ:

منقہ سردیوں کے موسم میں کافی استعمال ہوتا ہے۔ فرمان رسولؐ کے مطابق اس سے اعصاب کو تقویت ملتی ہے اور کمزوری دور بھاگتی ہے۔ بلغم کی تکلیف بھی رفع ہوتی ہے پس سانس لینا آسان ہوتا ہے۔ روزانہ منقہ کے سرخ دانے کھانے والا آدمی بدبودار بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے علاوہ رنگت نکھرتی ہے۔ منقہ کھایئے کیونکہ پر شفا ہے بچوں کو استعمال نہ کریں کیونکہ یہ بیاری ہیں۔

پشمینہ اور اون کے کپڑے محفوظ کریں:

یہ کپڑے بہت قیمتی ہوتے ہیں۔ فی الحال تو بوجہ موسم سرما آپ کے زیر استعمال ہوں گے لیکن بہتر ہے کہ ان کی حفاظتی تدابیر پہلے سے معلوم ہوں تاکہ وقت پر پریشانی نہ ہو۔ نیم کے پھول سکھا کر کپڑوں کی تہہ میں رکھ دینے سے کیڑا نہیں لگتا۔

نمکین چائے کا نزلہ کے لئے استعمال:

دو بڑے چمچ بھوسی گیہوں لے کر تین گلاس پانی میں خوب پکائیں۔ جب ایک گلاس رہ جائے تو اس میں ذرہ سی چائے کی پتی ڈالیں اور اتار لیں۔ چھان کر نمک ملائیں اور رات کو سوتے وقت گرم گرم پینے سے نزلہ اور کھانسی میں افاقہ ہو گا۔

ننھے بچوں کو موٹا کریں:

آدھا بادام' آدھا عناب' آدھا منقہ لے کر پتھر پر رگڑیں۔ سردی کے موسم میں عناب نہ ڈالیں۔ یہ گاڑھا آمیزہ چمچ میں نکال کر گرم کر کے بچے کو دن کے کسی حصے میں چٹا دیں۔ پندرہ دن بعد ایک بادام ایک منقہ پیس کریں۔ گرمی کے موسم میں عناب ڈالیں۔ منقہ کا بیج استعمال نہ کریں۔ بچہ انشاء اللہ موٹا ہو جائے گا۔

ازدواجی زائچہ

☆ آپ شادی کرنا چاہ رہے ہیں یا شادی شدہ ہیں یا کسی کے عشق میں مبتلا ہیں۔ علم نجوم کی روشنی میں تیار کردہ یہ زائچہ آپ کے لیے ضروری ہے۔ یہ جاننے کے لیے کہ آپ کی اور فریق ثانی کی ازدواجی اور جنسی رفاقت موزوں ہے یا نہیں اور یہ رفاقت کس قسم کے اثرات لیے ہوئے ہے۔ کیا آپ کا متعلقہ عورت یا مرد کے ساتھ شادی کرنا موزوں ہے۔ آپ اگر شادی شدہ ہیں تو بھی یہ رپوٹ آپ کے معاملات میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی۔

فیس: 1000 روپے

کوائف: فریقین کے نام، تاریخ، وقت اور مقام پیدائش

بچے کا نام

☆ علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کوکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

فیس: 200 روپے

کوائف: وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

شرف زہرہ

☆ شرف زہرہ کے سعد موقع پر تیار کردہ لوح دستیاب ہیں۔ زہرہ عوام اور خواتین میں مقبولیت، تسخیر محبوب، رجوع خلقت، شادی، حسن، خوبصورتی، کشش اور گاہکوں کو متوجہ کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ لوح چاندی پر تیار کی گئی ہے۔

ھدیہ: 900 روپے

سالانہ خریدار

سالانہ چندہ (عام ڈاک) -/175 روپے

سالانہ چندہ (رجسٹرڈ ڈاک) -/300 روپے

بیرون ملک -/20 ڈالر

زائچہ پیدائش احکام

☆ 30 سے زائد صفحات پر مشتمل یہ زائچہ پیدائش شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو کی زائچے میں خانہ پری -- رجعت و استقامت کواکب -- کوکب کے درجات -- طالع شمسی -- طالع قمری -- طالع پیدائش -- کواکب کے بروج میں اثرات -- کواکب کے گھروں میں اثرات -- اہم کوکبی نظرات معہ اثرات -- آئیندہ 20 سال کے دور اکبر، دور اصغر اور دور صیغر اصغر۔

فیس: 1000 روپے

کوائف درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

نقش اسم اعظم

☆ کسی بھی فرد کو درپیش پریشانی، مشکل یا رکاوٹ کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی استخراج کر کے نقش تیار کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی متعلقہ اسم اعظم کا ذکر بھی بتایا جاتا ہے۔

ھدیہ: کاغذ پر 600، چاندی پر 900 روپے

انگوٹھیاں

کاروبار، تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لیے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ھدیہ: 450 روپے (ڈاک خرچ 25 روپے)

آپ کی شخصیت اعداد کی نظر میں

حکیم غلام شبیر ناصر (رنگپور کھہڑا)

معزز قارئین کرام راہنمائے عملیات کی خدمت میں سلام عرض!

آجکل ہر انسان یہ جاننے کی کوشش میں ہے کہ اس کا مستقبل کیسا ہے؟ مستقبل میں کیا ہونے والا ہے؟ یہی ایک سوال ہے جو کہ ہر ایک کو تنگ کرتا ہے اور اس کا جواب تلاش کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ اور لوگ اس جواب کی تلاش میں مختلف نجومیوں رمال حضرات۔ جفار اور دیگر علوم مخفی کے جاننے والے لوگوں کے پاس جاتے رہتے ہیں۔ آج کی اس محفل میں قارئین کی خدمت میں ایک جامع قاعدہ / کلیہ پیش کر رہا ہوں اگر آپ نے اس کے درست حل تک رسائی حاصل کر لی تو یقیناً" آپ اپنے مستقبل بلکہ کسی بھی شخص کے مستقبل۔ ماضی۔ حال وغیرہ کو احسن طریقے سے جان سکیں گے اور اس حل کی روشنی میں بہتر منصوبہ بندی کر سکیں گے۔ راہنمائے عملیات کے اجراء کا مقصد بھی یہی ہے جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ مختلف علوم اور عملیات سے لوگوں کی راہنمائی کرنا۔ آپ خود بھی مستقل اس کا مطالعہ کریں اور دوسرے دوستوں میں بھی اس کو متعارف کرائیں۔

آیئے مقصد کی طرف۔ اعداد زندگی میں جتنی اہمیت رکھتے ہیں اتنی کسی اور چیز کو اہمیت نہیں ہے۔ آپ جس طرف بھی اور جس چیز کو بھی دیکھیں گے وہاں آپ کو اعداد کار فرما نظر آئیں گے۔ وقت کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا وقت بھی اعداد میں ہوتا ہے۔ رقم کا لین دین بھی ہندسوں (اعداد) میں ہوتا ہے۔ جب انسان پیدا ہوتا ہے تو سب سے پہلے اسے اعداد متاثر کرتے ہیں۔ یعنی تاریخ پیدائش اعداد میں ہوتی ہے۔ اور پیدا ہوتے ہی اعداد کا عمل دخل شروع ہو جاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اب حل کی طرف متوجہ ہوں اور غور سے پڑھیں۔ مثلاً" آپ محمد اکرم بن زبیدہ کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں تو آپ یوں کریں کہ مطلوبہ شخص کی درست تاریخ پیدائش حاصل کریں۔ اور نام معہ والدہ کے اعداد قمری حاصل کریں اور ان کو دیئے گئے طریقے سے جمع کریں۔ ہر عدد مفرد ہونا چاہیے۔ اب ان چند ہندسوں کے زندگی مختلف ادوار بنیں گے اور مختلف ہندسے آپ کو معلوم ہوں گے۔ اور ہر ہندسہ پر زندگی کا ایک دور محیط ہو گا۔ اب ایک مثال پیش خدمت ہے۔

سائل محمد اکرم کے نام اعداد + والدہ کے اعداد - تاریخ پیدائش

(363 + 38) + 15 اکتوبر 1990ء

00000391

15101998 +

حاصل جمع 15101399

اب ان تمام اعداد کو آپس میں جمع کریں گے جس کے نتیجے میں مختلف اعداد حاصل ہوں گے۔

2 = 29 = 15101399

3 = 30 = 662439

9 = 27 = 38673

3 = 12 = 2541

3 = 21 = 795

3 = 12 = 75

3 = 3 = 12

3 = 3 = 3

15 اکتوبر 1998ء کو پیدا ہونے والے محمد اکرم بن زبیدہ کی زندگی کے کل 8 دور ہوں گے۔ جس طرح یہ ادوار حاصل کئے ہیں ہر عدد زندگی کے ایک دور کا حاکم عدد ہے۔ اور زندگی کا وہ دور اسی عدد کے تحت گزرے گا۔ اب مختلف اعداد کے حالات درج ذیل ہیں۔ حالات مختصر دیے جا رہے ہیں۔ کیونکہ تفصیل کی گنجائش اس چھوٹے سے رسالے میں ہرگز نہیں ہے۔

1- حکمران - ضدی- اپنی بات کے پکے- دوسروں پر اپنی بات مسلط کرنا۔ ماتحتی کو پسند نہ کرنا وغیرہ۔ ترقی کی منازل طے کرنا۔

2- خوب سے خوب تر کی تلاش۔ معاشی طور پر انقلابی دور۔ فرائض منصبی کو احسن طریقے سے نبھانا وغیرہ۔

3- اپنے حلقے میں نمایاں رہنے کا دور۔ ترقی کا حصول نزدیک ترین۔ مصلحت سے کام لینے کا وقت۔

4- جذبات کو ٹھیس پہنچنے کا وقت۔ رقم سوچ سمجھ کر خرچ کریں۔ باغیانہ

رویہ ترک کر دیں۔ مذہبی کتب کی ترتیب و تالیف کریں۔

5- دل اور جذبات کی محتاجی۔ غلط فیصلہ کرنے کا دور۔ گرم گرم بحث مباحثے سے پرہیز کا دور۔ عجلت پسندی منع ہے۔

6- محبت اور پیار کا دور۔ اس دور میں سب کچھ نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ اپنے مقاصد کو اہمیت دینے کا وقت۔

7- اس وقت شادی ممکن ہے۔ سیاسی باتوں اور کاموں میں کامیابی۔ فیصلہ کرنے میں بہت زیادہ دیر ہو سکتی ہے۔

8- غلط فہمی میں مبتلا ہونے کا وقت۔ انقلابی دور۔ اچانک تبدیلیاں۔ خلاف توقع کام ہونے کا وقت ہے۔

9- مجاہد بننے کا وقت۔ جنگ میں کامیابی کا دور۔ اچھا سپاہی یا لیڈر بننے کا دور۔ اس دور میں لڑائی جھگڑا خواہ مخواہ گلے پڑتا ہے۔ اس سے بچیں۔

حالات کا جائزہ لینے کا طریقہ

محمد اکرم فرضی شخص کے حالات کچھ یوں ہوں گے۔ ابتدائی دور عدد "2" کے تحت ہے۔ دو کا تعلق سیارہ قمر سے اور عنصر بادی ہے۔ زندگی کا ابتدائی دور انقلابی ہو گا عروج و زوال ہوں گے۔ مالی معاملات وغیرہ سے واسطہ رہے گا۔ بھائی بہن اور دوسرے قریبی رشتہ داروں سے عموماً مختلف معاملات کی بنا پر کشیدگی۔ حالات درست رہیں گے۔ امراض معدہ اور سانس کی تکلیف جیسی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔ محمد اکرم کی پوری زندگی پر تین عدد چھائے ہوئے ہیں۔ 2-3-9

عدد 2 کے تحت دور بہت جلد گزر جائے گا اس کے بعد عدد 3 کی حکومت ہو گی۔ جس کا تعلق مشتری ہے جو کہ دولت سے منسوب ہے۔ یہ دور بھی نہایت آہستگی سے گزر جائے گا اور زندگی میں اچانک زبردست تبدیلی آئے گی کیونکہ آگے نمبر 9 کا دور ہے۔ 9 کا تعلق مریخ سے اور عنصر آتش ہے۔ ویسے بھی 9 کا تعلق جنگ و جدل۔ فوج۔ محاذ۔ لڑائی جھگڑے، خون خرابہ سے ہے۔ اس لئے کچھ دنوں کے لئے محمد اکرم صاحب اچانک دنگا فساد میں پھنس جائے گا اور وہ کوئی سرکاری ملازم ہے۔ مثلاً فوجی یا سپاہی (پولیس میں) ہے تو کوئی مہم سر کرنے سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ گھریلو حالات میں کشیدگی ہو سکتی ہے۔ اور جہاد میں حصہ لینے کا موقع مل سکتا ہے۔ یہ دور بھی کچھ دن رہنے کے بعد محمد اکرم صاحب تاحیات ایک ڈگر پر اپنی زندگی بسر کریں گے یعنی عدد 3 کے تحت لیکن یہ زندگی بڑی آسودہ زندگی ہو گی۔ مال و دولت اور عیش و عشرت میں بسر ہو گی۔ دین اور مذہب سے لگاؤ ہو گا۔ نماز روزہ کی پابندی تبلیغ دین میں دلچسپی وغیرہ بھرپور ہو گی۔ بہرحال محمد اکرم کی آخری زندگی بڑی خوش و خرم اور دلچسپ اور ایک قسم کی بھرپور زندگی ہو گی۔

چینی علم نجوم

ارشد اسحٰق راٹھور

چینی علم نجوم اپنی نوعیت کے لحاظ سے دوسرے تمام نجومی طریقہ کار سے مختلف ہے۔ اس میں بارہ سالوں کا ایک دور ہوتا ہے۔ ہر سال ایک خاص جانور کے تحت آتا ہے۔ ان سالوں کو چوہے کا سال خرگوش کا سال وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ زیر نظر مضمون مرغ کے سال پیدا ہونے والے افراد کے بارے میں ہے۔

مرغ کا سال

جدول نمبر1 دیکھیں۔ اس میں ہر سال کے سامنے تحریر ہے کہ وہ سال کس جانور کے تحت آتا ہے۔ آپ بھی اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں کہ آپ کس جانور کے تحت آتے ہیں۔ اگر آپ کی تاریخ شیر کے سال میں آتی ہے تو ذیل میں تحریر کردہ اپنے حالات و کردار کی تفصیل پڑھیں۔ ورنہ اس ماہ کا انتظار کریں جب آپ کے منسوبی جانور کا ذکر آئے گا۔ مرغ سے پہلے کے تمام جانوروں کا ذکر پچھلے شماروں میں آچکا ہے۔

جدول 1

چوہا:- 1936 1948 1960 1972 1984 1996

بیل:- 1937 1949 1961 1973 1985 1997

شیر:- 1938 1950 1962 1974 1986 1998

بلی:- 1939 1951 1963 1975 1987 1999

اژدھا:- 1940 1952 1964 1976 1988 2000

سانپ:- 1941 1953 1965 1977 1989 2001

گھوڑا:- 1942 1954 1966 1978 1990 2002

بکری:- 1943 1955 1967 1979 1991 2003

بندر:- 1944 1956 1968 1980 1992 2004

مرغ:- 1945 1957 1969 1981 1993 2005

کتا:- 1946 1958 1970 1982 1994 2006

سور:- 1947 1959 1971 1983 1995 2007

خصوصیات:

دلیر۔ لڑاکا۔ آزاد مزاج۔ اعلیٰ ناظم۔ چست

مرغ کے سال میں پیدا ہونے والے لوگ بڑے دلیر مگر فطری طور پر لڑاکا واقع ہوتے ہیں۔ اپنے اسی رویہ کی وجہ سے کسی بھی نئی جگہ پر ایڈجسٹ کرنے کے لئے انہیں بڑی زیادہ مشکل پیش آتی ہے۔ تاہم یہ اگر اپنی لڑاکا طبیعت پر ذرا سا قابو پالیں تو ہر جگہ پر ایڈجسٹ ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے لیے بہت اچھا مقام بھی حاصل کر لیتے ہیں۔

مرغ کے سال میں پیدا ہونے والے لوگ نمود و نمائش کے زیادہ شوقین نہیں ہوتے۔ کسی شادی کے فنکشن میں بھی جانے کے لئے یہ کسی خاص تیاری کا اہتمام نہیں کرتے۔

یہ لوگ جسمانی اعتبار سے مضبوط اور دماغی اعتبار سے چست ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ان میں اچھا رہنما بننے کی بھی تمام خصوصیات ہوتی ہیں۔ اپنی اسی تحریک کی وجہ سے یہ بڑے سے بڑے کام کو بڑی آسانی سے سرانجام دے لیتے ہیں۔ اور اس کے بعد کسی نئی منزل کی طرف چل پڑتے ہیں۔ ان لوگوں کو موت کو قریب سے دیکھنے کا بہت شوق ہوتا ہے۔ اس لیے بہت سے پر خطر کام بھی یہ انتہائی اشتیاق اور رغبت سے کرتے ہیں۔ لیکن خطروں سے کھیلنے کا یہ شوق بعض اوقات مہنگا بھی پڑتا ہے۔

مرغ کے سال میں پیدا ہونے والے لوگ بنیادی طور پر سچے اور کھرے ہوتے ہیں۔ اس لئے سب کے سامنے ہر بات صاف صاف کہہ ڈالتے ہیں۔ سچے اور کھرے پن کے ساتھ ساتھ یہ اکھڑ مزاج اور لڑاکا بھی ہوتے ہیں۔ ان کی اعصابی قوت، کھرے پن اور اعلیٰ ناظمانہ صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے انہیں ایسے شعبوں میں آگے کرنا چاہیے جہاں ان کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے جیسے فوج یا پولیس وغیرہ کے شعبے۔

یہ لوگ روپے پیسے کے بہت زیادہ دلدادہ نہیں ہوتے۔ تاہم ان کے پاس روپیہ کمانے کے بہت سے طریقے اور راستے ہوتے ہیں۔ اس

لیے یہ بہت زیادہ روپیہ کماتے ہیں۔ لیکن اپنی فضول خرچی کی وجہ سے عموماً پیسہ جمع کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ بلکہ بعض اوقات تو مہینے کے آخر میں نوبت ادھار مانگنے تک پہنچ جاتی ہے۔ لیکن اگر یہ اپنی فضول خرچی کی عادت بدل لیں تو روپیہ ان کے پاس وافر مقدار میں آ سکتا ہے۔

مرغ کے سال میں پیدا ہونے والے لوگ دور اندیش ہوتے ہیں۔ اور آنے والے حالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے پلاننگ کرتے ہیں۔ اپنی پلاننگ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بڑے بڑے خطرات میں کود پڑتے ہیں۔ اور اکثر اپنے مقاصد میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ لیکن پھر بھی ان کے لئے مشورہ ہے کہ کبھی بھی بلا مقصد کوئی پر خطر کام نہ کریں۔ کیونکہ اس سے یہ نقصان بھی اٹھا سکتے ہیں۔

یہ لوگ ہر نئے ملنے والے کو اپنا دوست نہیں بنا لیتے۔ صرف ان لوگوں کو اپنا دوست رکھتے ہیں جو شروع زندگی سے ہی ان کے ساتھ ہوں۔ تاہم کچھ عرصہ گزارنے کے بعد یہ نئے آنے والے لوگوں کو بھی اپنے گروپ میں شامل کر لیتے ہیں۔ اور پھر ان کے ساتھ بالکل مخلص رویہ اپنا کر رکھتے ہیں۔ اپنے جگری یاروں کی خاطر یہ لوگ موت کا سامنا کرنے سے بھی نہیں گھبراتے۔ گویا یاروں کے یار ہوتے ہیں۔ تاہم ان کی فوراً بھڑک اٹھنے کی عادت ان کے تعلقات ان کے پرانے دوستوں سے بھی خراب کر دیتی ہے۔

مرغ خواتین

مرغ خواتین بھی مرغ مردوں کی طرح فضول خرچ واقع ہوتی ہیں۔ ان کو اپنے گھروں میں پھل پھول لگانے سے کافی دلچسپی ہوتی ہے۔ اول تو گھر کے کام کاج بہت کم کرتی ہیں۔ تاہم جو کام بھی کرتی ہیں۔ انتہائی نفاست اور مہارت سے کرتی ہیں۔ یہ خواتین کبھی بھی محبت کا برملا اظہار نہیں کرتیں۔ لیکن اگر دوسرا شخص پہل کر دے تو پیچھے یہ بھی نہیں ہٹتیں۔

مرغ خواتین کو بھی مرغ مردوں کی طرح مشکل اور جان جھوکوں میں ڈالنے والے کام پسند ہوتے ہیں۔ اپنی اسی خوبی کی وجہ سے یہ ایک سوشل ورکر' ڈاکٹر یا فوج کے لئے بہتر ثابت ہو سکتی ہیں۔

مرغ والدین

مرغ بچوں کا مزاج بھی عام مرغوں کی طرح شدت پسند ہوتا ہے۔ اس لئے مرغ والدین کو چاہیے کہ اپنے بچوں کو شروع ہی سے کسی اچھی منزل کے حصول میں لگا دیں وگرنہ وہ اپنی توانائیاں کسی اور طرف ضائع کر دے گا۔

مرغ والدین اپنے بچوں کی اچھی تربیت میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ اور جوان ہونے تک ان کا خیال رکھتے ہیں۔ تاہم بہت کم ایسا ہوتا ہے۔ کہ مرغ والدین آخر وقت میں اپنے بچوں سے فیض یاب ہوں۔ اگر مرغ والدین کے بچے گائے' ڈریگن' کتے' ہوں یا پھر بلی کے سال میں پیدا ہوں تو بہترین بچے کہلاتے ہیں۔ اور آخری وقت میں بھی اپنے والدین کا ساتھ نہیں چھوڑتے۔

کاروبار

چونکہ ایک مرغ کے اندر جسمانی پھرتی' دماغی چستی اور شدت پسندی جیسی خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ اس لئے یہ کسی بھی قسم کے کاروبار میں ترقی کر لیتے ہیں۔

تاہم ان کے بہترین شعبے پولیس' فوج' معمار' اداکاری یا ناول نگاری کے ہیں۔ بلکہ کوئی بھی ایسا کام جس میں ہمت' طاقت اور عقل استعمال ہوتی ہو انہیں وہ کام کرنا چاہیے۔ کیونکہ بنیادی طور پر یہ لوگ مشکل کام کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔

ایک بات تو بالکل واضح ہے کہ مرغ جتنا روپیہ اکیلے کام کر کے کما سکتا ہے اتنا کسی کی ساجھے داری سے نہیں کما سکتا۔ اس کو چاہیے کہ کسی بھی صورت ساجھے داری کا کام مت کرے کیونکہ اس سے الٹا وہ کسی قانونی جھنجھٹ میں پھنس جائے گا۔ لیکن اگر کبھی کوئی مجبوری آن پڑے تو یہ ڈریگن یا گھوڑے سے ساجھے داری کر کے بھی بے شمار روپیہ کما سکتا ہے۔ تاہم اپنا کاروبار الگ رکھنا ہی اس کے لئے زیادہ فائدہ مند ہے۔

بایزید بسطامی

ایرانی صوبے قومس کے شہر بسطام میں ایک حجرہ موبدان تھا۔ اس میں ایک بہت ہی عابد و زاہد اور نیک نفس بزرگ رہتے تھے۔ جن کا نام شیخ عیسیٰ تھا۔ ان کی زوجہ محترمہ امید سے تھیں۔ ان کو یہ بات شدت سے محسوس ہوتی کہ جب بھی وہ کوئی مشتبہ غذا لا علمی میں کھا لیتیں تو ان کو عجیب قسم کی بے کلی اور بے چینی سے دوچار ہونا پڑتا اور جب تک وہ غذا ان کے پیٹ سے باہر نہ آ جاتی ان کی طبیعت بے قرار ہی رہتی۔ بعض اوقات تو ان کو حلق میں انگلی ڈال کر وہ غذا باہر نکالنی پڑتی۔ اس کیفیت کو وہ بہت شدت سے محسوس کرتی تھیں۔ بچے کی ولادت میں ابھی چند ماہ باقی تھے کہ شیخ عیسیٰ اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ باپ کی وفات کے بعد پیدا ہونے والا یہ یتیم بچہ آئندہ زندگی میں روحانیت کی کن بلندیوں کو چھوئے گا اور سلطان العارفین کہلائے گا اس بات سے کوئی بھی واقف نہیں تھا کہ یہ بچہ کون تھا۔ اس کو کیا مقام ملا یہ بعد کی آنے والی دنیا نے دیکھا اور رہتی دنیا تک اس کا نام روشن رہے گا۔ یہ یتیم بچہ حضرت بایزید بسطامی تھے۔ آپ کو بزرگان دین میں وہ مقام حاصل ہے جو فرشتوں میں جبرئیل کو حاصل ہے۔ توحید کے معاملات اور مسائل میں تمام بزرگوں کی انتہا آپ کی ابتداء ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ حضرت کے گلستان میں جو پھول لوگوں نے دو سو سال کی محنت شاقہ سے حاصل کیے وہ میں نے اپنی اوائل عمری میں ہی حاصل کر لیے۔ بزرگان کی متفقہ رائے ہے کہ بایزید کے مراتب تک کوئی اور نہیں پہنچا۔

آپ نے مکتب میں داخل ہوتے ہی قرآن مجید کی آیات سے استدلال حاصل کرنا شروع کر دیا۔ آپ خدا کے اس فرمان کو کہ "میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو۔" پڑھ کر بہت زیادہ بے چین ہوئے اور والدہ سے اپنی پریشانی کا تذکرہ کیا۔ والدہ نے کہا کہ میں تم کو خدا کے سپرد کرتی ہوں تم خدا کا شکر ادا کرو اور علم کی تلاش کرو۔ علم کی تلاش میں آپ نے شہر شہر اور گاؤں گاؤں خاک چھانی۔ بہت سے علماء اور مشائخ حضرات سے ظاہری اور باطنی علوم سیکھے۔

وہ مسلسل تیس سال شام کے صحراؤں اور میدانوں میں پھرتے رہے۔ اس مدت میں آپ نے 70 علماء اور مشائخ سے فیوض حاصل کیے۔ آپ کے اساتذہ میں امام جعفر بھی شامل ہیں۔ آپ نے اپنے اساتذہ کی طرف کبھی نگاہ اٹھا کر بھی نہیں دیکھا۔ یہی وجہ تھی کہ آپ بہت جلد مکمل ہو گئے۔ امام صاحب کے حکم سے آپ واپس بسطام لوٹے۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ بلاشبہ میں نے اساتذہ اور علماء سے علوم دینوی اور دنیاوی سیکھے ہیں۔

لیکن در حقیقت یہ راہنمائی اور فیض مجھے اللہ تعالیٰ سے حاصل ہوا ہے۔ کیونکہ دیگر مشائخ اور بزرگوں نے علم اپنے جیسے لوگوں اور بزرگوں سے سیکھا تھا۔ ان کا علم باقی نہیں رہا جبکہ میں نے علم خدا سے حاصل کیا اس لیے میرا علم زندہ ہے۔ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول مبارکہ جو شخص اس چیز پر عمل کرتا ہے جسے وہ جانتا ہے تو اسے خدا ایسے علم کا وارث بنا دیتا ہے جو اسے معلوم نہیں ہے کی تفسیر تھے۔ وہ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ میرے علم کا ماخذ خدا کی بخشش ہے۔

آپ کرامات ظاہر کرنے سے ہمیشہ گریزاں رہتے۔ ایک مرتبہ ایک شخص آپ کے ساتھ کافی مدت رہا۔ پھر آپ سے بد دل ہو کر جانے لگا۔ آپ نے اس طرح کا سبب پوچھا تو معلوم ہوا کہ اتنی مدت ساتھ رہنے کے باوجود اس شخص نے آپ کی کوئی کرامت نہیں دیکھی۔ آپ نے فرمایا تم نے مجھے خلاف سنت اور خلاف شریعت کبھی کوئی کام کرتے دیکھا۔ جواب ملا۔ بالکل نہیں۔ آپ اس پر سختی سے پابند ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ اس سے بڑی اور کیا کرامت ہو گی۔

آپ ہمیشہ مسجد کی خدمت کرتے۔ آپ نے چالیس سال تک مسجد کی صفائی ستھرائی کا ذمہ اپنے سر لے رکھا تھا۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت لرز جاتے کہ مبادہ کہیں میں ناپاک تو نہیں ہوں کہ اس طرح میرے جانے سے مسجد آلودہ نہ ہو جائے۔ آپ کے مجاہدات بہت سخت تھے۔ آپ نے ایک مرتبہ آدھی رات کو ارادہ کیا کہ میں بقیہ رات عبادت --- کروں گا جبکہ نفس نے مخالفت کی اس پر آپ نے قسم کھائی کہ میں اپنے نفس کو ایک سال تک پانی سے محروم رکھوں گا۔ چنانچہ ایک سال آپ نے پانی کے بغیر گزارا۔ بقول مولانا روم پانی کا بکثرت استعمال سستی اور کاہل کا باعث بنتا ہے۔

حضرت محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین اولیاء جناب بایزید بسطامی

کے مجاہدات اور نفس کشی کے متعلق اپنے مریدین کو بتلایا کرتے تھے کہ اسلام نام کے طور پر تو بہت آسان ہے لیکن اس کے کام اور پابندیاں بہت مشکل ہوتی ہیں بایزید فرماتے کہ جب میں مسلمان ہوں۔ لوگ مجھے مسلمان سمجھتے ہیں تو میں مسلمان ہونے کا حق کیوں نہ ادا کروں۔

جب حضرت بایزید خراسان کی سیاحت میں مصروف تھے تو آپ کو حج کرنے کا شوق پیدا ہوا۔ آپ ہر قدم پر نفل ادا کرتے کرتے کعبہ کی طرف روانہ ہوئے۔ حج کے بعد آپ نے خیال کیا کہ میں خدا کے گھر گیا ہوں۔ لیکن گھر والا مجھے کہیں نظر نہیں آیا لہٰذا میرا حج قبول نہیں ہوا۔ دوسرے سال بھی اسی طرح ہوا لیکن تیسرے سال آپ بہت خوش ہوئے کہ اب کی مرتبہ مجھے گھر والا ہی چہار سو نظر آیا اور گھر نظر نہیں آیا۔

حضرت بایزید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے عاشق تھے مکہ جاتے تو مدینہ نہ جاتے کہ یہ خلاف ادب ہے کہ مدینہ کی زیارت مکہ کے ماتحت رکھی جائے' بلکہ وہ مدینہ باقاعدہ اہتمام کے ساتھ جاتے۔

آپ کے ایثار کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ حج پر روانہ ہو رہے تھے کو ضرورت مند آ گیا۔ آپ سے کہا کہ آپ کے پاس کتنی رقم ہے۔ آپ نے فرمایا۔ میرے پاس 200 دینار ہیں اور میں حج پر روانہ ہو رہا ہوں۔ اس نے سوال کیا کہ میں ضرورت مند ہوں آپ یہ رقم مجھے دے دیں اور میرے گرد طواف کر لیں آپ کا حج ہو جائے گا اور میری ضرورت پوری ہو جائے گی۔ آپ نے ایسا ہی کیا۔

نفس کشی کا یہ عالم تھا کہ آپ کو عمر بھر سیب کھانے کی آرزو رہی' لیکن صرف اس وجہ سے نہیں کھایا کہ اس سے نفس کو تسکین حاصل ہو جائے گی۔ ایک مرتبہ ایک عقیدت مند سیب لایا آپ نے حاضرین میں تقسیم کر دیئے اور فرمایا کہ اگر میں نفس کی آرزو پوری کر دوں تو یہ مجھ پر غالب آ جائے گا اور میں کچھ بھی نہ رہوں گا۔ جو شخص نفس کی آرزو پوری کرے وہ ہیچ ہے اس کے عمل میں سستی واقع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ایک مرتبہ ایک عقیدت مند کہیں سے بہت ہی خوبصورت سیب لایا غالباً" اس کو معلوم تھا کہ حضرت کو سیب بہت پسند ہیں۔ آپ نے سیب دیکھا اس کی رنگت اور خوبصورتی کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ کس قدر لطیف سیب ہیں۔ ساتھ ہی خیال آیا کہ اللہ کا نام لطیف ہے۔ اور یہ نام سیب کے لئے استعمال کر رہا ہوں۔ بہت پشیمان ہوئے۔ اس کے بعد عمر بھر سیب کو چھوا تک بھی نہیں۔

حضرت بایزید ایک مرتبہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک پر حاضر تھے درود و سلام کا سلسلہ جاری تھا۔ اسی عالم میں غنودگی طاری ہو گئی۔ آنحضرت کا دیدار ہوا۔ آپ نے حکم دیا کہ بایزید اٹھو اور جا کر اپنی ماں کی خدمت کرو۔ آپ اسی وقت بسطام کے لئے روانہ ہو گئے۔ رمضان کا مہینہ تھا آپ کی آمد کی خبر سن کر لوگ آپ کے استقبال کے لئے جمع ہو گئے۔ آپ کا نفس اس طرح والہانہ استقبال پر بہت خوش ہوا۔ آپ نے فوراً" روٹی کھانا شروع کر دی۔ لوگ آپ سے بد ظن ہو کر اپنے گھروں کو چلے گئے۔ بعد میں آپ نے اپنے خاص مریدین کو بتلایا کہ یہ لوگ کس قدر ظاہر بین ہوتے ہیں۔ یہ بھی نہیں جانتے کہ مسافر پر روزہ فرض نہیں ہے۔ آپ جس وقت اپنے گھر پہنچے اس وقت آدھی رات ڈھل چکی تھی آپ کی والدہ محترمہ مناجات اور درود و وظائف میں مشغول تھیں اور دعا کر رہی تھیں کہ یا اللہ میرے لخت جگر کو واپس بھیج دے۔ آپ نے فوراً" دروازے پر دستک دی اور کہا کہ والدہ میں آپ کا بیٹا بایزید ہوں اور واپس آ گیا ہوں۔ آپ کی والدہ آپ کی جدائی میں بینائی سے محروم ہو چکی تھیں اور ان کی کمر دوہری ہو چکی تھیں۔ انہوں نے فوراً" آپ کو کلیجے سے لگایا۔ اس کے بعد بایزید کہیں نہیں گئے۔ ماں کی خدمت کرتے رہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ ماں کی خدمت اور رضا جوئی ہر کام پر فوقیت رکھتی ہے۔ جو کچھ باہر جا کر مجاہدوں اور ریاضتوں میں تلاش کرتا رہا وہ ماں کی خدمت میں مل گیا۔ آپ نے والدہ کی بہت خدمت کی۔ ایک رات کو آپ کی والدہ نے پانی مانگا گھر میں پانی موجود نہیں تھا۔ آپ دریا سے پانی لینے چلے گئے واپس آئے تو والدہ سو چکی تھیں۔ آپ اس خیال سے والدہ کے سرہانے رات بھر پانی پکڑے کھڑے رہے کہ مبادا والدہ جاگ جائیں اور پانی نہ پی سکیں۔ آپ کے ہاتھ سخت سردی کی وجہ سے ٹھٹھر گئے لیکن آپ اس وقت تک کھڑے رہے جب تک آپ کی والدہ کی آنکھ نہ کھلی اور انہوں نے پانی نہ پی لیا۔ آپ کی والدہ نے ایک مرتبہ رات کو بایزید کو کہا کہ کمرے کا آدھا دروازہ کھول دو۔ آپ ساری رات دروازے کے پاس کھڑے رہے۔ کہ کہیں آدھا دروازہ بند نہ ہو جائے اور والدہ کی حکم عدولی نہ ہو۔ آپ نے ماں کی

خدمت کر کے وہ سب کچھ حاصل کر لیا جس کے ایک مدت سے متلاشی تھے۔

آپ نے خدا سے ایک دعا کی کہ جب تک تو کسی ایسے کامل بندے کو نہیں بھیجے گا جو مجھے میری حقیقت سے آگاہ کرے میں اس وقت تک جنگل میں پڑا رہوں گا۔ آپ تین دن اور تین راتیں اسی طرح لیٹے رہے چوتھے روز ایک شخص اونٹ پر سوار ہو کر آیا۔ آپ نے اونٹ کو دیکھا تو اس کے پاؤں زمین دھنسنے لگی۔ اس پر سوار نے نہایت غصے کے عالم میں کہا کہ تم یہ چاہتے ہو کہ میں اپنی کھلی آنکھ کو بند کر لوں اور بند آنکھ کو کھول لوں تاکہ بایزید سمیت پورا بسطام غرق ہو جائے۔ آپ حیران ہوئے اور اس شخص سے پوچھا کہ تم کون ہو اس نے بتلایا کہ جب تم نے کسی کامل شخص کو خدا سے طلب کیا' میں تقریباً" یہاں سے تیس ہزار میل دور تھا اور یہاں تیرے پاس آیا ہوں اور تمہیں ہدایت کرتا ہوں کہ اپنے دل کی نگرانی کرو۔

ایک رات حضرت بایزید بسطامی عبادت میں مصروف تھے کہ آپ کا حجرہ ایک دم منور ہو گیا۔ آپ حیران ہوئے اور فرمایا کہ اگر تو یہ شیطان کی کارستانی ہے تو میں اس کے فریب میں آنے والا نہیں اور اگر یہ نور مقربین کی جانب سے ہے تو میں اس کو اپنی خوش نصیبی خیال کرتا ہوں۔

ایک مرتبہ آپ کو عبادت میں سکون نہیں آ رہا تھا آپ گھبرا گئے گھر والوں سے دریافت کیا کہ گھر میں کوئی چیز تو نہیں ہے۔ پتہ چلا ایک انگور کا گچھا موجود ہے۔ آپ نے اس کو فوراً" خیرات کر دینے کا حکم دیا۔ اس پر ان کے اوپر انوار کی بارش ہونے لگی اور عبادت کا مزہ دوبالا ہو گیا۔ آپ ہی کے متعلق ایک غیر مسلم نے کہا تھا کہ اسلام اس کا نام ہے جو بایزید کو حاصل ہے تو اس کی مجھ میں طاقت نہیں اور اگر اسلام وہ ہے جس کے تم سب لوگ نمائندے ہو تو مجھ کو اس پر اعتقاد نہیں۔

کسی شخص نے حضرت بایزید سے سوال کیا کہ آپ کا مرشد کون ہے آپ نے فرمایا ایک بوڑھی عورت کیونکہ میں ایک مرتبہ جنگل میں تھا۔ ایک بڑھیا سر پر آٹا اٹھائے آ رہی تھی تھکاوٹ اور پیران سالی کی وجہ سے وہ بوجھ اٹھانے سے قاصر تھی چنانچہ مجھے کہا کہ میں یہ آٹا اس کے گھر پہنچا دوں۔ اسی اثناء میں ایک شیر آ گیا اور بایزید فرماتے ہیں کہ میں نے آٹا شیر کی کمر پر رکھ کر بڑھیا سے کہا کہ آٹا تو یہ شیر تمہارے گھر پہنچا دے گا مگر اس سلسلہ میں لوگوں سے کیا کہیں گی۔ اس پر بڑھیا نے جواب دیا کہ میں کہوں گی کہ آج جنگل میں میری ملاقات ایک خود نما ظالم سے ہوئی۔ بایزید سٹپٹائے اور کہا کہ نیک خاتون تو نے مجھے خود نما ظالم کیوں کہا۔ اس پر بڑھیا نے کہا کہ جب شریعت نے شیر کو مکلف نہیں بنایا تو تم اپنا بوجھ ایک غیر مکلف کی پشت پر کیوں لاد رہے ہو۔ یہ سراسر ظلم ہے تم ایسا کر کے لوگوں پر اپنی کرامت ظاہر کر رہے ہو اور اس کا نام خود نمائی ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے بڑھیا سے ایسی نصیحتیں اور عبرت حاصل کی اور ایسی باتیں ظاہر کرنے سے ہمیشہ کے لئے توبہ کر لی۔

آپ سے ایک مرتبہ دریافت کیا گیا کہ آپ کے پاس عورتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ وہ عورتیں نہیں ملائکہ ہوتے ہیں۔ جو میرے ساتھ عبادت کے خواہش مند ہیں۔ میں نے کہا مجھ میں اتنی طاقت کہاں کہ میں آپ کے ساتھ ذکر کر سکوں میرے اعتذار کے باوجود وہ وقتاً" فوقتاً" میرے پاس جمع ہو جاتے ہیں۔ اور اپنی خواہش دہراتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ آپ کے ذکر میں کب طاقت آئے گی۔ آپ نے جواب دیا روز جزا اور سزا کے دن جب یہ مرحلہ سر ہو جائے گا اور میں عرش کا طواف کرتا ہوا اللہ اللہ کے نعرے لگا رہا ہوں گا۔

حضرت بوتراب بخشی نے اپنے ایک مرید کو جو ریاضت کے اعتبار سے بہت زیادہ بلند مرتبہ پر تھا کو بایزید کی صحبت اختیار کرنے کے لئے کہا اور فرمایا کہ جب تک تک بایزید سے فیض حاصل نہیں کرے گا تیری تکمیل ممکن نہیں۔ اس نے جواباً" عرض کیا کہ میں جن مراحل کو سر کر کے خداشناسی جانتا ہوں بایزید مجھے کیا بتلا سکیں گے۔ حضرت بوتراب نے فرمایا جس پیمانے پر تو نے خدا کو پہنچانا ہے وہ نامکمل ہے۔ حقیقی دیدار بایزید کی توجہ سے ممکن ہے۔ کیونکہ روز قیامت خداوند کریم ایک تجلی ساری مخلوق پر ڈالے گا اور ایک تجلی صرف حضرت صدیق اکبر پر ڈالے گا۔ یہ سن کر وہ مرید بوتراب کے ساتھ ہو لئے جب بایزید کے حجرے تک پہنچے تو بایزید پانی لینے کی غرض سے جنگل کی طرف گئے ہوئے تھے۔ مرید نے بایزید کو آتے دیکھا نظریں چار ہوئیں اور وہ ہیبت سے اس قدر لرزہ براندام ہوا کہ وہیں گر پڑا اور اس کا انتقال ہو گیا۔ بوتراب بخشی نے بایزید سے کہا حضرت آپ نے تو ایک

نظر میں اس کا کام تمام کر دیا۔ آپ نے فرمایا اس میں کشف کا ایک مقام خالی رہ گیا تھا جو اس کو اس وقت حاصل ہوا لیکن یہ برداشت نہیں کر سکا۔

بایزید چالیس سال مسجد میں مقید رہے۔ اس مدت میں انہوں نے مسجد کی دیوار کے سوا کسی چیز سے ٹیک نہیں لگائی۔ چالیس سال عام انسانوں جیسی غذا چکھ کر بھی نہیں دیکھی۔ فرماتے تھے کہ میرا رزق اوپر سے آتا تھا اور میں صرف اپنے دل کی نگرانی کرتا رہا۔ اس کے بعد غور کیا تو معلوم ہوا کہ ہر سمت بندگی اور خدائی نظر آئی۔ پھر میں نے مکمل تیس سال خدا کی جستجو میں گزار دیئے۔ پھر خدا کو طالب اور خود کو مطلوب پایا۔ تیس سال سے میری یہ کیفیت رہی کہ جب بھی خدا کا نام لینا چاہتا تو زبان کو دھو لیتا۔

بایزید پر وجد کی کیفیات طاری ہوتیں اور آپ لوگوں میں کھڑے ہو کر ایسی باتیں کرنا شروع کر دیتے۔ جو عام فہم سے بالاتر ہوئی تھیں اور لوگ ان کو شرک سے تعبیر کرنے اور کفر کے فتویٰ صادر کر دیتے۔

ایک مرتبہ آپ نے بسطام شہر میں ایک بہت بڑے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خدا تعالیٰ نے مجھ کو تمام اسرار و رموز اور اپنے نور سے سرفراز فرما کر تمام موجودات سے بے نیاز کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا میں نے خدا کے نور اور اپنے نور کا مشاہدہ کیا لیکن میرا نور تاریک تھا۔ اس کا نور روشن ہے۔ میں کم تر ہوں۔ وہ مصفا اور مشفا ہے جبکہ میرے اندر کثافت ہے۔ میری عبادات اس کے حکم سے ہیں۔ حقیقی فاعل خدا کی ذات ہے۔ وہ جب کسی کو کام کرنے کا حکم دے تب ہی وہ کام ہو سکتا ہے۔ مجھے میری ہستی کی فنا نے بقا عطا فرمائی۔ اس طرح مجھے ازلی علوم سکھائے گئے۔ میری آنکھوں کو نور عطا ہوا۔ مجھے سب کے ساتھ رکھ کر بھی سب سے جدا کر دیا گیا۔ مجھے وسائل کے بغیر تمام وسائل حاصل ہو گئے لیکن میں نے ان چیزوں سے قطع نظر ہو کر اپنے وجود کو اس کے وجود کے بغیر ناپسند جانا۔ پھر مجھ کو شریعت اور اعتدال کی حدود سے نکل جانے کا حکم ہوا۔ میں بھی یہی چاہتا تھا۔ میری تمنا بر آئی اور میری ذات نقص و عیب سے پاک ہو گئی۔ اس پر لوگوں نے کفر کے فتوے لگا دیئے۔ قاضی حسین بن عیسیٰ نے کفر کا فتویٰ صادر کر دیا۔ آپ نے اس کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اے بزرگ تو قاضی ہی نہیں ایک مدرسہ کا ناظم اعلیٰ بھی ہے لیکن تو نے جتنی کتابیں پڑھی ہیں ان میں الفاظ تھے علم نہیں تھا۔

اللہ نے مجھے علم دیا۔ میرے قلب کی تاریکی اور میرے نفس کی کثافت دور کر دی۔ اللہ نے میری حیات اور مجھے اپنے فضل و کرم میں ملبوس کر دیا۔ میں نے اللہ سے صرف اللہ کو طلب کیا۔ اس نے مجھ پر اپنی رحمت کی بارش نازل فرمائی اور صاحب کرامت بنا دیا۔ اس طرح میں نے حق دیکھ لیا اور پا لیا۔ آپ کی طرف دیکھ کر قاضی عیسیٰ بے ہوش ہو گئے۔ جب ہوش میں آئے تو بایزید نے فرمایا کہ حسین بن عیسیٰ سن میں نے تیس سال واحدانیت کے علوم حاصل کیے۔ تیس سال الوہیت کی فضا میں پرواز کی۔ اس طرح میں چار ہزار مرتب طے کرنے کے بعد اولیا کے مقام تک پہنچا اور میں نے محسوس کیا کہ ولایت کی انتہا نبوت کی ابتدا ہے اور نبوت کی کوئی انتہا نہیں۔ اس کے بعد مجھ کو بہشت و جہنم اور ملا تک سے مشاہدہ کروایا گیا۔ مجھے انبیاء سے نیاز حاصل ہوا۔ میری روح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر پہنچی، چار سو نور کے حجابات تھے سو میری روح آنحضور کے دیدار سے محروم رہی۔ مجھ پر ہیبت اور غشی طاری ہو گئی۔ ہوش آنے پر میں نے در حضور کی خدمت میں سلام پیش کیا۔ اس طرح مجھے خدا تک رسائی ہوئی۔ قاضی شہر آپ پر کوئی فتویٰ صادر نہ کر سکا۔ اس کی عقل و خرد بیکار ہو گئی۔ آپ کی باتیں قاضی کی سمجھ سے بالا تھیں وہ آپ سے نظر ملانے کی ہمت خود میں نہیں پا رہا تھا۔ لیکن حاکم بالا نے آپ پر حد لگانے کا جو حکم دیا تھا۔ وہ ماننا بھی ضروری تھا، چنانچہ اس نے عرض کی کہ بایزید آپ بسطام چھوڑ کر کہیں اور چلے جائیں۔ آپ کی باتیں میرا دل سمجھ رہا ہے لیکن یہ لوگ نہیں سمجھ سکتے۔ اس طرح یہ لوگ آپ کو برا کہنے سے بچ جائیں گے۔ آپ نے قاضی کی بات تسلیم کر لی اور فوراً" شہر چھوڑ دینے کا ارادہ کر لیا۔ اور فرمانے لگے اے شہر تو کتنا اچھا ہے اور میں کتنا برا ہوں۔

اسی طرح بایزید وجد کے عالم میں بعض اوقات ایسے کلمات زبان سے ادا کر دیتے کہ سننے والا ان کے ایمان پر شک کرنے لگ جاتا اور ان کے مرتد اور کافر ہونے کا خیال کرنے لگ جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کو سات مرتبہ بسطام سے نکالا گیا۔ پھر ان کی خدا رسیدگی کی وجہ سے لوگ ان کو واپس بسطام لے آتے۔ آپ کو اس بات کا شدت سے احساس رہتا کہ میری عبادت میں کہیں خلل نہ پڑے۔ آپ اس وجہ

سے اپنے گھر کے در و دیوار کے تمام سوراخ بند کر دیتے۔ عموماً اپنا سر زانو میں کیے رکھتے۔ ایک مرتبہ آپ نے تیس سال تک کسی سے بات نہ کی۔

ایک دفعہ آپ کے منہ سے نکل گیا کہ میں پاک ہوں اور آپ اپنی شان کی بڑائی بیان کرنے لگے۔ جب وجد تمام ہوا تو آپ نے عقیدت مندوں سے کہا کہ اگر آئندہ میں اس قسم کے کلمات کہوں تو مجھ کو قتل کر دینا۔ چنانچہ دوسری مرتبہ جب آپ نے اسی قسم کی باتیں کیں تو مجمع آپ پر تلواریں لے کر ٹوٹ پڑا مگر جب لوگ تلواریں چلاتے تو یوں محسوس ہوتا کہ تلواریں پانی پر چل رہی ہیں اور چاروں طرف لا تعداد بایزید نظر آنے لگے۔ جب لوگ بے بس ہو گئے تو یہ صورت حال خود بخود ختم ہو گئی۔ لوگوں نے آپ سے اس بابت دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ سب کرشمہ خدائی ہے۔ اس میں میرا اپنا کوئی دخل نہیں ہوتا۔ آپ نے عمر بھر بحث سے سخت مجاہدے کیے۔ ضبط نفس کی وہ مثالیں پیش کیں جس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ آپ نے زندگی عبادت و ریاضت میں گزاری۔ لا تعداد مرید ہوئے۔ لیکن کسی سے کچھ طلب نہ کیا۔ جب لوگ آپ کی کرامات و عبادات سے متاثر ہونے لگتے آپ کوئی نہ کوئی ایسا کلمہ کہہ جاتے یا کوئی ایسا عمل سرزد کر دیتے جس سے لوگوں کا اعتقاد متزلزل ہو جاتا۔ آپ مطمئن ہو جاتے کہ لوگوں سے آپ کی جان کی خلاصی ہوئی۔

آپ نے کرامات دکھانے سے حتی الامکان گریز کیا۔ لیکن بعض اوقات خود بخود کرامات سرزد ہو جاتیں۔ ایک مرتبہ بارش نہیں ہوتی تھیں۔ چرند و پرند بھوک و پیاس کا شکار تھے۔ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ سے دعا کی درخواست کی۔ آپ نے خدا سے عرض کیا کہ اے مولا! لوگ مجھے اس قابل سمجھتے ہیں کہ میں کامل بندہ ہوں حالانکہ میں جانتا ہوں کہ میں گنہگار ہوں۔ اسی لمحہ آسمان پر چہار سو پانی برسنے لگا۔

ایک دفعہ ایک شخص بایزید کے خلاف تھا آپ کے پاس آیا اور کہا مجھے خدا کے رموز سے آگاہ کیجئے۔ آپ نے فرمایا فلاں پہاڑ پر چلے جاؤ۔ وہاں میرا ایک دوست ہے اس کو ملو' وہ فوراً اس پہاڑ پر پہنچا۔ وہاں ایک کالا اژدہا بیٹھا تھا وہ اس کی ہیبت سے بیہوش ہو گیا۔ جب ہوش میں آیا تو فوراً آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور تمام ماجرا کہہ سنایا۔ آپ نے فرمایا عجیب آدمی ہو خلق کی رموز سے ناواقف ہو اور خالق کی رموز جاننے کی کوشش کرتے ہو۔ وہ شخص بہت نادم ہوا کچھ عرصہ بعد وہ شخص مجذوب ہو گیا۔

ایک بار ایک بزرگ "ابو سعید شیخ آپ کا امتحان لینے کی غرض سے آئے۔ آپ نے فرمایا تم اپنے ایک ہم نام ابو سعید راعی کے پاس چلے جاؤ وہ میرا مرید ہے۔ تمہارے سوالوں کا جواب دے دے گا۔ شیخ ابو سعید اپنے ہم نام ابو سعید راعی کے پاس پہنچے۔ ابو سعید راعی نے پوچھا کیا کام ہے آپ نے فرمایا انگور درکار ہیں' حالانکہ اس وقت انگور موجود بھی نہ تھے اور نہ ہی انگوروں کا موسم تھا۔ چنانچہ ابو سعید راعی نے چھڑی کے دو ٹکڑے کیے اور ایک ٹکڑا اپنے پاس رکھا دوسرا ابو سعید شیخ کے ہاتھ میں تھما دیا۔ دونوں نے اپنے اپنے ہاتھ سے چھڑی کے ٹکڑوں کو زمین میں نصب کر دیا چند لمحوں کے بعد دونوں ٹکڑوں پر انگور لگ گئے۔ ایک پر سرخ انگور تھے اور دوسرے پر کالے انگور لگ گئے۔ شیخ ابو سعید نے اس کی وجہ پوچھی آپ نے فرمایا اس کا مطلب یہ ہے کہ مجھے صدق و یقین کا درجہ حاصل ہے جب کہ تم کو امتحان منظور تھا۔ اس لیے خدا نے ان انگوروں کی رنگت میں قلبی صورتحال نمایاں کر دی۔ وہ بڑے نادم ہوئے اور آئندہ اس قسم کی آزمائشوں سے تائب ہو گئے۔

بایزید اپنی دعاؤں میں ہمیشہ خدا سے دوری اور جدائی کے خاتمہ کا ذکر کرتے تھے۔ آپ ہمیشہ بخشش اور استغفار کرتے رہتے تھے۔ آپ کو خدا پر کامل بھروسہ تھا۔

261ھ شعبان المعظم کی 15 تاریخ کو آپ کا وصال ہوا۔ آپ نے عمر بھر روزے رکھے۔ قرآن مجید کو لا تعداد مرتبہ مکمل کیا۔ راتوں کو نمازیں اور نوافل پڑھے۔ آپ کو سلطان العارفین کا درجہ حاصل ہوا۔

الیاس خان کوئٹہ

خونی عمل بتانا:

اس عمل کے لئے بھی یہ ہی دو کیمیکل استعمال ہوتے ہیں۔ عامل نے پہلے سے دو گلاس اس عمل کے لئے مخصوص کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایک میں تھوڑا سا سفوف دار چکن اور دوسرے گلاس میں پوٹاشیم آیو ڈائیڈ ڈالا ہوتا ہے۔ یہ گلاسوں میں کیسے ڈالتے ہیں کہ دوسرے کو پتہ نہ چلے۔ دیکھنے سے گلاس خالی نظر آئے تو میں اس کا طریقہ آپ کو بتاتا ہوں۔ دو گلاس شیشے کے لیں گلاس بالکل سادہ ہو اس پر بیل بوٹے یا ڈیزائن دار نہ ہو۔ اب ان میں ایک ایک رتی سفوف ڈال دیں۔ (گلاسوں کے پیندے میں) اور اس کے اوپر ایک یا دو بوند پانی ڈال اور ذرا گلاس کو ہلالیں تاکہ سفوف پانی میں حل ہو جائے اور (دار چکنا پانی میں حل نہیں ہوتا) لیکن پانی میں اس کے اثرات آجائیں گے۔ اب جو یہ خشک ہو جائے تو ان گلاسوں کو الٹا کر کے رکھ دیں تاکہ پیندہ اوپر کو ہو۔ ایسے ہی تیار کئے ہوئے گلاس ان جعلی عاملوں کے پاس ہوتے ہیں۔ اب یہ آئے ہوئے سائل کو اپنے لچھے دار باتوں میں الجھاتے ہیں اور اس کو بتاتا جاتا ہے کہ کسی دشمن نے تم پر بڑا سخت عمل کیا ہے۔ اگر تم کو ہماری باتوں پر یقین نہیں تو کل آتے ہوئے پانی ابال کر ٹھنڈا کر کے ایک بوتل بھر کر لے آنا۔ ہم تم کو تمہاری نظروں کے سامنے دیکھا دیں گے۔ سائل بیچارہ دوسرے دن پانی لے آتا ہے۔ اب یہ سائل کی ہی بوتل سے ان دونوں گلاسوں میں پانی ڈال لیتے ہیں۔ (گلاس آدھے بھرے جائیں) اب ایک گلاس کا پانی دوسرے گلاس میں قطرہ قطرہ کر کے ڈلواتے ہیں تو پانی کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔ تھوڑا اور پانی ڈلوائیں تو پانی اور گہرے رنگ میں آجائے گا۔ یہاں تک کہ پانی کا رنگ مانند خون ہو جائے گا۔ اب سائل کو کہا جاتا ہے کہ دیکھ لو کسی حاسد نے کتنا سخت عمل کیا ہوا ہے تم پر۔ اگر اس کی کاٹ چاہتے ہو تو اتنا پیسہ خرچ آئے گا۔ عموماً سائل ان کی بات مان لیتا ہے۔ اب سرخ گلاس کے پانی پر عامل کچھ پڑھتا ہے اور کوئی چاقو چھری بھی اسکے اوپر گھماتا رہتا ہے۔ پھر سائل کو کہا جاتا ہے کہ سرخ گلاس جو ہے اس کو واپس سفید گلاس میں ڈال دو۔ مریض کا ایسا کرنا کہ تمام پانی دوبارہ سفید ہو جاتا ہے اور دیکھنے والے عامل کی کرامات سمجھتے ہیں۔

قارئین کرام آپ نے دیکھا کہ کیسی کیسی شعبدہ بازیاں ہے اور سادہ عوام کو کیسے بے وقوف بنایا جاتا ہے۔ ان ہی عاملوں کا ایک دوسرا گروہ ان ہی دو کیمیکلوں سے روحانی فالنامہ کہہ کر لوگوں کو بے وقوف بناتے ہیں۔ اس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ مختلف سائل کے آٹھ یا دس علیحدہ علیحدہ پیپر بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ باتوں باتوں میں سائل سے کافی معلومات حاصل کر لی جاتی ہے۔ پھر اس معلومات کو دیکھتے ہوئے ان تیار شدہ کاغذوں میں سے کوئی ایک کاغذ مریض کو دے دیا جاتا ہے اور ساتھ ہی تاکید کی جاتی کہ اسے تین دن تک سوتے وقت تکیے کے نیچے رکھ دیں۔ تین دن کے بعد اسے واپس لے کر آجانا تمہارے سب حالات اس پر لکھے ہوئے ہوں گے۔ سائل ایسا ہی کرتا ہے۔ تیسرے دن جب آتا ہے تو عامل ایک پیالے میں اس سے پانی منگواتا ہے۔ یہ پانی عام گھڑے یا کولر کا ہوتا ہے اور مریض سے اس لئے منگوایا جاتا تاکہ سے یقین ہو کہ پانی کے اندر کچھ نہیں۔ پانی پیالہ میں منگوانے کے بعد عامل اس پر کچھ پڑھتا ہے اور آپ کے سامنے اس میں سفید کاغذ آپ سے ڈلواتا ہے تو فوراً سفید کاغذ کے اوپر سرخ حروف میں لکھا ہوا نمودار ہو جاتا ہے اور مریض اسے پڑھتا ہے تو تقریباً ۵۰ فیصد اس کے حالات اس میں موجود ہوتے ہیں۔ آپ پوٹاشیم آیو ڈائیڈ کو پانی میں حل کر کے کاغذ پر لکھیں اور پیالہ میں دار چکنے کا سفوف ہو جب دونوں کیمکل ملیں گے تو ان میں ری ایکشن ہو گا اور اس سے حروف سامنے آجائیں گے۔ قارئین کرام یہاں میں ایک چھوٹا سا اپنا واقعہ پیش کرتا ہوں۔

آپ کی رائے؟

☆ آپ کی رائے ہمارے لیے حد درجہ اہم ہے۔ آپ کی تعمیری تنقید اور غلطیوں کی نشاندہی، ہماری کارکردگی بہتر بنانے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی۔ ہمیں آپ کے قیمتی مشورے کا انتظار رہے گا۔

اسباق الاعداد

از: خان محمد ماجوکے

ذرا سی کوشش سے آپ اپنے ہر سوال کا جواب معلوم کر سکتے ہیں

تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ جو عالمین کا رب ہے اور درود سلام حضور صلعم پر ہوں۔ جو عالمین کے لئے رحمت ہیں۔

حدیث نبوی صلعم ہے' زندگی کے سانس محدود ہے اور جو بھی سانس ذکر الہٰی کے بغیر لیا جاتا ہے وہ مردہ سانس ہے۔ اگر اسی فرمان کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ کتنے زندہ سانس لئے جاتے ہیں اور کتنے مردہ۔

مومن کی یہ شان ہے کہ وہ ہر سانس کے ساتھ ذکر اللہ کرے اور اپنے سانسوں کو زندہ کریں۔

آج کے سبق میں اعداد کے ذریعے ہر سوال کا درست جواب اخذ کرنے کا طریقہ بتاؤں گا۔ ماہرین اسباق الاعداد کا تحقیق شدہ طریق ہے اور اتنا موثر ہے کہ جب بھی اس کو تجربات کی کسوٹی پر پرکھا ہے واضح اور درست پایا گیا۔

اس کا طریق یہ ہے کہ سائل کا مختصر سوال کاغذ پر لکھ لیں۔ سوال کے آگے سائل کا نام اور اس دن کا نام بھی ملا لیں۔ جس دن سوال کیا جا رہا ہے۔ پھر اس کے الفاظ علیحدہ علیحدہ کر لیں۔ ان کے حروف گن کر الفاظ آگے لکھتے جائیں۔ اعداد کی ایک سطر بنا لیں۔ ان اعداد کو دو دو جمع کرتے جائیں۔ اگر ۹ سے بڑھ جائے تو مفرد کریں۔ یہ عمل بار بار کریں۔ حتیٰ کہ ایک عدد حاصل ہو جائے۔ یہ عدد حاصل شدہ عدد آپ کے سوال کے اصلی قوت ہو گی اور اس میں ہی آپ کے سوال کا جواب پوشیدہ ہے۔ اس کے بعد اس عدد کو اعداد کے خواص میں دیکھ لیں اور نتیجہ معلوم کریں۔ یہ یاد رہے کہ اس طریق سے بار بار سوال نہ نکالیں۔ ایک شخص صرف ایک سوال کر سکتا ہے۔ اس کے بعد ۴۰ یوم کے وقفہ کے بعد دوبارہ سوال کر سکا ہے۔ اگر آپ نے یہ طریق سمجھ لیا تو جان لیں کہ آپ نے اعداد کا ایک گوہر بے بہا حاصل کر لیا۔

پہلے یہ کلیہ ملاحظہ کیجئے جو کہ مختلف ناموں کے اعداد آپ کو اس کلیے سے حاصل کرنے ہوں گے۔ اس کلیے کو یاد کر لیں۔ اسباق الاعداد میں ہر موڑ پر کام دے گا۔

جدول۔ حروف کی عددی قوت

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹

ا ب پ ج د ہ و ز ف ط

ی ک چ م ن س ژ ح ظ

ق گ ل ت ٹ ث خ ذ ع ض ص

غ ڑ ر ش ڈ

مثلاً اسلم نام کا عدد حاصل کرنا ہے۔ اس ل م = ۱ ۶ ۳ ۴ = ۱۴ ۔ ۹ سے زیادہ ہے۔ اس لئے پھر مفرد یا جمع کیا۔ ۱۴ = ۴ + ۱ = ۵ پس اسلم کا ذاتی عدد ۵ ہے۔ جو ستارہ عطارد سے تعلق رکھتا ہے۔ مثال ہر سوال کا جواب معلوم کرنا:

مثال: سوال۔ کیا میں حج بیت اللہ کروں گا۔ سائل اسلم۔ دن پیر اب دیکھیں کہ اس سوال میں کتنے الفاظ ہیں۔ ہر لفظ میں کتنے حروف ہیں۔

کیا۔ کے حروف..۳

میں = ۳

حج = ۲

بیت = ۳

اللہ = ۴

کروں = ۴

گا = ۲

اسلم = ۴

پیر = ۳

اس سوال میں ۹ الفاظ ہیں۔ یہ ۹ بھی سطر سوال میں شامل کرتا ہے۔

سوال سطر: اعداد حروف۔

۳ ۳ ۲ ۳ ۴ ۴ ۲ ۴ ۳ ۹

ان ہندسوں کو اس طرح دو دو کر کے جوڑ دیں اور نئی سطر دوم پیدا کریں۔

۳ + ۳ = ۶

۳ + ۲ = ۵

۲ + ۳ = ۵

۳ + ۴ = ۷

۴ + ۴ = ۸

۴ + ۲ = ۶

۲ + ۴ = ۶

۴ + ۳ = ۷

۳ + ۹ = ۱۲ = ۳

۳ ۳ ۲ ۳ ۴ ۳ ۴ ۴ ۲ ۳ ۹

۶ ۵ ۵ ۷ ۸ ۶ ۶ ۷ ۳

۲ ۱ ۳ ۶ ۵ ۳ ۴ ۱

۳ ۴ ۹ ۲ ۸ ۷ ۵

۷ ۴ ۲ ۱ ۶ ۳

۲ ۶ ۳ ۷ ۹

۸ ۹ ۱ ۷

۸ ۱ ۸

۹ ۹

۹۔ جواب

اس سائل اسلم کا جواب ۹ عدد میں مخفی ہے۔ لہٰذا نمبر ۹ کی تفصیلات جواب کے لئے پڑھئے۔ شائع ہو گی۔

اب ایک سے ۹ تک اعداد کے خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) اگر آپ کے سوال کا عدد ایک ہے تو اس کا جواب ہے کہ یہ عدد ستارہ شمس سے تعلق رکھتا ہے۔ عزت وجاہ واقتدار ملے گا اور سائل کو اپنی امیدوں میں کامیاب ہو گی۔

(2) سائل کو پریشان کن حالات سے واسطہ ہو گا۔ حالات و واقعات منقلب صورت میں رہیں گے۔ فتح و کامرانی کی امید ہے۔ انتظار کریں۔

(3) اس کا تعلق ستارہ مریخ سے ہے۔ کامیابی اور ترقی اس کے خواص میں ہے۔ مگر اس کے ساتھ آپ کی محنت و ہمت اور استقلال ضروری ہے۔ قسمت پر بھروسہ نہ کریں۔ ورنہ کچھ حاصل نہ ہو گا۔

(4) اس کا تعلق ستارہ عطارد سے ہے مذہبی خوشی وجذبہ میں کامیابی ہو گی۔ تحریریں معاہدہ کر لیں تو فتح و کامرانی ہو گی۔

(5) یہ ستارہ مشتری سے متعلق ہے۔ حصول امید کامیابی اور انصاف کا علمبردار ہے۔ چونکہ یہ تمام عددوں کے درمیان واقع ہے۔ اس لئے توازن قائم رہے گا۔

(6) یہ ستارہ زہرہ سے متعلق ہے اور سائل کے دشمنوں سے دوستی ہو جائے گی۔ کوئی جھگڑا نہ رہے گا اور کامیابی کی راہ ہموار ہو گی۔

(7) یہ ستارہ قمر کے اثرات کا حامل ہے۔ جو تبدیلیاں لاتا ہے کبھی مخالف فتح یاب ہو گا۔ کبھی سائل کا پلہ بھاری۔ بالآخر فتح سائل کی ہے۔

(8) یہ زحل کے اثرات کا حامل ہے سائل ناکام رہے گا۔

(9) یہ عدد ذنب کا ہے ناکامیوں کے بعد کامیابی تنزل کے بعد ترقی اور خوشگوار انقلاب کا حامل۔ پریشانی اور تکلیف کے بعد ضرور کامیابی ہو گی۔ عزم وہمت کا دامن تھامے رکھیں۔

اعداد اور پتھر

وقاص مشتاق گوجر خان'

انسان کا پتھر کے ساتھ رشتہ بہت پرانا ہے۔ یہ ہر دور میں انسان کی ضرورت رہا ہے۔ روایت یہ ہے کہ جب حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل نے اللہ کا گھر خانہ کعبہ تعمیر کیا تو اللہ نے اپنے اس عظیم گھر کی شان میں اور اضافہ اس طرح کر دیا کہ اس گھر کے لئے جنت سے ایک پاک اور خاص پتھر بھیجا گیا جو خانہ کعبہ میں نصب کیا گیا جسے آج کروڑوں انسان نہایت عقیدت سے حج کے دوران بوسہ دیتے ہیں یہ سنگ اسود ہے۔ ذیل میں علم الاعداد کے ذریعے پتھر (نگینے) کے انتخاب کا طریقہ تحریر کر رہا ہوں جو بہت آسان ہے امید ہے پسند آئے گا۔

جدول ابجد قمری

1	2	3	4	5	6	7	8	9
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
غ								

طریقہ استخراج:- نام - وقاص مشتاق

وق اص م ش ت اق

3 = 3 + 0 = 30 = 1 + 1 + 4 + 3 + 4 + 9 + 1 + 1 + 6

یعنی میرے نام کا مفرد عدد 3 ہے۔

اب 1 تا 9 اعداد کی مختصر مگر جامع تشریح پیش خدمت ہے۔

1- جن کے نام کا مفرد عدد 1 ہوتا ہے وہ ذہنی اور جسمانی طور پر مضبوط ہوتے ہیں۔ ان لوگوں میں روحانی قوت بہت ہوتی ہے۔ ان کے لئے یاقوت یا گارنیٹ پہننا بہتر اور خوش بخت ہوتا ہے یاقوت یا گارنیٹ 4' 7 یا 8 قیراط کا ہو اور اسے مرد چاندی اور عورتیں سونے کی انگوٹھی میں اتوار یا جمعرات کی سعد ساعت میں پہن لیں۔

2- عدد 2 کے حامل لوگ اگر موتی یا حجر القمر پہنیں تو یہ ان کے لئے بہتر اور خوش بخت ہو گا موتی یا حجر القمر 7 یا 8 قیراط کا ہو اور اسے پیر' منگل یا جمعرات کی نیک ساعت میں چاندی یا سونے کی انگوٹھی میں پہنیں۔

3- جن لوگوں کے نام کا عدد 3 ہوتا ہے وہ اگر پکھراج 6' 11 یا 15 قیراط کا اتوار' منگل بدھ یا جمعرات کو پہن لیں تو یہ پکھراج ان کے لئے خوشحالی اور ترقی کا باعث ہو گا۔

4- جن لوگوں کے نام کا عدد 4 ہوتا ہے ان کے لئے گومیدک 7' 10 یا 16 قیراط کا موافق رہتا ہے گومیدک کو پیر' بدھ' جمعہ یا ہفتہ کو پہنیں۔

5- عدد 5 کے زیر اثر لوگوں کو زمرد 9 یا 18 قیراط کا پہننا چاہیے اتوار بدھ یا ہفتہ کے روز مرد چاندی اور عورتیں سونے کی انگوٹھی میں پہنیں۔

6- جن لوگوں کے نام کا مفرد عدد 6 ہوتا ہے وہ عملی اور مادیت پسند ہوتے ہیں تعلقات کو اہمیت دیتے ہیں ان کے لئے ہیرا یا زرقون 4' 6 یا 15 قیراط کا منگل یا جمعہ کے روز چاندی یا سونا میں پہننا بہتر ہے۔

7- جو افراد عدد 7 کے زیر اثر ہوتے ہیں ان کے لئے ٹائیگر آئی موافق نگینہ ہے ان کا وزن 3 یا 7 قیراط ہونا چاہیے اور اتوار پیر' بدھ یا جمعرات کو اسے پہنیں۔

8- جن لوگوں کے نام کا مفرد عدد 8 ہوتا ہے انہیں نیلم یا زمرد 5 یا 7 قیراط کا بدھ جمعرات یا ہفتہ کو پہننا چاہیے۔

9- عدد 9 کے زیر اثر افراد کے لئے مرجان یا موتی 6 یا 9 قیراط کا سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر پیر' منگل' جمعرات یا جمعہ کو پہننا سعد ہے۔

2- جدول مامونی

حکم ابو معشر نے خلیفہ مامون الرشید کے لئے یہ جدول تیار کی تھی۔ تاکہ خلیفہ فوراً معلوم کر سکے کہ کوئی کام اس دن کرنا چاہیے یا نہیں۔ جدول سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ نو روز سے لے کر اس دن تک جس دن کام کرنا ہو دن شمار کریں اور 36 پر تقسیم کر دیں جو

بقایا صفحہ 53

جب کے منتر

عطاالحسن عظیمی عظیم، بہاولپور

محترم قارئین! السلام علیکم!

زمانہ قدیم سے پاک و ہند میں بلکہ دنیا میں مریضوں کی جھاڑ پھونک لوگ منتروں سے کیا کرتے تھے۔ زمانہ حال میں بھی دیہاتوں میں بالعموم منتروں سے کافی کام لے جاتے ہیں۔ جس طرح زمانہ قدیم کے انسان ان کی افادیت کے قائل تھے۔ زمانہ حال کا انسان بھی منتروں کے اثرات سے انکاری نہیں ہے۔

منتر کی آسانی تعریف ہم ان الفاظ میں کر سکتے ہیں کہ!

"الفاظ کو خاص طرز کی خاص ردھم میں لانا اور مسلسل ورد کر کے کائناتی عناصر پر تصرف کرنا منتر کہلاتا ہے۔"

منتروں کا علم زیادہ تر ہندوؤں کے پاس ہے۔ جس سے وہ اپنے دیوی دیوتاؤں کو پکارتے ہیں اس لئے مسلمان حضرات اسے جادو کے زمرے میں لا کر ان سے اجتناب کرتے ہیں۔ مگر وہ منتر جن میں دیوی دیوتاؤں کو نہ پکارا گیا ہو۔ اور شرک والی کوئی بات ان میں نہ ہو۔ تو مسلمان بھی ان سے استفادہ کر سکتا ہے۔

جہاں نورانی قرآنی اعمال میں انسان چند قوائد کا پابند رہتا ہے۔ وہاں منتروں میں شرائط کی پابندیاں بھی موجود ہیں جب عامل ان قوائد کی مکمل طور پر پابندی کرتا ہے۔ تب جا کر وہ ان میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ جس طرح قرآنی اعمال میں انٹ شنٹ عمل کرنے سے رجعت کا خطرہ رہتا ہے۔ بالکل اسی طرح منتروں کے اعمال میں بھی عامل کو بد احتیاطی سے رجعت سے پالا پڑ سکتا ہے۔ کاملین حضرات نے ان کے جو قوائد بتائے ہیں ان میں چار بہت ہی اہم ہیں۔ اور میرے خیال میں یہ ہر علم اور اعمال میں بہت ہی ضروری ہوتے ہیں۔

1- مضبوط قوت ارادی 2- نیت

3- تصور 4- یقین

دیہاتوں میں رہنے والے ان اعمال میں اس لئے کامیاب ہیں کہ ان میں مندرجہ بالا چاروں شرائط بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں اور وہ ان منتروں سے ایسے ایسے محیر العقول کارنامے سرانجام دیتے ہیں کہ انسان ورطہ حیرت میں رہ جاتا ہے۔ جو منتر میں احباب کی نظر کر رہا ہوں یہ مجھے میری آوارہ گردی کے دوران ایک ملنگ بابا شاہ محمد سے حاصل ہوئے تھے۔ جو بخل کی روایتوں کو توڑتے ہوئے آپ کی نظر کر رہا ہوں۔ اور انشاء اللہ جو بھی انہیں اپنے کام میں لائے گا۔ وہ خود ہی ان کی کرشمہ ارائیوں کو دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔ اس لئے میں ان کی تعریف میں رسالہ کے قیمتی صفحات ضائع نہ کرتے ہوئے منتر پیش کرتا ہوں۔

آدیس آدیس تیرے مات پتا کو آدیس
بہت آدیس پڑ بہکال بیر انھ
انھ ری کالی کال ناگنی اس راند سیکھے
راندے نہ اوٹھے چین نہ بیٹھے چین نہ سوتے چین نہ چلتے چین
آوے آوے نہیں تو نارسنگ مہابیر کی چھاتی میں لات کھاوے
ست نام مہادیس گرک اویس

طریقہ استعمال (اعداد نام طالب معہ والدہ اور اعداد نام مطلوب معہ والدہ لے کر جمع کر لیں۔ اس کے مطابق اکیس یوم بلا ناغہ مقررہ جگہ مقررہ وقت پر ورد کریں۔ پڑھتے وقت تصور اتنا قوی ہو۔ کہ مطلوب آ کر سامنے کھڑا ہو جائے۔ انشاء اللہ مطلوب چند ہی روز میں طالب کے پاس پہنچ کر خود طالب بن جائے گا۔ مگر اکیس یوم پورے کرنا ضروری ہیں۔

دوسرا منتر بھی حاضر خدمت ہے۔ اس کے لئے بس اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے۔ کہ یہ میرا مجرب المجرب ہے۔

کالا کلوا کالی رین جتھے بلاواں ہوئے چین
بیٹھی نوں اٹھاوے ستی نوں جگاوے
اونھوں گھر میرے لیاوے
پھلاں کی باس فلاں بن فلاں کا چت میرے پاس

مندرجہ بالا منتر پنجابی زبان میں ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ

اسے پنجابی لہجے میں ہی ادا کیا جائے ورنہ اثر ندارد والی بات ہو گی۔ اور وقت الگ ضائع ہو گا۔ اس منتر کی زکات ادا کرنا ضروری ہے۔ زکات بہت مختصر ہے۔ گیارہ تسبیح روزانہ مقررہ وقت مقررہ جگہ پر خوشبو جلا کر نوچندی جمعہ سے شروع کرنا ہیں گیارہ دن میں زکات ادا ہو گی۔ مداومت کے لئے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔

طریقہ استعمال یہ ہے۔ کہ کسی بھی چیز پر پان بھی ہو سکتا ہے۔ پھول کی خوشبو بھی ہو سکتی ہے۔ عطر گلاب بھی ہو سکتا ہے۔ پر گیارہ تسبیح پڑھ کر دم کیا جائے اور اگر سنگھانے والی چیز ہے۔ تو سنگھا دی جائے مطلوب اسی وقت اٹھ کر آپ کے کہنے میں آجائے گا۔ (آزمائش شرط ہے) یہ دو عمل ہیں جو آپ رسالہ ھذا کے ذریعے پندرہ روپوں مین مفت مل رہے۔ ہیں جس کے لئے دنیا نگر نگر گھومتی ہے۔ احباب محفل سے صرف اتنی گزارش ہے کہ پہلے ان کو آزمائیں بعد میں ان کے بارے میں لکھیں مجھے قوی امید ہے کہ احباب محفل کو یہ دو اعمال ساری زندگی حب کے دوسرے اعمال سے نجات دلا دیں گے۔

بقایا ـــ اعداد و بیٹھر.

باقی بچے اسے جدول ذیل میں دیکھیں۔

ایام نحس	6	12	18	24	30	36
	3	9	15	21	27	33
ایام اوسط	5	11	17	23	29	35
	2	8	14	20	26	32
ایام سعد	4	10	16	22	28	34
	1	7	13	19	25	31

مثال کے طور پر ایک شخص 8 مئی کو شادی کرنا چاہتا ہے۔ اس سال نو روز 21 مارچ کو تھا دیکھنا یہ ہے کہ آیا یہ دن شادی کے لئے موزوں ہے یا نہیں۔ 21 مارچ سے 8 مئی تک 49 دن ہوئے اب قاعدے کے مطابق 49 کو 36 سے تقسیم کریں گے۔

36 % 49 =

= حاصل قسمت 1 باقی قسمت 13

جدول میں دیکھنے سے پتہ چلا کہ 13 نمبر سعد ہے۔ لہٰذا یہ دن شادی کے لئے یا کسی بھی نیک کام کے لئے انتہائی موزوں ہے۔

تقویم سیارگان

ماہ جنوری

قمر: یکم جنوری کو صبح پانچ بجے 58-24 درجے پر برج جوزا میں ہو گا۔ 10 جنوری کو ہبوط اور 24 جنوری کو شرف ہو گا۔

شمس: یکم کو 6-10 درجے پر برج جدی میں ہو گا۔ 20 کو برج دلو میں داخل ہو گا۔

عطارد: یکم کو 16-12 درجے پر برج قوس میں 7 کو برج جدی میں اور 26 جنوری کو برج دلو میں داخل ہو گا۔

زہرہ: یکم کو 22-25 درجے پر برج جدی میں ہو گا۔ اور 4 کو برج دلو میں داخل ہو کر اختتام ماہ تک یہاں رہے گا۔

مریخ: یکم کو 22-18 درجے پر برج میزان میں ہو گا۔ 26 کو برج عقرب میں داخل ہو کر آخر ماہ تک یہاں رہے گا۔

مشتری: یکم کو 56-21 درجے پر برج حوت میں ہو گا۔ اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

زحل: یکم کو برج حمل میں 46-26 درجے پر ہو گا۔ اور اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

یورنس: یکم کو 57-10 درجے پر برج دلو میں ہو گا اور آخر ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

نپ چون: یکم کو 3-1 درجے پر برج دلو میں ہو گا اور اختتام ماہ تک یہاں رہے گا۔

پلوٹو: یکم کو 8-9 درجے پر برج قوس میں ہو گا اور آخر تک یہاں رہے گا۔

راس: یکم کو 51-22 درجے پر برج اسد میں ہو گا۔ تمام ماہ یہاں ہی رہے گا۔

ذنب: یکم 51-22 درجے پر برج قوس میں ہو گا اور اختتام ماہ تک یہاں رہے گا۔

نظرات سیارگان (جنوری 1999ء)

تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت
	جنوری			9	رنس	ش	4/24	17	س ر	ن	20/47	25	س ر	ع	0/16
1	رل	س	7-58	9	س ر	ع	19-23	17	رل	ع	20-50	25	دل	ع	0-17
1	دی	ع	17-53	10	رخ	ن	3-4	17	س ل	ع	21-20	25	رنس	ع	13-44
2	ہل	ع	7-45	10	رل	لہ	11-33	18	رن	ن	5-20	26	ری	س	13-19
2	س ر	لہ	7-51	10	رن	ع	20-46	18	رتو	س	20-2	26	دخ	ع	13-44
2	رخ	ع	21-10	11	رد	س	5-41	19	رنس	ن	0-7	26	رہ	ع	14-45
3	ری	ش	2-16	11	رہ	ع	10-24	19	رہ	ن	11-36	26	رد	ش	20-9
3	رل	ع	10-2	11	رنس	ع	17-9	20	خ ل	لہ	0-37	26	ہل	س	20-53
3	رہ	لہ	12-35	12	ہتو	[illegible]	11-37	20	رل	س	3-39	26	رن	ش	22-55
3	دن	لہ	17-31	12	س ر	س	13-41	20	رخ	ش	3-45	27	س ر	ش	6-41
4	رتو	ش	7-34	12	ری	ش	17-54	21	رتو	ع	2-1	27	رتو	لہ	12-11
4	رنس	لہ	10-53	13	رن	س	9-26	22	رد	س	0-30	27	رنس	ش	16-23
5	دل	ش	2-26	14	رتو	ن	1-27	22	ری	ن	5-35	27	رن	ن	20-32
5	رخ	س	3-12	14	ہنس	ن	4-57	22	س ن	ن	13-29	28	ری	ع	16-27
5	رل	ش	14-59	14	رنس	س	5-38	22	رن	س	16-40	28	رل	س	17-53
5	رد	ش	16-32	14	رہ	س	5-42	22	س ر	س	16-54	28	رہ	ش	22-2
5	ہن	ن	21-3	15	ہس	س	0-17	23	رتو	ش	6-24	28	رخ	ش	23-31
6	رتو	ع	14-9	15	ری	ع	6-16	23	رنس	س	10-28	29	ہخ	ش	22-5
7	س ر	ش	3-4	15	رخ	س	7-59	24	دی	س	1-11	30	س تو	س	13-47
7	ری	لہ	16-8	15	رل	ش	11-44	24	رہ	س	7-9	30	ری	ش	20-22
8	رن	ش	8-30	16	س خ	ع	9-13	24	رد	ع	10-55	30	رل	ع	21-17
8	رد	ع	9-1	16	رد	ن	21-11	24	رل	ن	12-25	31	رخ	ع	4-22
8	رہ	ش	15-6	17	ری	س	16-15	24	رخ	لہ	15-26	31	رن	لہ	5-5
9	رتو	س	0-27	17	رخ	ع	19-9	24	رن	ع	20-11	31	رد	لہ	16-4

23-31 ل رنس 31 | 21-8 ل 31 | 18/50 ش رتو 31

اطلاع

وہ قارئین جو کوپن کے
ذریعے سوال کا جواب
حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ
کوپن کے ہمراہ جوابی
لفافہ جس پر ان کا پتہ
تحریر ہو ارسال کریں۔
ان کو جواب بذریعہ خط دیا
جائے گا۔

(ادارہ)

سوال کا جواب

بذریعہ خط / بلا معاوضہ

ٹوکن نمبر 11

راہنمائے عملیات کے قارئین کی سہولت کے لیے ایک سوال کا جواب بذریعہ جوابی خط بلا معاوضہ دیا جائے گا۔ خیال رہے:-

۱۔ ایک وقت میں ایک سوال کریں۔

۲۔ جوابی لفافہ ارسال کریں۔

۳۔ سوال ماہ رواں کی دس تاریخ تک ادارے کو موصول ہو جائے۔

سوال ____________________

نام ____________________

وقت، تاریخ اور مقام پیدائش ____________________

سوال تحریر کرنے کی تاریخ، وقت اور شہر ____________________

توجہ فرمائیں:-

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ تحریر ہو ارسال کریں۔ ورنہ جواب سے معذرت۔

خالد اسحاق راٹھور کی طبع و زیر طبع کتب

نمبر	کتاب	قیمت
1	ماہنامہ راہنمائے عملیات	15 روپے
	زر سالانہ (عام ڈاک)	175 روپے
	زر سالانہ (رجسٹرڈ ڈاک)	300 روپے
	بیرون ملک	20 ڈالر
2	روحانی مشورے	38 روپے
3	علم الحروف	100 روپے
4	رہنمائے عملیات	
5	اصول و قواعد عملیات	
6	اسماء الحسنیٰ	
7	نبی ﷺ کے وظائف	
8	قاموس جفر	
9	جفر جامع	
10	راہنمائے تل شناسی	
11	اسباق دست شناسی	65 روپے
12	مکمل پامسٹری	
13	راہنمائے دست شناسی	
14	آسٹرو پامسٹری	
15	ساعات حقیقی	90 روپے
16	خزینہ اعداد	30 روپے
17	علم اعداد حقیقی	
18	خالد نجوم	
19	قاموس نجوم	
20	راہنمائے نجوم	
21	ملکی نجوم	
22	ازدواجی نجوم	
23	طبی نجوم	
24	10 سالہ جنتری 2001 تا 2010	115 روپے
25	سیاسی راہنماؤں کے زائچے	
26	پاکستان کا مستقبل	
27	طب از رسول ﷺ	
28	قرآن اور طب	
29	خالد جامع العلوم مخفی	
30	تاش کے 52 کارڈ	
31	خالد رمل	
32	طلسمی جواہرات	
33	خالد روحانی جنتری	55 روپے
34	مراقبہ	
35	خوابوں کی تعبیر	
36	طلسمات زہرہ	
37	پامسٹری، جنس اور ہماری نفسیات	
38	مستحصلہ قادر الکلام	50 روپے
39	خالد فالنامے	
40	بائیو ردم	
41	Numbers + Computers	
42	بانڈز، پرائز بانڈز اور لاٹری کے نمبر	100 روپے

نوٹ: کتب منگوانے کے لیے قیمت معہ 20 روپے ڈاک خرچ ارسال کریں۔

وی-پی ارسال نہ کی جائے گی

نقوش وزائچہ جات

نام	قیمت
نقش اسم اعظم	600
لوح اسم اعظم (چاندی پر)	900
نقش استخارہ -- بانڈ وغیرہ	200
نقش استخارہ -- بانڈ وغیرہ (چاندی پر)	1100
شرف زہرہ (چاندی پر)	900
شرف شمس (سونے پر)	4000
شرف قمر (چاندی پر)	600
شرف قمر (سونا پر)	3000
نقش صوامت	700
نقش برائے زچگی	375
لوح برائے زچگی (چاندی پر)	1100
عددی زائچہ	1000
انگوٹھی برائے خوش قسمتی	450
خوش قسمتی کا پتھر معلوم کریں	200
زائچہ پیدائش و اثرات	1000
ازدواجی زائچہ و تفصیلی احکام	1000
انگشتی زائچہ	200
اسم مولود	200
بائیو رپورٹ (سالانہ)	450
تحت الشعور کی روشنی میں ایک جواب	450
ادوار-70 سال دور اکبر، اوسط، اصغر، صغیر	1250
کمپیوٹر پروگرام On numbers	500
سوال کا جواب	100

وقت ملاقات شام 5 تا رات 8

بروز اتوار صبح 9 تا 10.30 بجے

خالد اسحاق راٹھور، ماہر عملیات و نجوم

مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔ فون 6374864

شرف و ہبوط قمر

دوران گردش بعض مقامات ایسے آتے ہیں جہاں سیارہ قمر حد درجہ طاقت ور و سعد ﴿حالت شرف میں﴾ ہوتا ہے۔ ایسے وقت ہر قسم کے سعد ﴿ترقی، رزق، شادی، اولاد اور دولت وغیرہ کے﴾ اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ جبکہ قمر جب حد درجہ کمزور و نحس ﴿حالت ہبوط میں﴾ ہوتا ہے۔ تو ہر قسم کے نحس ﴿بندش، رکاوٹ اور تباہی وغیرہ کے﴾ اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ قمر ہر ماہ شرف و ہبوط کی حالت میں آتا ہے۔

ماہر عملیات و روحانیات خالد اسحق راٹھور، شرف قمر کے طاقتور اور سعد وقت پر کسی بھی جائز اور نیک مقصد کے حصول کے لیے نقوش و الواح تیار کرتے ہیں۔ اب تک لاتعداد ضرورت مند فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی شرف قمر کے سعد موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی محرومیوں اور ناکامیوں کو کامیابی اور خوش قسمتی میں بدل سکتے ہیں۔

کوائف: مندرجہ بالا نقش یا لوح کے لیے نام، نام والدہ، مقصد اور عمر تحریر کریں

ہدیہ: چاندی پر چھ سو روپے، سونے پر تین ہزار روپے

پتہ : خالد اسحق راٹھور، ماہر عملیات و روحانیات،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔